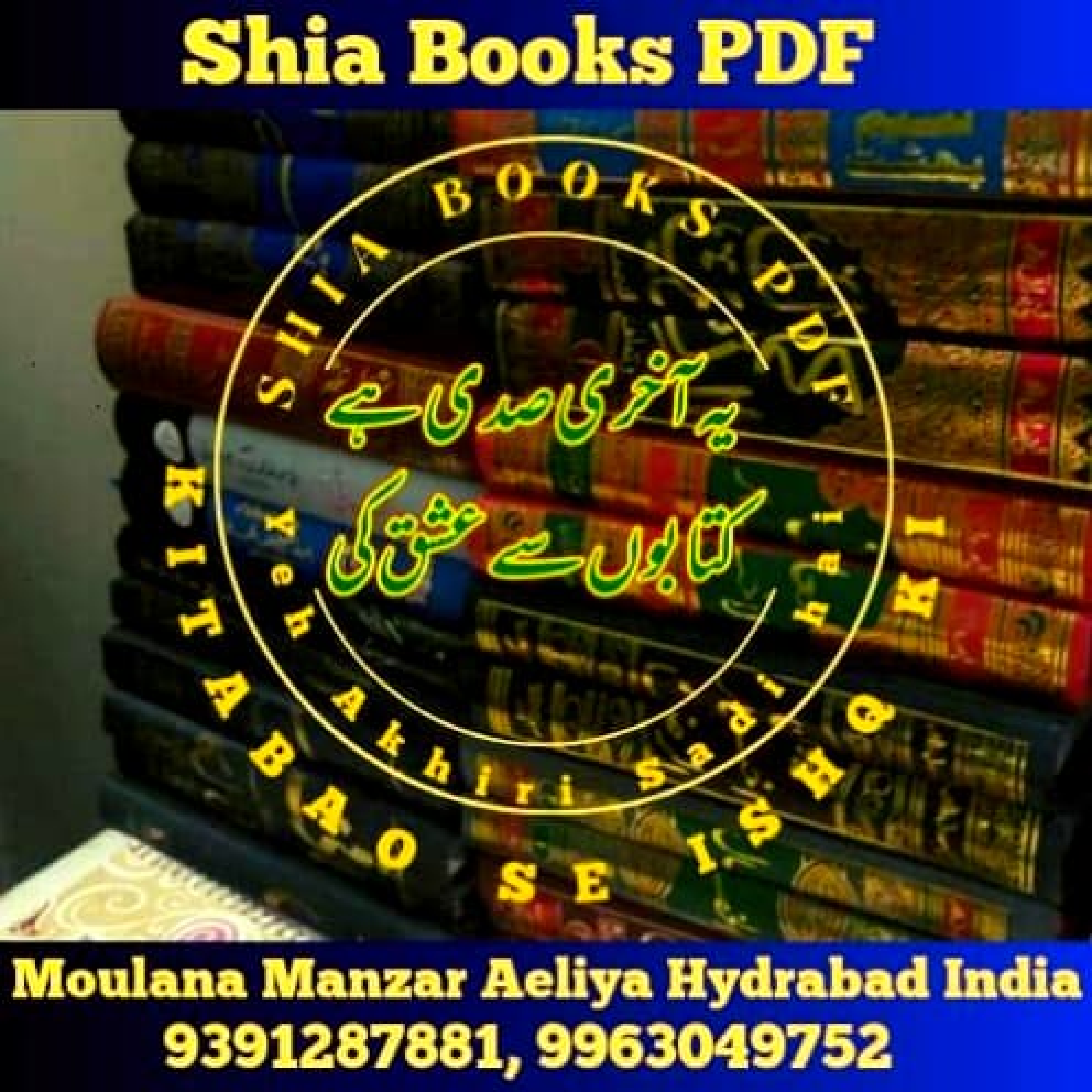
Shia Books PDF
SHIA BOOKS PDF
یہ آخری صدی ہے
کتابوں سے عشق کی
Yeh Akhiri Sadi hai
KITABAO SE ISHQ KI
Moulana Manzar Aeliya Hydrabad India
9391287881, 9963049752

٩٤
ثانی
4229

سورة بني اسرائيل مكية آياتها ١١١ ركوعاتها ١٢

بسم الله الرحمن الرحيم

سورہ بنی اسرائیل نازل ہوئی مکہ میں

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ شخص کہ لے گیا بندہ اپنے کو رات کو مسجد کعبہ سے

إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا

طرف مسجد بیت المقدس کی ایسی مسجد کہ برکت دی ہمنے اطراف اسکے تاکہ دکھلاویں ہم اوسکو نشانیاں قدرت اپنی سے

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ

تحقیق وہی ہے سننے والا دیکھنے والا اور دیا ہمنے موسے کو کتاب توریت اور کیا ہمنے اسکو

هُدًى لِّبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ۝ ذُرِّيَّةَ

راہ دکھانے والا واسطے فرزندان یعقوب کی یہ کہ نہ لو تم سوای میری کسی کو کارساز [illegible]

مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۝ وَقَضَيْنَآ

اون شخص کی کہ اوٹھایا ہم نے ساتھ نوح کی بیچ کشتی کی وہی نوح تھی بندہ شکرگذار اور حکم کیا ہم نے

إِلَىٰ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ

طرف بنی اسرائیل کے بیچ توریت کی ہر آئینہ فساد کروگی تم بیچ زمین کی دو مرتبہ

وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا

اور تکبر کروگی تکبر بڑا پس جس وقت آوی وعدہ عذاب پہلی دونوں کا [illegible]

عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ

اوپر تمہاری اون بندوں کو [illegible] ہماری کہ ہیں صاحبان قوت شدید پس آوی [illegible]

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

اور تہا وعدہ وہی کرو شدنی [illegible] بعد اسکی کہ پھیر دی ہم واسطی تمہاری [illegible]

وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ۝

اور مدد کرین کی ہم ساتھ اموال اور اولاد کی اور کردیا ہم نے تمکو اکثر [illegible]

إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا فَإِذَا

اگر نیکی کی تمنی کہ نیکی کی تمنی واسطی نفسہای اپنی کی اور اگر بدی کی تمنی [illegible]

جَآءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ

آوی وعدہ عذاب دوم کا تاکہ سیاہ کردی وہ چہرہ تمہاری کو تاکہ داخل ہوویں بیت المقدس میں

4229

سورۂ بنی اسرائیل

ص

كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ۝ عَسَىٰ رَبُّكُمْ

[illegible] اول مرتبہ اور تاکہ ہلاک کریں اوس چیز کو کہ غالب آئی [illegible]

وقف لازم

أَن يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ

یہ کہ رحم کری تمکو اور اگر پہر عود کروگی تم عود کرینگی ہم عذاب کو اور کرینگی ہم جہنم واسطی کافروں کے

حَصِيرًا ۝ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

[illegible] تحقیق یہ قرآن راہ دکھاتا ہے واسطی اوس [illegible] اور بشارت دیتا ہی

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ

مومنوں کو [illegible] عمل نیک [illegible] واسطی اونکی ہی اجر بزرگ اور تحقیق

ع

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتی ساتھ آخرت کی موجود کیا ہمنی واسطی اونکی عذاب دردناک

ایک حدیث میں حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو شخص پڑھی بنی اسرائیل

کی قراءت [illegible] ہوتا ہی اور جو شخص [illegible] کری حق تعالی اوسکو بہشت میں

وہ قنطار ثواب دیتا ہی کہ بہتر از دنیا وما فیہا ہی اور ایک قنطار [illegible]

اور حضرت علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص شب جمعہ [illegible] تلاوت کری نہیں مریگا

جب تک کہ قائم آل محمد کو نہ پاوی [illegible] علامات [illegible] ہووی [illegible]

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى یعنی لیگئی ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو آسمان پر

بوقت شب مسجد حرام سی کہ وہ مسجد محیط ہی ساتھ خانۂ کعبہ کی [illegible]

خانہ ام ہانی سی طرف مسجد اقصی کی [illegible] بیت المقدس ہی [illegible]

ہین ہی یعنی بیچ کی اقصا مسجد کی یہ ہی کہ وہ مسجد دور تر اہل مکہ سی ہی اسلیئی وہ بعید ہی کہ برکت دی
ہمنی اوس مین کو مراد اوسی مین شام ہی اور مراد برکت سی یہ ہی کہ وہ مسجد گرداگرد جائی ول
وحی انبیا تہی اور اشجار کثیر اور نہرہائی بسیار اور فراوانی معیشت کی بہت تہی
اکثر علما ناقل ہین کہ معراج حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وآزدہم بعثت واقع ہوئی
اور بیست وہفتم رجب ہی اور جانا اون حضرت کا مکہ سی بیت المقدس کو بنص قرآن ثابت
ہوا ہی اور منکر اسکا کافر ہی اور بقول اکثر جمہور عروج اونحضرت کا بجسد اور بروح تہا
حالت بیداری مین واقع ہوا ہی ثقات نقل کرتی ہین کہ شب معراج حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ میری گہر مین تہی جب کہ نماز عشا سی فارغ ہوئی مینی بہی بعد عشا پڑہی اور سو رہی
اور اونحضرت کو بیچ نماز کی چہوڑا مینی اور خواب مجہپر اسقدر غالب ہوا کہ تا صبح مجہی بیدار کر
فرمایا کہ اوٹہہ ای ام ہانی کہ تجہسی ایک حدیث عجیب بیان کرون مین ام ہانی کہتی ہی کہ اوٹہی
اور نماز صبح پڑہی فرمایا حضرت نی کہ آگاہ ہو شب کو جبرئیل ومیکائیل میری پاس آئی اور کہا کہ اٹہو
اور غسل کرو اور وضوی تجدیدی بجا لاو اسی طرح سی بجا لایا مین اور اکثر روایت مین ہی کہ
باب مخصوص خانہ ام ہانی کی کو مینی جاتا ہوا اوسکی غسل اور وضو کیا بعد اسکی منزل سی باہر آیا مین
ایک فرشتی کو دیکہا کہ عنان اسپ ہاتہہ مین لیی ہی اور وہ خر سی بڑا تہا اور خچر سی چہوٹا اور
اوسکا شکل آدمی کی تہا اور چشم اوسکی مثل شتر اور مرغ روشن تہی اور دم اوسکی مثل دم تو
سم اوسکا مثل سم گاو اور سینہ اوسکا یاقوت سرخ سی تہا اور ایک زین بہشت سی اوس پر
رکہا ہوا تہا اور اوسکی دو پر تہی مثل پر طاوس کی اوس کمر تک جبرئیل اوسکو میری پاس لائی اور کہا
سوار ہو وہ اسپ اضطراب کرتا تہا اوس وقت جبرئیل نی کہا کہ ای براق اسکی جناب نبوی قیامت تک

مجہکو سوار ہون غرض جب اسپر حضرت سوار ہوئی اول قدم تو قدم چلا اور بعد اوسکی وانکی جبرئیل
دست راست کو تہی یہانتک کہ بیت المقدس کو پہنچا اسوقت حق تعالی نی ارواح جمیع پیغمبرونکو آدم
سی تا زمانہ عیسی مسجد اقصی مین جمع کیا کہ آنجناب سی سلام علیک کرین بعد اسکی جبرئیل نی آگی ہو کر
نماز بامامت دو رکعت بجا لایا مین بعد اسکی جبرئیل آنحضرت کو نزدیک اوس سنگ کی لی گی
زینہ معراج کہا تہا اور وہ صخرہ بیت المقدس ہی اور پایہ اوس زینہ کا یاقوت سی تہا اور دوسرا
پایہ زمرد سی ملک الموت جس وقت قبض روح کرتا ہی اوس معراج سی نیچی آتا ہی اور جس وقت کہ روح ۱
چشم میت ارتی ہی گویا نگران اوس معراج کی طرف ہی بجانب زینہ بعد اسکی مجہی لی کر
زینہ سی آسمان اول دنیا کی لی گی اوس جگہ مرغ کو دیکہا کہ پرہائی اوسکی سبز تہی اور پر بال
سفید کر اوس نیکو زیر پر سفیدی نہین دیکہی تہی اور پاہائی اوسکی ہفتم زمین پر ہین سر اوسکا
نیچی عرش کی جب شب آخر کو پہنچتی ہی بازو اپنی کو کشادہ کرکی پر مارتا ہی اور تسبیح پڑہتا ہی
سُبحانَ الملكِ القُدُّوسِ الكبيرِ المتعالِ لا إلهَ إلا اللهُ الحيُّ القيُّومُ اور بعد اوسکی
ایک فرشتہ دیکہا مینی کہ نصف جسم اوسکا آگ سی تہا اور نصف دیگر برف سی نہ آتش برف کو پگہلاتی
نہ برف آتش کو فرو کرتی تہی بعد اسکی ایک اور فرشتی کو دیکہا مینی کہ ایک تخت پر بیٹہا ہی اور ایک
لوح رکہی ہی اور ہیبت تمام اوسکو دیکہتا ہی جبرئیل نی کہا کہ یہ ملک الموت ہی جس وقت مجہکو دیکہا
رسم تحیت بجا لایا اور کہا اونی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ امت تمہاری مین آثار خیر دیکہتا
ہون مین مینی کہا کہ الحمد للہ المنان بالنعم والاحسان پوچہا مینی کہ یہ لوح کیا ہی جواب دیا کہ یہ
اجال ہی اور نام اون لوگونکا کہ روح قبض کرتا ہون لوح دیگر مین ہی جناب نبوی نی استفسار
کیا کہ کس طرح سی سب اہل زمین کی روح قبض کرتا ہی عرض کی اونی کہ دنیا مثل خوان کی

بہن کی پیالا بہر اشہد از کرون اور اوسکو پی لیون بعد اسکی لی گیا مین ایک فرشتی کو دیکھا کہ منظر
جبرئیل نی کہا کہ یہ مالک دوزخ ہی جسدن سی کہ حق تعالی نی اسکو پیدا کیا ہی ہرگز نہین ہنسا
اور ہر روز غضب و خشم اسکا زیادہ ہوتا ہی مجھی بکمال تعظیم و تکریم کی مینی کہا کہ کس قدر مدت
گذری کہ اسکو تیز کرتا ہی تو اوسنی کہا کہ جسدن سی اسکو پیدا کیا اور تا بقیامت جلایا کرونگا
پہر کہتی ہین کہ بعضی احوال دوزخ کو مجھی دیکھلایا ایک گوشہ دوزخ کو کہولا ایک آتش دیکھی
نہایت تیرہ و سیاہ اور ایک ہوا مین ہانسی دیکھا کہ آفاق وحشی پر ہو گیا ایک حال مجہی لاحق ہوا
نزدیک تہا کہ روح میری مفارقت کری اس جگہ سی آگی گیا مین بہت سی فرشتی دیکھی
کہ شمار اونکا سوای خدا کی کوئی نہین جانتا اور جملہ انکی سی ایک فرشتہ دیکھا کہ ہزار سر رکہتا ہی
اور ہر سر مین ہزار ہزار موئنہ ہین اور ہر موئنہ مین ہزار ہزار دہن ہین اور ہر دہن مین ہزار
ہزار زبان ہی اور ہر زبان مین ہزار ہزار لغت ہی کہ تسبیح خدا مین مشغول ہی سبحان ربی کر
اوسکی سی متعجب ہوا مین خطاب آیا کہ اگر بندہ مومن است تیری ہی بعد ہر فریضہ کی اس تسبیح
کو پڑھی ثواب اس تسبیح کا زیادہ اوس فرشتی کی ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ
اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُسَبَّحَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ
وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ
اللّٰهُ اَنْ يُحْمَدَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُهَلَّلَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ
كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ
اَنْ يُكَبَّرَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ بعد اسکی پیغمبرون کرسی ملاقات کی مینی ایک

آسمان

آسمان سی آسمان دیگر جاتا تہا ہر گاہ سدرۃ المنتہی پہنچا مین نیچی اوس درخت کی چار نہرین پانی سی اور
شہد سی اور شیر سی اور شراب طاہر سی دیکہی اور ہر گاہ شاخ و برگ اوس درخت کی دیکہا تہا
حضرت نی کہ سدرۃ المنتہی ہی اور ایک نور انوار الہی سی درخشندہ ہی کہ وصف اوسکا نہین
کر سکتی اور ہزار ہزار شاخ بزرگ ہین اور ہر شاخ مین ہزار ہزار شاخ کوچک ہین اور ہر ایک شاخ
کی اوپر ہزار ہزار فرشتی ہین ہر گاہ اوس جگہ پہنچا مین جبرئیل استادہ ہوئی اور عرض کی کہ
آگی جانیکا مقام میرا یہی ہی کہ تجاوز اسی نہین کر سکتا مین پس جبرئیل نی فرشتہ حجاب الرب کو
سونپا اور خود بیرون حجاب استادہ رہی اور کہا کہ اگر بقدر سر انگشت کی آگی جاون تو جل جاون
اوس فرشتی نی ایک فرشتہ حجاب کو لیکر پہنچایا اسی طرح سی اکثر پردہ طی کی مینی اور درمیان ہر
حجاب کی پانصد سالہ راہ تہی اور ان سب کو مکو براق نی طی کیا بعد اسکی آگی رفتار سی باز رہا
اور اوس موضع مین ایسا نور تہا کہ چشم میری خیرہ ہوئی لگی بعد اسکی رفرف پر سوار ہوا مین
اور اوسنی تا بعرش پہنچایا جبہی ہر گاہ عرش کو دیکہا ہر چیز کہ قبل اسکی دیکہی سب میری چشم مین حقیر
معلوم ہوئی لگی حقتعالی نی مجھی بمسند عرش پہنچایا اور ہزار نوبت حضرت عزت سی خطاب آیا
اُدْنُ مِنِّيْ یعنی نزدیک ہو مجھسی اور ہر نوبت اس خطاب سی ترقی مجہی تازہ بہم پہنچتی تہی تا ہم
سر دَنٰى فَتَدَلّٰى کہا مینی اور بخلوت قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى کی مشرف ہوا مین اور بشرف سنتی
فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى مشغول ہوا مین بعد اسکی عرش سی ایک قطرہ زبان پر میری آیا کہ
اوسوقت ایسا ذائقہ معلوم ہوا کہ کسی شیرینی مین ایسی حلاوت نہین ہوئی اور حقتعالی نی اخبار
اولین اور آخرین سی آگاہ کیا مجہی اور زبان میری کشادہ ہوئی تا ہیبت اور عظمت اوسکی سی
کہا مینی کہ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ الطَّاهِرَاتُ حقتعالی نی فرمایا کہ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ پیغمبر نی کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِیْنَ بعد اسکی کہ حق نی آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ یعنی اے خدا یا رسول تیرا ایمان لایا ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل
کی گئی طرف اوسکی جانب رب سی اور مومنین ایمان لائی ساتھہ خدا کی اور فرشتون کی اور پیغمبران
اوسکی کی خطاب یا کر مومنین نی کیا کہا عرض کی پیغمبر نی کہ کہا اونہون نی کہ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
یعنی سنا ہمنی امر تیری کو اور بجا لائی ہم فرمان تیرا اوسوقت خطاب پہنچا کہ طلب کر
اوس چیز کو کہ خواہش کرتا ہو کہا پیغمبر نی کہ لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا یعنی اے
[illegible] اگر سہو یا نسیان کریں فرمایا کہ امر دیا کیا ہمنی تجھی اور تیری امت کو خطا و نسیان سی
بعد اسکی کہا نی رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا اے خدا یا اور میری بار
جسطرح سی کہ بار کیا تھا او پر اون لوگون کی کہ قبل ہماری تھی کہا خدا نی یہہ کرامت واسطی تیری اور
واسطی تیری امت کی ہی پیغمبر نی عرض کی رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ یعنی اے بار خدا
کوئی چیز مجھہ پر بار مگر کہ ہمکو طاقت اوسکی اوٹھانی کی نہو جواب مین ارشاد ہوا کہ یہہ بہی بار اسکی بعد
اسکی پیغمبر نی کہا وَاعْفُ عَنَّا [illegible] یعنی ہم سی عفو [illegible] وَاغْفِرْ لَنَا [illegible] اور
بخش ہمکو [illegible] وَارْحَمْنَا اور رحم کر [illegible] کرنی ہی اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ تو خالق ہی ہمارا پس [illegible] کافرین پر بعد
اسکی پیغمبر نی کہا کہ بار خدایا وہ انبیا کہ مجھ سی سابق تھی کرم تھا [illegible] کہ ابراہیم کو اور
خلیل اپنا کیا اور موسی کو کلیم اپنا کیا اور ادریس کو مکان مرتفع دیا تو نی اور سلیمان کو ملک اور داود کو
زبور بار خدایا میری واسطی کیا ہی فرمایا حقتعالی نی کہ تجھی حبیب اپنا کیا ہمنی جسطرح سی کہ ابراہیم کو

خلیل کیا اور تجھی مثل موسی کی کلام کیا اور تجھی فاتحۃ الکتاب اور خواتیم سورہ بقرہ دیا جسطرح سی کہ داود کو
زبور دی اور بعد تیری کسی پیغمبر کو مبعوث نہین کیا ہمنی اور ہر جگہ کو سجدہ گاہ تیری قرار کی اور تیری
امت کو غنیمت حلال کی ہمنی اور تجھی بسبب ہیبت کی نصرت دی ہمنی کہ تا دشمن تیری [illegible]
راہ سی خوف کرین اور قرآن کہ سردار کتب ہی تجھی دیا ہمنی اور ذکر تیرا بلند کیا ہمنی اور بجائی [illegible]
کی ثنائی کو دیا اور وہ چند سوری ہین وہی آیات ہین اور بجائی [illegible] خواتیم اونہین سوری
کی تفصیل وہی ہمنی اور تیری سینہ کو کشادہ کیا ہمنی اور تیری امت کو بہترین امتہای سلف قرار دیا
پس یہہ بزرگیان واسطی تیری ہین اور شکر اسکا بجا لا بعد اسکی بہت سی امور حسن بیان کی اور
بعد اسکی چار رکعت نماز فرض ہوئی [illegible] رکعت مقرر کر دی اور پانچ چیزین
دوسری علی کو کرامت کی جوامع الکلام [illegible] اور علی کو جوامع العلم دی [illegible] کیا اور علی کو وصی
اور مجھی کوثر دیا اور علی کو چشمہ سلسبیل عطا کی اور علی کو الہام اور جس شب کہ آسمان پر گیا مین
سب [illegible] کشادہ تھی اور سب پردہ نظر کی اوٹھ گئی اور [illegible] تا آنکہ اوسی حال مین [illegible]
علی کرتا تھا [illegible] جانب میری اور کتاب [illegible] مین شیخ طوسی نی نقل کی ہی کہ ابن عباس کہتی ہین
کہ جناب نبوی نی [illegible] کہ مقام قاب قوسین کو پہنچی اول کلام حقتعالی نی کہ مجھسی کیا یہہ تھا کہ اے محمد علی
علیہ السلام [illegible] طرف اپنی [illegible] سب حجاب مرتفع ہین اور [illegible] آسمان کشادہ [illegible] علی کو دیکہا مینی کہ
سر [illegible] جانب میری [illegible] حقتعالی نی مجھسی کلام کیا کہ اے محمد مینی علی کو وصی تیرا کیا
اور وزیر اور خلیفہ تیرا بعد تیری [illegible] اوسکو آگاہ کر [illegible] اوسوقت علی کو ندا کی اور [illegible]
اوس تک پہنچایا پس علی نی اوسوقت کہا کہ یا رسول اللہ مینی قبول [illegible] اور فرمانبرداری اسکی
کی مینی پس حقتعالی نی ملائکہ سی خطاب کیا کہ تم سب علی پر سلام کرو اور علی نی جواب سلام اونکا

اور سب فرشتی ذکر کرتا تہا کہ یاد دیتی تہی اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ عرش کی کہ ای محمد بحق اوس خدا کی کہ
تجہی پیدا کیا سب فرشتونکو سرور او رخوشی کمال ہم پہونچی اس بات سی کہ ابن عم کو تیری حقتعالی
نی خلیفہ تیرا کیا اور حاملان عرش جانب پایہ مین کہتی تہی جبرئیل سی کہا یہ خبر حق نی کہ سبب کیا ہی کہ
سب مین کو دیکہتی ہیچ اب مین کہا کہ خدا سی ان فرشتون نی اونی طلب کیا تہا کہ علی کی طرف
نظر کرین تا بر اسکی زیارت روی علی مین مشغول ہین ہر گاہ آسمان سی جناب نبوی مین ہم
آتی ارادہ کیا کہ قصہ معراج کو علی سی نقل کرین مین علی نی مجہ سبقت کی اور سب احوال مجہسی
بیان کیا اس حیثیت سی کہ گویا ہمراہ میری تہی بعد اسکی ابن عباس نی کہا کہ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ و آلہ مجہی وصیت کیجیی کہ موجب رستگاری میری کا ہو دنیا و آخرت مین فرمایا کہ علیک
بمودۃ علی ابن ابیطالب یعنی لازم ہی تجہپر کہ دوستی علی ابن ابیطالب سی کری بحق اوس
خدا کی کہ مجہی مبعوث برسالت کیا ہی کہ آتش دوزخ غضبناک تر ہی دشمن علی پر اوس شخص کی
کہ دعوا کری خدا احباط عمل کا وہی اگر بالفرض محال سب ملائکہ مقربین اور انبیائی مرسلین جمع
ہون دشمنی علی ابن ابیطالب پر حقتعالی سب کو آتش دوزخ مین ڈالیگا ابن عباس کہتی ہین
میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کوئی شخص ایسا بہی ہوگا کہ علی کو دشمن رکہی فرمایا کہ آری
ایک قوم ہی گمان کرینگی کہ ہم بہی خیر امت سی ہین حالانکہ اونکو حصہ اسلام نہین ہی اور
جان ای ابن عباس نشانی عداوت علی یہ ہی کہ غیر کو اوسپر فضیلت دیگی اور آگاہ ہو اور
یقین جان کہ حقتعالی کسی پیغمبر کو گرامی مجہسی پیدا نہین کیا اور کسی وصی کو گرامی تر علی سی نہین
پیدا کیا پس مخالفت کر اوس شخص کی کہ مخالفت کری علی کی ای ابن عباس اگر چاہی تو
کہ خدا سی ملاقات کری درحالیکہ تجہسی خوشنود ہو طریقہ علی کو اختیار کر اور شک نکر علی مین

کہتی

کہتی ہین ابن عباس سی مروی ہی کہ شب معراج کی سحر کو حضرت دلتنگ بیٹہی تہی کہ کوئی نادر گوئی کا
کہ ایک شب ہفت آسمان کی سیر کی ہو اور بہشت اور دوزخ پر مطلع ہو گئی ہو اس اثنا میں ابو جہل
لعین آیا اور پہلو میں حضرت مین بیٹہا اور بطریق استہزا کہنی لگا کہ بیان کرو اوس چیز کو کہ تازہ
خبر خدا سی تمہین پہنچی ہی حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ مجہی شب کو بیت المقدس مین لیگئی
کہا اوسنی کہ ایک شب مین بیت المقدس کو پہنچی تم حضرت نی کہا کہ آری ابو جہل علیہ اللعنہ نی کہا کہ
کہا تم سب ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ اپنی قوم سی کہو حضرت نی آواز دی تا اینکہ لوگ جمع ہوئی
اور کہا ابوجہل نی کہ کیا کہتا ہی تو ای محمد صلی اللہ علیہ و آلہ فرمایا کہ آگاہ ہو کہ مجہی کل بیت
المقدس کو لیگئی اور پہلائی یہہ سب متعجب ہوئی ایک ایک کی ہاتہہ پر ہاتہہ مارتا تہا اور دوسرا
صفیر بجاتا تہا اور بعضی بالکلیہ انکار کرتی تہی ابوجہل لعین نی کہا کہ ای محمد اگر راست گو ہو تو
نشانی اوسکی بیان کرو پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نی شروع کیا بیان علامات راہ بیت المقدس
اور قریب تہا کہ بعضی علامات مجہپر مشتبہ ہون کہ حقتعالی نی برابر اونکی شبیہ کی اوسکی تصویر
حضرت کو دکہلائی کہ تا اوسی دیکہکر علامات بیان کرین ہر گاہ سب علامات درست
بیان کی لوگون نی کہا کہ راست کہتا ہی بعد اوسکی خبر اوس کاروان کی کہ بجانب شام
روانہ ہوا تہا پوچہا فرمایا کہ منزل روحا مین چہوڑ آیا ہون اور ایک اشتر گم گیا اور اوسکی طلب مین
پہرتی تہی اور درمیان انکی قدری آب تہا مجکو تشنگی لاحق ہوئی اور اوس پانی کو اونسی
طلب کیا اور پیا ہم سکو بعد اسکی فرمایا کہ فلانی فلانی شتر پر بیٹہی تہی اونٹ اونکا مجہسی
ڈرا اور وہ شخص گر پڑا اور ہاتہہ اوسکا شکستہ ہو گیا بعد اسکی اون لوگون نی کہا کہ
کاروان کس طرح پر تہا مطابق علم اپنی کی احوال ہر ایک کاروانی کا بیان کیا اور کہا کہ

پیش کاروان کی پہنچے پیراہن خاکستری رنگ ورکل بوقت طلوع آفتاب پہنچین گی وراسکے عقب
مین ہین بنابر اسکی منتظر صبح تہی چنانچہ روز دیگر بوقت صبح ایک نے کہا کہ آفتاب طالع ہوا
اور کاروان آ پہنچا اور دوسرے نے کہا بخدا یہہ کاروان پہنچا اور شتر خاکستری رنگ پیش
ہی ہرگاہ وہ علامت کہ حضرت نے فرمائی تہی مشاہدہ کی کہنی لگی کہ ہمنی مانند اسکی جادوگر
نہین دیکہا قولہ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ المنصوب بنی اسکی مین تین وجہین ہین ایک یہہ
کہ حرف ندا یہان سی محذوف ہی بنابر اسکی حاصل معنی یہہ ہوتی ہین کہ ای فرزندان شخص
کی کہ سوار کیا ہمنی ساتہہ نوح کی نہ لو تم وراے خدا کی وکیل و دوسری وجہہ یہہ ہی کہ یہہ بدل ای
بن ونولی سی اور حاصل اسکا یہہ ہی نہ لو تم ذریت کو وکیل اپنی مثل اونکی حوادث او مصائب
مین بجا نو شکل خدا کی تیسری وجہہ یہہ ہے کہ ذریۃ من حملنا مع نوح جملہ مستانفہ ہی یعنی
ای اولاد اوس شخص کی کہ ہمراہ نوح کی سفینہ میں تہی یاد کرو اوس نعمت کو کہ بدران
تمہاری کو نعمت عطا کی ہمنی اور اونکو غرق سی نجات دی تہی ہمنی پس چاہیے کہ شکر
اوس منعم حقیقی کا بجا لاو قولہ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ فساد اول مخالفت
احکام توریت ہی اور دوسرا احکام ارمیا کا کہ پیغمبر انکی تہی اور قتل کرنا شعیا کا اور دوسرا
فساد قتل کرنا یحیی کا ہی اور قصد ہلاک عیسی کا غرض یہہ کہ حقتعالی نی انکو خبر دی
ہی کہ تم دو بار فساد کروگی قولہ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ مراد اوس سی بخت النصر اور لشکر اوسکا
ہی قولہ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ پس جسوقت کہ اوسکا وعدہ عقاب فساد دوم کا او
فاصلہ فساد اول و دوم مین دوسی برس کا تہا پس حقتعالی فرماتا ہی کہ جبکہ وعدہ
عقوبت ثانیہ کا پہنچی گا زائل کرینگی ایک گروہ کو طرف تمہاری کہ وہ مظلوم دومی ہی اور

اونکی کو کہ دو وبد کرینگی دوروبو ہی تمہاری کو قولہ يَا أَقْوَمُ فخر رازی نی تفسیر کبیر مین کہا کہ
اقوم بمعنی فعل التفضیل نہین ہی اسواسطی کہ معنی وہ اقوم من ذلک یہہ ہین کہ استقامت اسکی کثر
او راکمل ہی استقامت دیگر سی ہی ہرچند کہ بنابر علم صرف کی ہمیشہ تعریف اوسنی کیا ہی لیکن
لابد تہا اوسکو کہ معنی اس آیت کی بطور دیگر بیان کرتا چونکہ امام المشککین ہی اس جہت
سی کتفا اس شک پر کیا اور معنی اس آیت کی بنابر تاویل کی یہہ ہین کہ جسطرح سی کہ کبیر
من اکبر بمعنی فعل التفضیل نہین ہے اسواسطی کہ معنی اسکی اللہ کبیر کی ہین اور تفسیر عیاشی مین
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ معنی اسکی یہہ ہین اِنَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ اِلَى الْوِلَايَةِ بدرستیکہ یہہ قرآن راہ دکہلاتا ہی طرف امامت کی
وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝
اور دعا کرتا ہی انسان ساتہہ بدی کی مثل دعا کرنی اوسکی ساتہہ نیکی کی اور ہی آدمی شتاب کرنیوالا
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ
اور کیا ہمنی شب اور روز کو دو نشانیان پس محو کیا ہمنی نشانی شب کو اور کیا ہمنی نشانی روز کو
مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
روشن تا کہ طلب کرو تم اسباب معیشت پروردگار اپنی سی اور تا کہ جانو تم شمار کرنا برسون کا
وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ
اور حساب کو اور ہر چیز کو بیان کیا ہمنی اوسکو تفصیل وار اور ہر ایک آدمی کو لازم کیا ہمنی اوسکو عمل اوسکا
فِيْ عُنُقِهٖ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ
بیچ گردن اوسکی کے اور نکالینگی ہم واسطی اوسکی روز قیامت کو نوشتہ کو دیکہیگا اوسکو کہولا کہا جاویگا پڑہ نامۂ اعمال اپنا

كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا ۝ من اهتدى فانما يهتدي

کافی ہی نفس تیرا آج کی روز تجہپر حساب کرنی والا جس شخص نی ہدایت پائی پس نہین ہدایت پائی

لنفسه ومن ضل فانما يضل عليها ولا تزر وازرة وزر اخرى

کر واسطی ذات اپنی اور جو گمراہ ہوا پس نہین گمراہ ہوا مگر اوپر اپنی اور نہین اٹہاوی گا کوئی اوٹہانی والا بوجہ دوسری کا

وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا ۝ واذا اردنا ان نهلك قرية

اور نہین ہین ہم عذاب کرنیوالی تا وقتیکہ بہیجین ہم پیغمبر کو اور جسوقت کہ ارادہ کرین ہم تا کہ ہلاک کرین ہم کسی قریہ کو

امرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرناها تدميرا

حکم کیا ہم نی واسطی اوس قریہ کو لیکن نافرمانی کی اونہون نے اوسمین پس ثابت ہوا اونپر وعدہ عذاب پس ہلاک کیا ہم نی اونکو ہلاک کرنا

وكم اهلكنا من القرون من بعد نوح وكفى بربك بذنوب عباده خبيرا

اور بہت ہلاک کی ہم نی قرنون سی بعد نوح علیہ السلام کی اور بس ہی پروردگار تیرا ساتہہ گناہان بندون اپنی کی خبر رکہنی

بصيرا ۝ من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد

اور دیکہنی والا جو شخص کہ ارادہ کری نعمت فانی کا جلدی دیتی ہین ہم اوسکو بیچ اوس دنیا کی جس قدر چاہین ہم جسکو چاہین

ثم جعلنا له جهنم يصلاها مذموما مدحورا ۝ ومن اراد الاخرة

بعد اوسکی گردانا ہم نی واسطی اوسکی جہنم کو داخل ہو گا اوسمین حالانکہ ملامت کیا گیا ہو گا دور کیا گیا اور جو شخص کہ ارادہ کری آخرت کا

وسعى لها سعيها وهو مؤمن فاولئك كان سعيهم مشكورا

اور سعی کری اوسکی واسطی جو سعی کا حق ہی حالانکہ وہ مومن ہو پس یہ گروہ ہین کہ سعی اونکی مقبول ہی

كلا نمد هؤلاء وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء ربك

ہر ایک امداد کرتی ہین ہم اونکو بخشش سی پروردگار تیری کی اور نہین بخشش پروردگار تیری کی

محظورا ۝ انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض وللآخرة اكبر درجات

منع کیا گیا دیکہہ کیونکر فضیلت دی ہم نی بعض کو اوپر بعض کی اور البتہ آخرت بزرگتر ہی از روی مراتب کی

واكبر تفضيلا ۝ لا تجعل مع الله الها آخر فتقعد مذموما مخذولا ۝

اور بزرگتر ہی از روی فضیلت کی نہ گردان تو ساتہہ خدا کی خدائی دیگر پس ہو گا تو مذمت کیا گیا اور خوار کیا گیا

ويدع الانسان بالشر دعاءه بالخير علی بن ابراہیم نی تفسیر اس آیت مین طرح نقل کی ہی کہ انسان خواہان ہوتا ہی اپنی لئی بدی کو جسطرح کی چاہتا ہی اپنی لئی خیر اور نیکی کو واسطی

اپنی اور حق تعالی نی نہ دیا عذاب اسکی ازانکہ چاہتا ہی طریق عجلت کی اور مصباح الشریعہ

مین مرقوم ہی کہ جناب صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ لتعرف طریق نجاتک و

هلاكك كيلا تدعو الله بشيء عسى فيه هلاكك وانت تظن ان فيه نجاتك لا تامن یعنی چاہی

تو طریقہ نجات اپنی اور ہلاک اپنی کو تا نہ دعا کری تو ساتہہ ایسی چیز کی خدا سی کہ عجب ہو

بیچ اوسکی ہلاکت تیری حالانکہ تو گمان کرتا ہو اس بات کا کہ بیچ اوسکی نجات تیری ہی

بعد اسکی تلاوت فرمایا حضرت نی اس آیت کو کہ ويدع الانسان الخ اور محمد ابن مسعود

عیاشی نی حضرت صادق علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ ہرگاہ حق تعالی نی آدم کو خلق

کیا اور روح کو قالب اونکی مین داخل کیا قبل از اتمام پہنچنی روح کی آدم نی جلدی کی

اور حرکت کہڑی ہونیکی لینی کی گری حق تعالی نی اوسوقت مین فرمایا کہ كان

الانسان عجولا وجعلنا آية الليل الخ کتاب علل الشرائع مین مروی ہی کہ حضرت

رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ حقتعالی نی امر کیا جبرئیل کو کہ نور ماہ کو کم کرو

اور اسی جہت سی خطہای سیاہ روی ماہ پر ظاہر ہوئی کہ اوسکو کلف یعنی چہاہین

کہتی ہین اور اگر نور ماہ بحالت اصلی باقی رہتا اوسوقت شب و روز مین فرق باقی نرہتا
اور روزہ دار نجانتا کہ کسقدر روزہ رکہی ہین اور لوگ عدد سال اور ماہ کی نجانتی
قولہ تعالی الزمناہ طائرہ فی عنقہ علی بن ابراہیم نی حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی تفسیر
اس آیت مین روایت کی ہی کہ اوحضرت نی فرمایا کہ خیرہ وشرہ معہ حیث کان
لا یستطیع فراقہ حتی یعطی کتابہ یوم القیمۃ یعنی خیر اور شر بندی کا ہمراہ اوسکی ہی جس
جگہہ ہو نہین طاقت رکہتا جدا کرنی اوسکی کی تا اینکہ عطا کی جاوی گی کتاب اوسکو روز قیامت
مین اور کتاب کمال الدین و اتمام النعمۃ مین حضرت صادق علیہ السلام سی وارد ہی
کہ مراد لازم کرنی طایر سی گردن مین اوسکی مین لازم کرنا ولایت ایمہ معصومین ہی گردنہای
مومنین پر اور تفسیر عیاشی مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد الزام
طایر سی جزئیات امور ہین کہ حق سبحانہ و تعالی نی انکو مقدر کیا ہی اور بعضی کہتی ہین
طایرہ وہ کتاب ہی کہ جسمین اعمال اوسکی مکتوب ہین روز قیامت مین پرواز کرکی آوی گی
اونکی گردنون پر کہ ہو گی کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا تفسیر عیاشی مین ابی عبد اللہ علیہ
السلام سی مروی ہی کہ یذکر العبد جمیع ما عمل وما کتب علیہ حتی کانہ
فعلہ تلک الساعۃ فلذلک قالوا یا ویلتنا ما لہذا الکتاب لا یغادر
صغیرۃ ولا کبیرۃ الا احصاہا یعنی یاد کریگا بندہ اوس چیز کو کہ عمل کیا ہی اور تمام اوس چیز کو کہ
لکہا گیا ہی اوپر اوسکی تا اینکہ گویا وہ شخص گمان کریگا کہ اسی ساعت اسکو کیا ہی پس
بنا بر اسکی کہیگا وہ وای ہو اوپر ہمارے کیا ہی اسطی اس کتاب کی کہ نہین ترک کیا گناہ صغیرہ اور
کبیرہ مگر یہ کہ احاطہ اور حصر کیا ہی اوسکو اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ حاسبوا انفسکم قبل ان تحاسبوا

یعنی

اپنی حساب کرو قبل اسکی کہ حساب کیے جاؤ تم روز قیامت مین و فیض الہی کہ اس دار
تکلیف مین تمکو مہلت دی ہی تدارک مافات بجا لاؤ اور تلافی اوسکا کرو اور کشف الاسرار
مین منقول ہی کہ ایک شخص نی فرزند اپنی سی کہا کہ آج کی دن جو کچہہ لوگون سی کہی تو اور جو
کچہہ کیا اور سنی تو اور ہر عمل کہ بجالاوی تو بوقت نماز شام مجہی اظہار کر اور حرکات
اور سکنات اپنی کو عرض کر فرزند اوسکی نی بوقت نماز شام تکلیف تمام کردار او گفتار تمام
روز پدر اپنی سی نقل کی بعد اسکی پدر اوسکی نی روز دیگر پہر اسطرح سی حکم کیا پسر نی کہا
کہ زنہار مجہسی نہین ہوسکتا کہ حرکات و سکنات ہر روز کو بیان کرون نہین اوسوقت پدر
اوسکی نی کہا کہ مینی تجہی آگاہ کیا ہی اور پند اور نصیحت بجا لایا ہون تا ہوشیار اور بیدار خواب
غفلت سی ہو اور موقف حساب سی غافل نہو کہ تجہی طاقت اگر روزانہ حساب کی ہمراہ مجہہ
نہین ہی حساب تمام عمر کا نزدیک حق تعالی کی کیونکر دیگا تو روز قیامت مین قولہ تعالی وما کنا
معذبین حتی نبعث رسولا اہل سنت و جماعت اس آیت سی استدلال کرتی ہین کہ یہ
دلیل ہی کہ عذاب قبل از بعثت نبی نہین واقع ہوتا ہی پس اگر بحکم عقل کوئی چیز بندون پر
واجب ہوتی کہ ترک اوسکی پر قبل از بعثت بہی عذاب واقع ہو اور حالانکہ قبل از بعثت کی
عذاب نہین ہوتا پس بنا بر اسکی مذہب شیعیان کہ اکثر امور مین وجوب عقلی کی قائل ہین
ہین بطلان ثابت ہوتا ہی پس جواب اسکا اسطرح سی دیتی ہین کہ مراد اس آیت سی یہ ہی
کہ عذاب نہین کرتی ہم ترک واجب عقلیہ پر جب تک رسول کو مبعوث نہین کرتی ہم یا یہ
ہی کہ ہم تفصیلا عذاب نہین کرتی ہین تا وقتیکہ پیغمبر کو نہین بہیجتی ہم اور قطع نظر مخالف
اسکی آیت دیگر بہی وہ یہ ہی کہ الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل [illegible]

کو سنی آیات کی اسی نہج پر کہ کیا ناقص و کمین شی ہی قوله تعالی كُلًّا نُّمِدُّ هَٰؤُلَاءِ یعنی ہر دو [illegible]

فریقین کہ وہ سائی دنیا و آخرت ہین مدد کرتی ہین ہم ہر وجہ مصلحت اوس

گروہ کو کہ خواہان دنیا ہین اور وہ گروہ کہ طالب آخرت ہین محروم

نہون کی بخشش عطای پروردگار ہی

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ

اور حکم کیا رب تیرے نی یہ کہ عبادت کرو مگر اوسکی اور ساتھ والدین کی نیکی کرو اگر پہنچے نزدیک تیرے

الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا

پیری کو ایک ان دونون مین یا دونون [illegible]

قَوْلًا كَرِيمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

[illegible] اور کہہ ای رب رحم کر ان دونون پر

كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِن تَكُونُوا صَالِحِينَ

[illegible]

فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ

[illegible] اور دی صاحبان قرابت کو حق اونکا اور حق مسکین کا

وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ

اور مسافر کا اور نہ اسراف کر [illegible] اسراف کرنیوالی ہین برادران شیاطین کی

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ

اور ہی شیطان [illegible]

تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

کہ امید رکھتا ہی تو اوسکی پس کہہ تو واسطی ان کی قول نیک اور نہ کر تو ہاتھ اپنی کو طوق کیا ہوا گردن اپنی پر

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور نہ کشادہ کر اوسکو کشادہ کرنی [illegible] پس بیٹھی تو در حالیکہ ملامت کیا گیا [illegible] تحقیق کہ رب تیرا کشادہ کرتا ہی روزی

لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا

ع واسطی جس شخص کی کہ چاہتا ہی و تنگ کرتا ہی تحقیق کہ وہی ہی ساتھ بندون اپنی کی خبر رکھنی والا دیکھنی والا

قوله تعالی فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ اصول کافی مین بیان [illegible] صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ

اِن اَضجراك فلا تقل لهما اف ولا تنهرهما ان ضرباك یعنی کہ اگر تجھی

بسبب کسی کام کی والدین تنگدل کرین کلمہ اف کہ دلالت بملال کرتا ہی یعنی کلمہ درد و دور کر

انکو اگر تجھی ماریں اور علی بن ابراہیم نی معنی لا تنہرہما کی لا تخاصمہما کی بیان کیے ہین اور کہہ تو

واسطی ونکی سخن نیک کو حضرت نی تفسیر اس کلام مین فرمایا ہی کہ ان ضرباك فقل لہما غفر اللہ

لکما فذلك منك قول کریم یعنی اگر والدین ماریں تجھی چاہیی تجھ کو کہی حق تعالی بخشی انکو پس یہ سخن تیرا

قول کریم ہی کہ خدائی تعالی نی وسکا تجھی حکم کیا ہی قوله تعالی وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ یاقوت

حموی شافعی نی کتاب معجم البلدان مین لکھا ہی فدک ایک قریہ ہی ارض حجاز مین کہ فاصلہ

مابین اوسکی اور مدینہ کی دو دن کی راہ ہی اور بعضون نی کہا ہی تین روز اور وہ قریہ

کفار خیبر سی بطریق مصالحہ کی تحت تصرف آنحضرت مین آیا اور بموجب امر الہی خالص

حضرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ ہوا اور اوس قریہ مین چشمہای آب روان اور درختان خرما

بہت سی تھی کہ حضرت پیغمبر صلوات اللہ علیہ نی وقت نزول اس آیت کی وات ذا القربی حقہ اوس

فدک کو حضرت فاطمہ علیہا السلام کو ہبہ کیا اور ہرگاہ ابو بکر کو خلیفہ کیا لوگون نے پہل حضرت
فاطمہ علیہا السلام کو فدک سی خارج کیا ہرگاہ جناب فاطمہ علیہا السلام نے اظہار کیا
کہ حضرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نے اوسکو مجہی دیا تہا ابو بکر نے بخلاف قانون شریعت
گواہ اونسی طلب کیی اور باوجود اسکی جناب معصومہ نے حضرت امیر اور ام سلمہ کو واسطی
گواہی کی لی گئین ابو بکر نے تصدیق اونکی نکی اور طرفہ تر یہہ ہی کہ بی گواہ و بینہ تصدیق ازواج
حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ دعوی حجرہ ہین کی اور اگر کہی کوئی اہل خلاف سی صحت
دعوی کرنا ازواج کا درباب حجرہا کہانسی ہم پہنچا اور کسطرح سی ثابت ہوا جواب اسکا یہہ ہے
کہ اسقدر یقین ہی کہ ازواج اپنی حجرون پر قابض اور متصرف تہین جسطرح سی کہ فدک کے
جناب فاطمہ قابض تہین پس منع کرنا جناب فاطمہ علیہا السلام کا فدک سی اور منع کرنا
ازواج کا حجرونسی با دیانت و انصاف جمع نہین ہوتا اور احتمال اس امر کا کہ حجری ملک
ازواج سی ہون اور خود اونہون نے بنایا ہو دفع کیا گیا ہی اسطرح سی کہ کسی کتب فریقین
مین یہہ مرقوم نہین ہے اور اگر مرقوم ہی تو یہہ ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ایک گہر [illegible]
لیکر ازواج اپنی کو ساکن کیا تہا اور اگر یہہ احتمال ہو درکار ہو صورت استقامت
نبوت کی گہر مین بیان کرتی الف [illegible] تا اسو اسطی کہ عائشہ اور اکثر ازواج متوطن مکہ تہین
اور در صورت توطن قریب ہی کہ خود یا پدران انکی نے اون حجرونکو بنایا ہو بخلاف اسکی
یہہ گہر مدینہ مین تہا اور عائشہ و دیگر ازواج ہمراہ پدران کی مہاجرت کرکی برکات ظفر انتساب
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین آئی ہو کر سکونت اختیار کی تہی اور اگر کوئی کہی کہ ازواج کو حجری
از جہت میراث پہنچی پس جواب اسکا اوس حدیث سی کہ ناقل اوسکی خلیفہ اول ہین کہ انبیاء ارث

نہین

نہین چہوڑتی حاصل ہوتا ہی اور اگر کوئی کہی کہ اپنی مہرین ان حجرون کو لیا تہا پس کذب اسکا کلام
الہی سی ہی یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِی آتَیْتَ أُجُورَهُنَّ
یعنی ای نبی صلی اللہ علیہ وآلہ ہمنے حلال کیا ہمنی واسطی تیری اون ازواج کو کہ دیا ہو مہر انکی
پس بنابر اسکی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے کسی زوجہ اپنی کو وطی نہین کیا تا اینکہ تمام مہر ادا کیا
نہ یا ہو اور اگر کوئی شخص تابعین خلیفہ اول سی کہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے تا مین حیات
مباشرت اونسی نہین کی اس صورت مین بزرگی زوجہ ہونیکی ہاتہہ سی جاتی رہتی ہی اور علاوہ
اسکی تکذیب اس دعوی حجرہا کہ مملوکات ازواج سی این امیہ ہی کہ حمیدی نے جمع بین الصحیحین کے
حدیث پنجم مین کہ متفق علیہ ہی عبد اللہ بن زید بن عاصم انصاری سی روایت کی ہی کہ جناب
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ درمیان گہر میری اور منبر میری کی ایک روضہ ہی باغہای
جنت سی ایضا صاحب کتاب طبقات نے اسطرح سی ذکر کیا ہی کہ طبری نے تاریخ اپنی مین
نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جسوقت کہ تم مجہکو غسل دوگی اور کفن کروگی
بعد اسکی کہو کی اس تخت پر مجہکو میری گہر مین ہی اور لب قبر پر اونسی ملاحظہ کیا چاہئی کہ جناب
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ اس تخت میری پر کہ جو گہر مین عائشہ کی ہی اور جو عذر کہ خلیفہ
اول نی عدم قبول ہبہ جناب فاطمہ علیہا السلام مین بیان کیا وہ یہہ ہی نَحْنُ مَعَاشِرَ
الْأَنْبِیَاءِ لَا نُورِثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ یعنی ہم گروہ انبیا کی میراث گرفتہ
نہین ہوتی یعنی ورثہ کی چیز جو کچہہ چہوڑ جاتی ہین وہ صدقہ ہی مقتضا اسکا یہہ ہی کہ جناب
فاطمہ علیہا السلام نے بجہت میراث فدک کا مطالبہ کیا تہا اور طلب گواہ کرنا خلیفہ اول کا
بستہ ہی اس امر کا کہ مطالبہ فدک کا از جہت ہبہ اور بخشش کی تہا اور یہہ و نوام کتب فریقین سی

ثابت ہین بالجملہ صاحبان عقول صافیہ پر پوشیدہ نہین ہی کہ اول جناب فاطمہ علیہا السلام نی
بمطالبہ فدک بعلت نحلہ یعنی بخشش مع ای فدک کی کیا ہی اور بعد اوسکی ثانیا بعلت میراث
اسو ہسطی کہ اول مرتبا ایسی جو سی جناب فاطمہ علیہا السلام نی مطالبہ کیا کہ استحقاق اوسکا
بانفراد ہمینی تنہا دعوی ثابت ہوتا ہی اور بعد اوسکی یہہ دعوہ مرفوع ہوا اور گواہ مقبول
نہ ہوئی بضرورت مطالبہ فدک کا وجہ میراث سی کیا اور وجہ اوسکی یہہ بہی ہی کہ ہر گاہ کوئی شخص حق
اپنی سی منع کیا جائی جس وجہ اور جس سبب سی لینا اوسکا ممکن ہو بیان و اظہار اوسکا نہی
الحال جان او جہہ نکاہی کہ جسی ضعیت حدیث مسطورہ ثابت ہوتی ہی جو اول مضمون
ہوئی حدیث مذکور کی یہہ ہی کہ وہ حال سی خالی نہین ہی علی بن ابیطالب کا اوس حدیث
سی تہی یا نہین بر تقدیر اول واجب تہا کہ فاطمہ کو منع کرتی طلب میراث سی اسو ہسطی کہ نہی
عن المنکر واجب ہی خصوصا جس وقت کہ زوجہ اوسکی منکر کو عمل مین لاوی اور بر تقدیر ثانی
جہل علی علیہ السلام لازم آتا ہی خصوصا اس مسئلہ سی کہ غلط ہوا اور محتاج اوسکا ہوا اور یہہ
تجویز جہل محال ہی اسو ہسطی کہ احمد بن حنبل نی مسند اپنی مین اور مسلم نی صحیح اپنی مین روایت
کی ہی کہ کوئی شخص اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی ایسا نہ تہا کہ وہ کہی کہ سوال کرو
مجہسی جس چیز سی کہ چاہو مگر علی علیہ السلام نی البتہ اس طرح کا دعوہ کیا تہا اور موید اس
کلام کی وہ حدیث ہی کہ متفق علیہ فریقین ہی چنانچہ شرح مقاصد وغیرہ مین مذکور ہی کہ
وہ یہہ ہی حاصل مضمون اوسکا یہہ ہی کہ اگر کوئی ارادہ کری کہ دیکہی طرف آدم علیہ
السلام کی بیچ علم اوسکی اور نظر کری جانب نوح علیہ السلام کی تقوی مین اوسکی اور
طرف ابراہیم کی بیچ خلیل ہونی اوسکی اور طرف موسی کی بیچ ہیبت اوسکی اور جانب عیسی کی

بیچ عبادت اوسکی پس نظر کری طرف علی بن ابیطالب علیہ السلام کی آری ممکن ہی کہ کوئی شخص
اہل سنت مین سی کہی کہ ابو بکر و عمر آدم سی تہا افضل ہونگی ایسی ہی کہ عرب کہتی ہین
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ یعنی یہہ کہنا بیہودگی کا ہی اور یہی صاحب فردوس الاخبار نی
مناقب اپنی مین اور صاحب کتاب حلیۃ الاولیا نی کتاب فصل الخطاب کو بیچ فضائل علی
بن ابی طالب کی نقل کی ہی کہ علی کو نو حصہ علم حقتعالی نی دیا ہی اور تمام خلق ایک حصہ
باقیہ مین شریک اون حضرت کی ہین بنظر انصاف ملاحظہ کیا چاہیی کہ حدیث سابق سی
معلوم ہوتا ہی علی بن ابیطالب علیہ السلام انبیای سابق سی افضل ہین اسو ہسطی کہ
ہر ایک پیغمبر مین ایک صفت تہی اور علی علیہ السلام مین سب جمع ہوئین اور شارح مقاصد کہ
علمائی اہل سنت سی ہی اظہار کرتا ہی کہ اگر فاطمہ علیہا السلام کا فدک مین حق ہوتا جس طرح کے
کہ شیعہ روایت کرتی ہین حضرت امیر کسو ہسطی ایام خلافت اپنی مین قابض و متصرف نہوئی
بر تقدیر اس کلام کا کتب دیگر علما مین بوجوہ کثیرہ مذکور ہوا ہی منجملہ اوسکی دو وجہین
مذکور ہوتی ہین اول یہہ ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی استفسار کیا گیا
کہ حضرت امیر علیہ السلام خلافت اپنی مین فدک پر قابض و متصرف کیون نہوئی جواب
مین ارشاد کیا کہ بجہت اقتدائی جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کی ملک کو تصرف مین لائی
اسو ہسطی کہ عقیل بن ابی طالب نی خانہ جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کو قبل از فتح مکہ
بغصب بعوض بیع مین لائی اور ہر گاہ کہ فتح مکہ ہوئی بعضی اصحاب نی حضرت سی عرض
کی کہ الحال کس جہت سی دولتسرا اپنی مین نزول نہین فرماتی حضرت نی فرمایا کہ
عقیل نی کوئی گہر ہماری واسطی باقی رکھا ہی کہ اوس گہر مین سکونت اختیار کرین

اور ہم اون اہلبیت کے ہین کہ جس مال کو کہ بسبب ظلم غصب لیا ہو وقت طلب اپنی کی بار دیگر رجوع کرے
نہین کرتی اور وجہ دوسری یہہ ہی کہ جناب امیر علیہ السلام گروہ جانتی تہی کہ ہرگاہ فاطمہ نے
بسبب مقدمہ فدک کے جنت انتقال کیا ہو کیونکر اوس سے منتفع ہووین اور تیسری وجہ یہہ ہی کہ
ہرگاہ خلیفہ ثانی نی درباب گواہی امیر المومنین علیہ السلام کی کہا تہا کہ وہ اوسکی نفع اپنی کی
گواہی جو کہ دیتی ہو لہذا جناب امیر علیہ السلام نی زمانہ خلافت اپنی فدک کو نہ لیا کہ اگر نفع
اپنا منظور ہوتا تو اوسوقت میں لی لیتی اور نہ لینا ہماری دلیل ہی کہ گواہی دینا فدک مین فقط
واسطی اظہار حقیت کی تہا اور وجہ چوتہی یہہ ہی کہ ہرگاہ حضرت امیر علیہ السلام نے
ایام خلافت اپنی مین ملاحظہ کیا کہ اکثر مردمان بسیرت خلیفہ اول و خلیفہ ثانی چلتی ہین
اور اعتقاد اونکا حقیقت مین خلیفتین پر تہا بنا بر اسکی قوت خلافت اپنی کی اسقدر قدرت
نرکہتی تہی کہ ایسی کام کرتی کہ دلالت فساد خلافت اونکی پر کرتا ہو لہذا فدک کو نہ لیا اسواسطے
کہ اس صورت مین ظلم اونکی ثابت ہوتی اور در صورت ظلم بطلان خلافت اثبات کو
پہونچتا ہی اور الحق کہ زمان خلافت اپنی مین حال اوںحضرت کا اسی وجہ پر تہا چنانچہ مشہور
ہی کہ ایام خلافت اپنی مین حضرت امیر علیہ السلام نی تراویح کہ بدعت عمری منع فرمایا
لوگ فریاد مین آئی اور واعمراہ کی واعمراہ واعمراہ تا اینکہ اوںحضرت نی بنا بر مصلحت وقت کے
لوگون کو اوسی حال پر چہوڑا اور ہموارہ وہ حضرت بدفع معارضہ او منازعہ منافقین اصحاب
سی کہ معتقدین سیرت خلفای ثلثہ تہی گرفتار رہی اور ہمیشہ از جہۃ قلت اعوان و انصار
کی شکایت فرماتی تہی تا بحدی کہ قضات اور مفتیان اوس زمانی سی استفسار کیا کہ الحال قضایای
مردم مین کس طریق پر فتوی دیتی ہین اوںحضرت نی جواب مین فرمایا کہ قضایای مردم کو بدستور

ایام

ایام خلفای ثلثہ فتوی دو تا بحدی کہ جمیع مردمان متابعت میری کرین یا مین بہی اس جہان
فانی سی انتقال کرون او مثل سلمان اور مقداد اور ابوذر کی بلای تقیہ مین زندگی کرون
اور پانچوین وجہ یہہ ہی کہ موافق ابن احمد مکی کہ درمیان اہل سنت و جماعت کی بہ فخر خوارزم
مشہور ہی باسناد خود ابن عباس سی روایت کرتا ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ نی فرمایا کہ یا علی ان اللہ تعالی زوجک فاطمۃ وجعل صداقہا الارض
فمن مشی علیہا مبغضا لہا مشی حراما یعنی ای علی حق تعالی نی تزویج کیا تجہی ساتہہ فاطمہ
کی اور تمام زمین کو مہر اوسکا کیا ہی پس جو شخص کہ بغض جناب فاطمہ سی رکہتا ہو
اور چلی اوس مین پر تو وہ چلنا اوسکا حرام ہی پس بنا بر اس حدیث کی اور دیگر اخبار
فضائل کی ہرگاہ امیر المومنین علیہ السلام نی وقت خلافت اپنی مین لینی فدک کی
مسامحہ کیا ہو مضائقہ نہین کہتا وللہ در القائل لما جد طاب ثراہ قطعہ
تحت فرمان شہ دین چو دو عالم باشد * قدر عالیش کجا کم شود از غصب فدک *
گر تو از ضعف بصارت حق او نشناسی * می شناسی چو ز آیات لسان ی عینک *
ہرگاہ تمام زمین مہر جناب فاطمہ علیہا السلام ہو نزاع کرنا ابوبکر اور عمر کا بیچ مین مختصر فدک
مین کمال بیروئی اور بی انصافی ہی وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون
مخفی اور پوشیدہ نرہی کہ طالب حق پر حق پوشیدہ نہین رہتا چنانچہ ہرگاہ خلافت عمر بن
عبد العزیز کو پہنچی کہ صالح اور نیک بنی امیہ تہا فدک کو پہرا اوس غلہ کی کہ فدک سی حاصل
ہوا تہا اولاد حضرت فاطمہ علیہا السلام کو دیا لوگون نی عرض کی کہ یہہ اعتراض قوی اور طعن
پہلی فعل خلیفہ اول و ثانی پر ہی اور گویا کہ انکو جابر او ظالم معلوم کیا ہی عمر بن عبد العزیز نی

جواب میں کہا کہ نزدیک ہمارے اور تمہارے ثابت ہوا ہے کہ فاطمہ علیہا السلام دختر پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ تھیں اور فدک کا ہبہ ہوا تھا اور تا انتقال پدر بزرگوار اونکے قبضہ میں
اونکے تھا اور بیشتر اونکی بلند ہے اوس امر سے کہ دروغ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر باندھا ہو باوجود
اوسکے کہ علی علیہ السلام اور ام سلمہ اور ام ایمن کو مطابق دعوی اپنے کی گواہ کیں تھیں
اور فاطمہ علیہا السلام نزدیک میرے صادق القول ہے اگرچہ گواہ نہ رکھتی ہو اور وہ سیدۃ نساء
اہل جنت ہے اور میں آج کے روز فدک کو وارثان اونکے کو ادا کرونگا اور اس امر سے تقرب
بحضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ چاہتا ہوں میں اور امیدوار ہوں کہ فاطمہ اور حسنین علیہم
السلام قیامت کے روز شفیع میرے ہوں اور اگر میں بجائے خلیفہ اول ہوتا اور فاطمہ
نزدیک میرے آتیں اور ایسا دعوی کرتیں بدون گواہ تصدیق کرتا میں اور میں باعث طعن کا
خلیفہ اول پر نہیں ہوا ہوں بلکہ اپنے ہاتھ سے طعن اوپر اپنے لیا اونہوں نے القصہ عمر بن
عبد العزیز نے علی الرغم منافقین فدک کو بحضرت امام محمد باقر علیہ السلام تسلیم کیا
اور تحت التصرف انکے میں تھا تا اینکہ عمر بن عبد العزیز نے وفات پائی بعد اسکے خلفاء عباسیہ
سے جو شخص متصف بفضیلت و انصاف ہوا مانند مامون الرشید اور معتصم اور واثق کے کہ فدک
کو باولاد فاطمہ علیہا السلام رد کیا اور جو ظالم تھا اور ہر گاہ نوبت بمتوکل باللہ عباسی پہنچی
فدک اوس سے لیکر حجام اپنے کو دیا بعد اسکے معتضد نے پھر اولاد فاطمہ علیہا السلام کو واگذاشت
کیا اور بخشدیا اور مکتفی نے پھر چھین لیا اور بعد اوسکے مقتدر نے پھر اولاد فاطمہ علیہا السلام
کو واپس کیا اور اگر کوئی کہے کہ حضرت امیر علیہ السلام ایام خلافت اپنے میں فدک کو
قابض اور متصرف نہوئے پس حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کیونکر قابض اور متصرف

بھی

ہوئے جس وقت عمر بن عبد العزیز نے اونکو دیا تھا جواب اسکا یہ ہے کہ وقت تسلط اور خلافت
اپنے میں لینا مغصوب کا درست نہیں ہے اور اگر حاکم دوسرا دیوے تو لینا مضائقہ
نہیں رکھتا اور دلیل قوی اس مضمون پر یہ ہے کہ جناب علی بن ابی طالب علیہ
السلام ہمراہ فاطمہ علیہا السلام کے واسطے دعوی ورثہ فدک کے نزدیک
خلیفہ اول کے گئے تھے اور اگر وہ دے دیتا تو یقینا قابض اور متصرف ہوتے
اور زیادہ تر تفصیل اسکی جس شخص کو منظور ہو رسالہ ضخیمہ میں کہ تالیف اس
حقیر سے ہے ملاحظہ کرے قولہ وَالْمَسٰكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ مراد مسکین سے درویش
ہیں اور ابن سبیل سے وہ مسافر مراد ہے کہ بالفعل محتاج ہو اگرچہ وطن میں اپنے
غنی ہو اور ہر گاہ بنا بر احادیث کثیرہ کے مراد ذوالقربی اقربای حضرت رسالت
پناہی ہیں ظاہر اسکا مقتضی ایسا ہے کہ مراد مسکین اور ابن سبیل سے بھی اقربای حضرت
نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ ہوں از قبیل تخصیص کے بعد تعمیم کے تا تمام آیت ایک نسق
اور ایک وتیرہ پر ہو اور یہ اشارہ ہو بعض مصارف خمس کی اور احتمال دیگر یہ ہے
کہ مراد ان دونوں سے غیر اقربای نبوی ہیں تا اشارہ بعض مصارف زکوۃ کا ہو بالجملہ
یہ آیت جامع بعض مصارف خمس اور بعض مصارف زکوۃ ہے قولہ وَلَا تُبَذِّرْ
تَبْذِيرًا اصل معنی تبذیر تفریق اور پراکندہ کرنے کے ہیں اور مراد اس سے اسراف ہے
یعنی اسراف نکر جو حق اسراف ہے محمد بن مسعود عیاشی رضی اللہ عنہ نے عبد الرحمن
بن الحجاج سے روایت کی ہے کہ میں نے صادق علیہ السلام سے تفسیر لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا سے
سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ مَنْ اَنْفَقَ شَيْئًا فِي غَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ فَهُوَ مُبَذِّرٌ وَمَنْ

فی سبیل اللہ فهو مخطئ یعنی نہ اڑا تو بیہودہ اور بجا ہی غیر طاعت خدا میں اور خرچ کرنا طاعت

خدا میں اقتصاد اور میانہ روی ہی اور عیاشی رحمہ اللہ نے بشیر موذن سے روایت کی ہی کہ

ایک بار میں خدمت جعفر صادق علیہ السلام میں حاضر ہوا اور حضرت نے خرما طلب کیا

اور ایک حاضرین مجلس سے خرما کھاتا تھا اور تخم اوسکا پھینکتا تھا حضرت نے منع کیا اور فرمایا

کہ لا تفعل ان هذا من التبذیر یعنی نکر اسکو بدرستیکہ یہ پھینکنا تبذیر سے ہی قوله تعالی

فقل لهم قولا میسورا یعنی اگر روگردانی کرے تو اقربا اور درویشان مسافرین سے

اور حق مفروضہ انکی کو نہ دے از جہت فقر و احتیاج کے جو تجھکو لاحق ہوا ہی پس کہہ انسے

سخن نیک اور وعدہ کر انسے ساتھہ ادا کرنے حقوق انکی کی بعد فراخی کی اور ایسا وعدہ کر

کہ تخلف اسمین نہ پاوے اور بعضون نے کہا ہی کہ مراد قول میسور سے دعا ہی ہے اور

فراغت ہی واسطے صاحبان حق کی چنانچہ مروی ہی کہ بعد نزول اس آیت کی ہر گاہ

کوئی شخص حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے کوئی چیز طلب کرتا اور وہ حضرت

مالک اسکی نہوتی تو دعا کرتی تھی اور کہتی تھی یرزقنا الله وایاکم من فضله یعنی

روزی دیوے ہمکو اور تمکو فضل اپنی سے قوله تعالی ملوما محسورا کافی مین جناب صادق

علیہ السلام سے روایت ہی کہ احسار فاقہ کو کہتی ہین اور آثار سختی تنگی اور بے چیزی ہی

اعاذنا الله منه اور حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ محسور عریان کو

کہتی ہین مروی ہی کہ ایک عورت نے پسر اپنا کو خدمت حضرت نبوی صلی اللہ علیہ

وآلہ مین بھیجا کہ تا اونحضرت سے جامہ طلب کرے چنانچہ خدمت مین گیا سوال جامہ کیا

حضرت نے قمیص اپنا بدن مبارک سے نکال کر اسکو دیا پس یہ آیت نازل ہوئی اور جو

پاس کچھ نہ رہی کہ اوس وقت کوئی قمیص پہنیں وقت حضرت کی نماز کا بنا بر اسکی وقت نماز کا گزر گیا

تو لوگ اسکی پس کنار مقام ملامت اونحضرت مین کہنی لگی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ خواب

اور لہو سے نماز سے مانع ہوا اور علی بن ابراہیم نے بہی سبب نزول قریب اسی آیت

کی ذکر کیا اور دوسری روایت مین حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ

مراد محسور سے اہل لا تار خت کا ہی اور برہنہ بیٹہنا ہی بنا بر اسکی واسطی اسکی جناب

نے فرمایا ہی ان ربک یبسط الرزق لمن یشاء

ولا تقتلوا اولادکم خشیة املاق نحن نرزقهم وایاکم ان قتلهم

اور نہ قتل کرو فرزندان اپنی کو واسطی خوف فقر کی ہم روزی دیتی ہین اونکو اور تمکو بدرستیکہ قتل انکا

کان خطئا کبیرا ولا تقربوا الزنی انه کان فاحشة وساء سبیلا ولا تقتلوا النفس

ہی خطا بزرگ اور نہ قریب ہو زنا سے بدرستیکہ ہی معصیت آشکار اور برا راہ ہی اور نہ قتل کرو تم نفس کو

التی حرم الله الا بالحق ومن قتل مظلوما فقد جعلنا لولیه سلطانا فلا یسرف

ایسا کہ حرام کیا ہی اللہ نے مگر ساتھہ حق کی اور جو شخص کہ قتل کیا جاوی حالیکہ مظلوم ہی [illegible]

فی القتل انه کان منصورا ولا تقربوا مال الیتیم الا بالتی هی احسن حتی یبلغ اشده واوفوا بالعهد

[illegible]

ان العهد کان مسؤلا واوفوا الکیل اذا کلتم وزنوا بالقسطاس المستقیم ذلک خیر واحسن

[illegible]

تاویلا ولا تقف ما لیس لک به علم ان السمع والبصر والفؤاد کل اولئک کان

[illegible]

عنه مسئولا ۝ ولا تمش فی الارض مرحا انک لن تخرق الارض ولن تبلغ الجبال طولا

اوس سی سوال کیا جاویگا اور مت چل بیچ زمین کی اترا کر بدرستیکہ تو ہرگز نہ پھاڑ سکیگا زمین کو اور ہرگز نہ پہونچیگا پہاڑونکو درازی مین

کل ذلک کان سیئه عند ربک مکروها ۝ ذلک مما اوحی الیک ربک من الحکمة

سب یہہ جو ہی برائی اوسکی نزدیک پروردگار تیری کی ناپسند یہہ ان مین سی ہی جو وحی کی طرف تیری رب تیری نی حکمت سی

ولا تجعل مع الله الها آخر فتلقی فی جهنم ملوما مدحورا ۝ افاصفاکم

اور نہ کر ساتھ خدا کی خدا اور کو پس ڈالا جاویگا تو بیچ دوزخ کی ملامت کیا گیا راندہ ہوا کیا پس برگزیدہ کیا تمکو

ربکم بالبنین واتخذ من الملائکة اناثا انکم لتقولون قولا عظیما ۝ ع

پروردگار تمہاری نی ساتھ بیٹوں کی اور لیا فرشتوں کو عورات بدرستیکہ تم البتہ کہتی ہو تم سخن بزرگ

قوله ولا تقربوا الزنی انه کان فاحشة بدرستیکہ زنا معصیت ہی اور موجب سخت

اور غضب الہی ہی چنانچہ علی بن ابراہیم نی ابی جعفر باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی

کہ آنحضرت نی تفسیر فاحشہ مین فرمایا ہی معصیة ومقتا بدرستیکہ خدا دشمن رکھتا ہی

زنا کو اور تفسیر فخر رازی سی ظاہر ہوتا ہی کہ باعتقاد اوسکی لفظ مقتا اس آیت مین داخل ہی

اسواسطی کہ اوسنی اس آیت کو اپنی تفسیر مین باین ہیئت لکھا ہی کہ انه کان فاحشة ومقتا

اور یہہ جملہ خطا و سہو اوسکی سی ہی کہ مطالب نبی مین تصرف کیا ہی قوله ومن

قتل مظلوما روضۂ کافی مین ابی عبد الله علیه السلام سی منقول ہی کہ یہہ آیت

من قتل مظلوما نازل ہوئی شان جناب سید الشہدا مین کہ لو قتل اهل الارض به

ما کان سرفا یعنی اگر قتل کیے جاوین اہل زمین عوض قتل حسینؑ انکا سرف نہو

قوله حتی یبلغ اشده من لا یحضره الفقیه مین حضرت ابی عبد الله علیه السلام سی

منقول ہی کہ انقطاع یتیم ہونیکا احتلام سی ہی اور یہی معنی رشد کی ہین اور دوسری روایت

مین ہی انہین حضرت سی کہ جسوقت رشد و کامل طفل سیزدہ سالہ ہی یا چہاردہ سالہ خواہ

محتلم ہو یا نہو اسواسطی کہ اس ہنگام مین وہی مکلف ہی کہ صحیفۂ عمل اوسکی مین سیئات

اور حسنات ثبت ہوتی ہین مگر یہہ کہ ضعیف العقل و سفیہ ہو قوله وزنوا بالقسطاس

المستقیم حفص اور عاصم نی بکسر قاف پڑہا ہی اور حمزہ اور کسائی نی بالضم قاف

پڑہا ہی اور مضمون نی کہا ہی اگرچہ قسطاس بمعنی میزان ہی لیکن عرف عرب مین

مستعمل میزان بزرگ ہی کہ اوسکو قبان کہتی ہین اور نزدیک فخر الدین رازی

کی قسطاس از جملہ لغات عرب سی ہی اور ماخوذ لفظ قسط سی ہی بمعنی اعتدال

فی المیزان جانبین کی اور اس صورت مین توصیف قسطاس مستقیم توصیف بیانی

ہی اور بیضاوی نی کہا ہی کہ یہہ لفظ رومی ہی کہ معرب ہوئی ہی بنابر اسکی

دخول اس لفظ کا قادح عربیت نہین ہی اسواسطی کہ لفظ غیر عرب کہ کلام عرب

مین مستعمل ہو باوصاف کلام عربی موصوف ہوتی ہی اور عربی ہو جاتی ہی قوله

ولا تقف ما لیس لک به علم حکم اس آیہ کا مخصوص بعقاید وغیرہ ہی کہ تقلید

اوسمین درست نہین ہی محمد بن حنیفہ سی منقول ہی کہ مراد اس آیت سی گواہی

دینا بزور اور بدروغ ہی اور بعض نی کہا ہی کہ مراد اوس سی یہہ ہی کہ لا تقل فی قفا

غیرک شیئا اذا مر بک یعنی نہ کہہ عقب غیر اپنی مین کوئی چیز جبکہ گذری ساتھہ

تیری بنابر اسکی مراد اس آیت سی نفی غیبت ہوگی اور حق یہہ ہی کہ مراد اس آیت

سی عموم ہی کہ شامل ان سب صور مذکورہ کو ہی حاصل کلام یہہ ہی کہ نکہہ وہ کہ جانتا نہ ہو

سنا ہی جاتا ہی حالانکہ نہ دیکھا اور نہ سنا ہو [illegible] علم کہتا ہو [illegible] رکوع سوم [illegible]

چھ حرف ہیں بینات اوسکی دو سو اٹھاون ہوتی ہیں نکلی اوسی سے یہ عبارت حسین

هو ابن ابطا احد قوله وكيلا چار حرف ہیں اور اوسکی اکاون ہوتی ہیں اور

بینات اوسکی پچاس ہیں اور مجموعہ ان دونوں کا ایک سو ایک ہوتا ہی نکلی اوسی

سے یہ عبارت هو المهدي قوله الله تین حرف ہیں اور اوسکی چھپن ہوتی ہیں اور

بینات اوسکی [illegible] مجموعہ ان دونوں کا [illegible] نکلی اوسی سے یہ عبارت هو ابن الحسين

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ اِلَّا نُفُورًا ۝ قُلْ

اور پھیر پھیر کر بیان کیا ہمنے [illegible] اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں اور نہیں زیادہ ہوتی انکو مگر نفرت [illegible] کہہ

لَوْ كَانَ مَعَهُ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ اِذًا لَابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اگر ہوتے ساتھ اوسکے خدا اور جیسے کہ کہتے ہیں تو اوسوقت [illegible] صاحب عرش کی راہ [illegible] پاک ہی وہ اور برتر

عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ

اوس چیز سے کہ کہتے ہیں [illegible] تسبیح کرتے ہیں اوسکی آسمان ساتوں اور زمین اور جو کوئی ان میں ہی

وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ اِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہی [illegible] لیکن نہیں سمجھتے ہو تم تسبیح انکی [illegible]

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا

اور جسوقت کہ پڑھتا ہی تو قرآن کر دیتے ہیں ہم درمیان تیرے اور درمیان ان لوگوں کے جو نہیں ایمان لاتے آخرت پر پردہ پوشیدہ

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ

اور کیا ہمنے اونکے دلوں پر پردے [illegible] کہ سمجھیں اوسکو اور کانوں میں اونکے گرانی [illegible] اور جسوقت کہ یاد کرتا ہی تو اپنے رب کو قرآن میں

وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ اِذْ يَسْتَمِعُونَ اِلَيْكَ

[illegible]

وَاِذْ هُمْ نَجْوٰى اِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ

اور جسوقت کہ وہ [illegible] کہتے ہیں ظالم کہ نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک مرد جادو کیے ہوئے کی دیکھ کیسی

ضَرَبُوا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ وَقَالُوا اَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا اَاِنَّا

[illegible] پس گمراہ ہوئے پس نہیں طاقت رکھتے [illegible] اور کہا انہوں نے کیا جسوقت کہ ہوویں گے ہم ہڈیاں

لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا ۝ اَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ

[illegible]

فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

[illegible]

وَيَقُولُونَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰى اَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

اور کہتے ہیں کہ وہ کسوقت ہوگا کہہ شاید وہ ہو نزدیک [illegible] جس دن کہ بلاویگا تمکو

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ اِنْ لَبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيلًا ۝

پس قبول کرو گے تم [illegible] اور گمان کرو گے کہ نہیں رہے تم مگر تھوڑا

قوله لكن لا تفقهون تسبيحهم روایت ہی علی ابن ابی طالب سے [illegible] حضرت صلعم کے مکہ میں [illegible] باہر آئے

[illegible] السلام عليك يا رسول الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرا ان بزرگوار نی نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی منع کیا ہی نشان کرنا
منہ ای حیوانات کا اور مارنا انکی منہ پر اسواسطی کہ وہی حیوانات تسبیح پڑہتی ہین
ساتھ حمد رب اپنی کی اور بیچ تفسیر عیاشی مین ہی کہ مسعدہ بن صدقہ نی حضرت
امام محمد باقر سی نقل کی ہی اور راوہنوں نی اپنی پدر بزرگوار سی کہ ایک شخص ذبح
آنحضرت کی آیا اور کہا کہ فدا ہون ماں باپ میری مدد سے کہ کتاب خدا مین یہ بات ہے
مین کہ وان من شیء الا یسبح بحمدہ ولکن لا تفقھون تسبیحھم فرمایا حضرت
نی اسی طرح سی ہی پس کہا اوس شخص نی کہ آیا درخت خشک تسبیح کرتا ہی حضرت
نی فرمایا نعم آیا تنہین سنا تونی کہ لکڑیاں گہر کی کسطرح آواز کرتی ہین یہی ہین
اور یہی تسبیح پڑہنا اوسکا ہی پس حقتعالی منزہ ہی جمیع حالات مین اور بیچ کافی مین حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ صدای شق ہونی دیوار کی تسبیح اوسکی ہے
قولہ واذا قرأت القرآن منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
شب کو کعبہ معظمہ مین پڑہتی تہی اور تلاوت قرآن کرتی تہی اور کفار قریش سنگ
سختی حضرت پر کرتی تہی اور درمقام ایذا اور آزار اونکی مین آتی تہی تو حقتعالی نی
پردہ اونکی نظروں پر ڈالا کہ انہین نہ دیکہتی تہی اس سبب سی شر کفار کا اون
جناب سی دفع کیا قولہ اذ ہم نجوی یہہ ظرف فعل مقدر ہی اور تقدیر کہ نحن
اعلم بما یستمعون بہ اذ ہم ذوو نجوی یعنی ہم داناتر ہین اوس چیز سی کہ سبب کفار بسبب
اوس چیز کی استماع قرآن کرتی ہین اور اوسکو دلمین اپنی مخفی کرتی ہین اور کسی چیز
اظہار نہین کرتی جسوقت کہ اظہار کرتی تہی اور باہم راز بیان کرتی تہی اوسوقت مین

کہتی تہی ان تتبعون الا رجلا مسحورا یعنی نہین پیروی کرتی تم مگر جادو کئی گئی کی
اور محتمل ہی کہ اذ یقول الظالمون بدل ہو اذ ہم نجوی سی اور معنی کہ وہ نجوی اور
راز یہہ تہا کہ ظالمین کہتی تہی کہ تم پیروی نہین کرتی مگر محمد کی کہ جو جادو کیا گیا ہی
اور محتمل ہی کہ واذ یقول متعلق بفعل محذوف ہو اور یون تقدیر کہ اذکر یا محمد اذ
یقول الظالمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا باعمال ان وصورت مین
کلمہ ان نافیہ ہی قولہ قل کونوا حجارۃ او حدیدا او خلقا یعنی کہہ تو
ای محمد ہو تم سنگ یا آہن و مخلوق کہ بزرگ ہی بیچ سینوں تمہاری کی اوسحالت
مین بہی موت دی سکتی اور زندہ کر سکتی ہین حاصل کلام یہہ ہی کہ عظام یعنی استخوان
اور رفات یعنی خاک ہای ریزہ ریزہ قابلیت حیات کی رکہتی ہین اور حیات دینا
انکا سہل ہی اور اگر تم مثلا ایسی اشیا ہو کہ ہرگز قابلیت حیات کی نرکہتی ہو مانند سنگ
اور آہن کی اور بزرگتر مثل آسمان اور پہاڑ ہم قادر ہین اس بات پر کہ حیات اوسکو
دین علی ابن ابراہیم نی حضرت ابی جعفر محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
خلق اکبر موت ہی اور کتب تفاسیر مین اس روایت کو ابن عباس سی نسبت
دی ہی اور حاصل معنی یہہ ہین کہ اگر تم عین موت ہو کہ وہ ضد
حیات ہی اگر چاہین ہم حیات کو عارض اوسکا کر سکتے ہین اور یہہ
بر سبیل مبالغہ ہی جس طرح سی کہ کہتے ہین اگر نفس حیات
ہو تمکو ہلاک کرین گی ہم ورنہ فی الحقیقت حیات اور موت
ضدین اور محال ہی کہ ایک دو ضدوں کا عارض ضد دوسری کا ہو واللہ اعلم

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ

اور کہدے میرے واسطے بندوں کے بات کہیں وہ کلمہ ایسا کہ وہ بہتر ہے بدرستیکہ

الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

شیطان دشمنی ڈالتا ہے درمیان انکی بدرستیکہ شیطان

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَشَأْ

واسطی آدم کی دشمن ہی ظاہر پروردگار تمہارا خوب جانتا حال تمہارا اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ

بخشش کرے تمکو اور اگر چاہے عذاب کرے تمکو اور نہین بھیجا ہمنے تجھکو اوپر انکے نگہبان اور پروردگار تیرا

أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ

دانا تر ہی ساتھ اوس شخص کی کہ بیچ آسمانوں کے ہین اور زمین مین اور بدرستیکہ زیادتی دی ہمنے بعض پیغمبروں کو

عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ

اوپر بعض کی اور دیا ہمنے داؤد کو کتاب زبور کہدے پکارو ان کو جنکو گمان کرتے ہو تم الہ سوا اسکی

فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

پس نہین مالک ہوتی ہین دفع کرنی سختی کو تمسی اور نہ بدل سکی وہ جنکو ایمان والی کہ جنسی کفار بلاتی ہین

يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ

طلب کرتی ہین جانب پروردگار اپنی وسیلہ کو کون سا انمین سے نزدیک ہی اور امید رکھتی ہین بخشش کی

وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ

اور ڈرتی ہین عذاب اسکی سی بدرستیکہ عذاب پروردگار تیرا لائق خوف کی ہی اور نہین کوئی قریہ سی

إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ

مگر ہم ہلاک کرنیوالی ہین اوسکی قبل روز قیامت کی یا عذاب کرنیوالی ہین بعذاب سخت

كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ

ہی یہ لکھا کتاب مین ہر قوم اور نہین منع کرتا ہمکو کوئی امر بھیجنی معجزات سی مگر یہ کہ

كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

تکذیب کیا ساتھ اوسکی اگلوں نی اور دیا ہمنے ثمود کو معجزہ شتر درحالیکہ ظاہر تھا

فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ

پس ستم کیا اونہون نی ساتھ اوسکی اور نہین بھیجا ہمنی معجزات کو مگر واسطی ڈرانی کی اور یاد کر جبکہ کہا ہمنے تجھکو

إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ

بدرستیکہ پروردگار تیری نی احاطہ کیا ہی آدمیونکو اور نہین گردانا ہمنی خواب کو کہ دکھلایا تھا ہمنی تجھکو

إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ

مگر آزمایش واسطی آدمیون کی اور درخت دور کیا گیا رحمت سی بیچ قرآن کی

وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ۝

اور ڈراتی ہین ہم اونکو پس نہین زیادہ کرتا اونکو یہ ڈرانا اونکا مگر سرکشی بزرگ کو

قوله قُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ مراد عبادی سی مومنین ہین اسواسطے

کہ مومنین قابلیت اسکی رکھتی ہین کہ حقتعالی اونکو اپنی طرف نسبت دی واسطی

بزرگی اور اختصاص کی اور اسیواسطی لفظ عبادی کی کہ اکثر آیات قرآن

مین وارد ہی مخصوص مومنین ہی چنانچہ حق تعالی نی جا بجا دیگر مین فرمایا ہی

فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ اور ایضاً فرماتا ہی ثنا جل فی
عبادی اور پہر جابجا کرمین فرماتا ہی عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ پس ان
آیات مین مراد بندگان مومن ہین قولہ تعالی أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
تفسیر اسکی یہہ ہی کہ کفار ایسہ جانتی ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی یتیم کو پیغمبری
دی کہ بظاہر کمال فقر و احتیاج مین ہی اور اصحاب اوسکی محتاج اور فقیر ہین
لہذا حق تعالی نی رد قول انکی مین فرمایا ہی کہ پروردگار تیرا دانا تر ہی بندگان
سی کہ جو آسمان اور زمین مین ہین قولہ تعالی أُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ منقول
ہی کہ قریش بجہت قحط اور گرانی مین گرفتار ہوی پس شکوہ نزدیک پیغمبر کی
لائی حقتعالی نی اس آیت کو بہیجا کہ کہہ تو ای محمد اونسی کہ دعا کرین خدایان
باطلہ اپنی سی اور وہ خدایان باطلہ کہ جنکو خالق اپنا جانتی ہین مثل ملائکہ اور عزیر
اور عیسی کہ مشرکین انکو معبود اپنا جانتی تہی ہر گاہ وقت سختی مین یہہ گروہ
یعنی ملائکہ و عزیر و عیسی علیہم السلام سی وسیلہ خدا برحق سی ہوتی تہی ہین پس
چاہئی کہ بطریق اولی وہ گروہ کہ انکو خدا جانتی ہین وی توجہ کو درگاہ خالق
حقیقی کی متوجہ کرین اور جبین عجز و احتیاج کو بخاک ذلت گہسین حاصل سخن یہہ
ہی کہ حقتعالی اپنی پیغمبر کو فرماتا ہی کہ کہہ تو مشرکو نسی کہ معبود تمہاری محتاج
بمعبود حقیقی ہین پس کون نہ دیکہ تو ہی خدای برحق سی قولہ تعالی وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا
مفسرین نی تفسیر اس آیت مین معانی چند بہم پہنچائی ہین لیکن وہ معنی کہ احادیث
ائمہ ہدی علیہم السلام سی مستفاد ہوتی ہین ذکر اونکا کیا جاتا ہی محمد ابن مسعود عیاشی

رضی اللہ عنہ نی عبد الرحیم قصیری سی روایت کی ہی کہ امام محمد باقر علیہ السلام نی تفسیر
اس آیت مین اسطرح سی بیان کیا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کو
خواب مین دکہلایا کہ چند مردم بنی تیم سی اور بنی عدی سی منبرون پر آپکی اور
لوگون کو صراط مستقیم سی برگشتہ کرتی ہین اور بجہت قہقری عمل مین لاتی ہین صبح آنحضرت
کہتا ہی بعد اوسکی آنحضرت سی تفسیر الشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ سی پوچہا حضرت نی فرمایا
کہ وہ بنی امیہ ہین اور حدیث دوسری مین بطریق اور طرفسی مذکور ہی کہ مراد دونون سی ایک ہی
اور بہر تقدیر بنا بر اس حدیث شریف کی آیہ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ نازل حق
بنی تیم اور بنی عدی مین ہی اور آیہ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ حق بنی امیہ مین ہی اور
حاصل کلام یہہ کہ رویت بنی تیم اور بنی عدی کو منبرون پر باعث امتحان خلق کردانا
ہمنی اور بنی امیہ کو بہی باعث آزمایش کا کیا ہمنی اور وجہ امتحان کی یہہ ہی کہ
بسبب ان لوگون کی فساد عالم مین بہت ظاہر ہوا اور ذریات اولاد سرور آدم
کا قتل ہونا ظہور مین آیا اور اکثر احادیث مین اسطرح سی وارد ہی کہ حضرت کو خواب مین
دکہلایا کہ بنی امیہ منبر حضرت پر چڑہتی ہین اور مانند میمون کی جست و خیز مین ہین
او حضرت اس خواب سی غمگین ہوئی اوسوقت جبرئیل علیہ السلام اس آیت کو لائی اور
حاصل کلام بایں معنی راجع ہوتا ہی کہ وہ تسلط خیالی بنی امیہ کا کہ خواب مین دیکہا
حضرت نی تسلط خارجی ہی کہ بعد وفات جناب پیغمبر کی ظہور مین آیا اور شجرہ
ملعونہ بہی اشارہ ہی طرف اسکی یہہ امر سبب امتحان اور آزمایش انکا اور بعض کا
کیا ہمنی اور ملعون ہونا بنی امیہ کا قران مین اس جہت سی ہی کہ ہر گاہ حقتعالی نی ظالمین کو

مراد آن من امت کی ہی اور یہہ لوگ سرگروہ ظالمین میں پس اس جہت سی آن میں ملعون
ہو گئی اور ہونا یزید پلید کا جملہ انہیں ظالمین کا اور مناسبت ساتہہ اس آیت کی رکہتا ہی اور
توضیح اس اجمال کی اوس روایت سی ہی کہ جناب سید الساجدین نی جد بزرگوار اپنی علی بن
ابی طالب علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جسطرح سی کہ اول صحیفہ سجادیہ میں واقع ہی
اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ اَخَذَتْهُ نَعْسَةٌ وَهُوَ عَلٰی مِنْبَرِهٖ فَرَاٰی فِیْ مَنَامِهٖ
رِجَالًا يَنْزُوْنَ عَلٰی مِنْبَرِهٖ نَزْوَ الْقِرَدَةِ يَرُدُّوْنَ النَّاسَ عَلٰی اَعْقَابِهِمُ الْقَهْقَرٰی فَاسْتَوٰی
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ جَالِسًا وَالْحُزْنُ يُعْرَفُ فِیْ وَجْهِهٖ فَاَتَاهُ جَبْرَئِيْلُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِیْ اَرَيْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ
فِی الْقُرْاٰنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا يَعْنِیْ بَنِیْ اُمَيَّةَ قَالَ يَا جَبْرَئِيْلُ
اَعَلٰی عَهْدِیْ يَكُوْنُوْنَ وَفِیْ زَمَنِیْ قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَدُوْرُ رَحَی الْاِسْلَامِ مِنْ مُهَاجَرِكَ
فَتَلْبَثُ بِذٰلِكَ عَشْرًا ثُمَّ تَدُوْرُ رَحَی الْاِسْلَامِ عَلٰی رَاْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ
مِنْ مُهَاجَرِكَ فَتَلْبَثُ بِذٰلِكَ خَمْسًا ثُمَّ لَا بُدَّ مِنْ رَحٰی ضَلَالَةٍ هِیَ قَائِمَةٌ عَلٰی قُطْبِهَا
یعنی مستیکہ لیا خواب نی دیدہ ظاہری حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو
اور اونہون خواب میں دیکہا کہ ایک جماعت مردمان مثل میمون کی منبر اوس پر چڑہتی ہین
اور لوگونکو ایمان و دین سی ولٹی پاؤن پہیرتی ہین پس آنحضرت صلوات اللہ علیہ
خواب سی بیدار ہوئی اوس حالت میں آثار حزن و غم جبین مبین آنحضرت پر ظاہر تہی
اور اسی حال میں بیٹہی ہوئی تہی کہ ناگاہ جبرئیل نازل ہوئی اور اس آیت مذکورہ کو لائی
اور امام فرماتی ہین کہ اس سی بنی امیہ مراد ہین پس حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ

جبرئیل امین نی جواب دیا کہ یہہ فتنہ اور آزمایش آپکی امت میں آپکی بعد ہوگی جبرئیل نی عرض
کی کہ آپ کی زمانہ میں ہوگی لیکن آسیای اسلام کہ ابتدای زمان ہجرت
تمہاری حرکت میں آویگی اور اسی منوال پر رہیگی اوس سن دس ابتدای ہجرت حضرت
سی مکہ سی اور انتہائی وفات آنحضرت سی بعد اسکی چکی اسلام سی معطل کی اور دور
زمانہ خلافت ابوبکر اور عمر اور عثمان کہ تقریبا پچیس برس کی ہوتا ہی اور اوایل سن
پینتیس میں پہر چکی حرکت میں آویگی اور ظاہر ہی کہ وہ اوایل ان خلافت شاہ ولایت
علی ابن ابیطالب ہی تا زمان ولایت امام حسن مجتبی علیہ السلام کی ہی اور بعد اسکی
چکی ضلالت و گمراہی حرکت میں آویگی اور اپنی قطب اور مدار پر دورا کریگی مراد قطب سی
یہ ہی چکی کی ہی انتہی ترجمہ مخفی نہ رہی کہ مضمون اس احادیث کا تفاسیر اہل سنت و جماعت
میں مرقوم ہی چنانچہ فخر الدین رازی نی اور قاضی ناصر الدین بیضاوی نی تفسیر اس آیت
میں نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی خواب میں دیکہا کہ بنی امیہ شکل میمون منبر حضرت پر
چڑہتی ہیں اوس وقت یہہ آیت نازل ہوئی حضرت نی تعبیر اسکی بہ تسلط بنی امیہ کیا اور مراد
شجرہ ملعونہ سی بہی بنی امیہ ہین اور فخر رازی نی لکہا ہی کہ ہر گاہ حضرت نی اس خواب
کو دیکہا خلوت ابوبکر اور عمر سی کی اور اس سر سی آگاہ کیا بعد اسکی حکم
ابن العاص سی سنا کہ ایسی خواب کو ایک شخص سی نقل کرتا ہی اس جہت سی حضرت
بہت آزردہ ہوئی کہ کسو سطلی راز کو میری فاش کیا تہا اگرچہ فخر رازی نی بعد نقل اس
سخن کی اس طرح سی لکہا ہی کہ نسبت افشا کی طرف عمر کی تہمت ہی
لیکن حق یہہ ہی کہ نسبت بجانب عمر تہمت نہیں ہی بلکہ فی الواقع یہہ حرکت

شیخ اور سر گروہ منافقین ہی سے زرد ہوئی چنانچہ درخت اور اسکی خصلت سے بھی
اشارہ اوس ہوا تھا جیسا کہ تفصیل اسکی سورہ مبارکہ [illegible] میں گذری
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ قَالَ
اور یاد کرو جس وقت کہا ہمنے فرشتوں کو سجدہ کرو واسطے آدم کے پس سجدہ کیا سب نے مگر ابلیس نے کہا
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ
کیا سجدہ کروں میں واسطے اسکی کہ پیدا کیا تونے خاک سے کہا آیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ بزرگی دی تو نے اوپر میری
لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قَالَ
قسم ہے اگر مہلت دیگا تو مجھے روز قیامت تک البتہ گمراہ کرونگا فرزندان آدم کو مگر تھوڑے سے کہا خدا نے
اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝
دور ہو پس جو شخص کہ پیروی کریگا تیری ان میں سے پس تحقیق کہ جہنم جزا تمہاری ہی جزا پوری
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
اور لغزش دے جس شخص کو کہ چاہے تو فرزندان آدم سے ساتھ صدا اور آواز تیری کی اور جمع کر اوپر انکی سواران
وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ
اور پیادگان اپنی کو اور شریک ہو تو بیچ انکی مالوں کی اور اولاد کی اور وعدہ دے انکو اور نہیں وعدہ دیتا انکو
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى
شیطان مگر فریب تحقیق کہ بندگان مخلص میری نہیں ہے واسطے تیری اوپر انکی غلبہ اور کافی ہے
بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا
رب تیرا از روی وکیل ہونے کی رب تمہارا وہ ہے کہ چلاتا ہے واسطے تمہاری کشتی کو بیچ دریا کی کہ طلب کرو تم [illegible]

مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
فضل اسکی سی تحقیق کہ وہ ہے ساتھ تمہارے مہربان اور جس وقت کہ پہنچتی ہی تمکو سختی دریا میں گم ہو جاتی ہیں جس کو
تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝
بلاتے ہو تم اسکو دنیا میں مگر خاص وہی اسی کو پس جس وقت کہ نجات دی تمکو طرف خشکی کی منہ پھیرا تم نے اور ہی انسان کفران کنندہ
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
آیا پس نجات پاتی ہو تم اس بات سے کہ غرق کر لیجائے تمکو ایک کنارہ زمین میں یا بھیجے اوپر تمہاری سنگریزوں کو
ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى
پس نہ پاؤگے تم واسطے اپنی نگہبان آیا امن ہو تم اس سے کہ پھیر لاوے تم کو بیچ اسکی مرتبہ دیگر
فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ
پس بھیجے اوپر تمہاری توڑ ڈالنے والی ہوا سے پس غرق کرے تمکو بسبب اوس چیز کی کہ کفر کیا تم نے
لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ
نہ پاؤگے تم واسطے اپنی اوپر ہماری بسبب اسکی کوئی مطالبہ کرنیوالا اور البتہ تحقیق بزرگی دی ہمنے فرزندان آدم کو اور سوار کیا ہمنے انکو
ع فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝
بیچ خشکی کی اور دریا کی اور روزی دی ہمنے انکو پاکیزہ چیزوں سے اور بزرگی دی ہمنے انکو اوپر بہتوں کی اوس شخص سے کہ پیدا کیا ہمنے بزرگی دینا
قوله قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ کاف ارئیک بجہت تاکید اوس خطاب کی
ہی کہ ارئیک سی معلوم ہوتا ہی اور ہذا الذی مفعول اول ارأیت ہی اور مفعول ثانی اسکا محذوف
ہی اور تقدیر یہ ہے اخبرنی هذا الذی كرمت علی لم كرمته یعنی کہا ابلیس نے اے رب خبر دے مجھے کہ کس لئے بزرگی دی تو نے
میری خبر دی مجھی کو یہ آدم کون ہی کہ کرامت اور فضیلت دی تو نے اوپر میری اور کس وجہ سے

بزرگی اوسکو عطا کی باوجود اسکی کہ وہ خاک کثیف سی پیدا ہوا اور میں آتش لطیف سی خلق ہوا ہی
کہ مبتدا ہوا اور الذی ہمراہ صلہ اپنی کی خبر اوسکی ہو ساتہہ حذف حرف استفہام کی یعنی
تقدیر کہ اخبرنی اهذا الذی کرمت علی یعنی ابلیس بن حارث کی کہتا ہی کہ خبر دی مجہکو
یہہ شخص کون ہی کہ فضیلت دی ہی اوسکو اوپر میرے اور حذف حرف استفہام کا اس سبب سے
ہی کہ ہمزہ ارأیتک کفایت کرتا ہی ہمزہ اہذا الذی سی قولہ تعالی وشارکہم فی
الاموال والاولاد کتاب مناقب ابن شہر آشوب میں مرقوم ہی کہ سفیان ثوری
نی واصل سی روایت کی ہی اور اوسنی ابن عباس سی درباب اس آیت کی
وشارکہم فی الاموال والاولاد بیٹہی تہی ایکروز حسن بن علی علیہما السلام
اور یزید بن معاویہ بن ابی سفیان لعنت اللہ علیہم درحالیکہ کہاتی تہی رطب کو
پس کہا یزید نی امام حسن علیہ السلام سی کہا کہ مدت ہی کہ عداوت اور بغض تیرا ہماری
دل میں ہی امام نی فرمایا کہ یا یزید اعلم ان ابلیس شارک اباک فی جماعہ
فاختلط الماء فاورثک ذلک عداوتی لان اللہ تعالی یقول وشارکہم فی
الاموال والاولاد وشارک الشیطان حربا عند جماعہ فولد لہ صخر
ولذلک کان یبغض جدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یعنی ابلیس شیطان ساتہہ تیرے معاویہ کی وقت جماع کی شریک ہوا اور تو اب منی معاویہ
اور شیطان سی مل کی بہم پہنچا بنا بر اسکی عداوت ہماری تجہی پہنچی سو اللہ
حق سبحانہ وتعالی فرماتا ہی کہ وشارکہم فی الاموال والاولاد اور شریک ہوا
شیطان ساتہہ حرب کی کہ جو پدر ابی سفیان ہی وقت جماع میں اور اوس سی ابی سفیان

بہم پہنچا اور بواسطہ اسی شراکت کی ابو سفیان جد ہماری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی بغض و عداوت
رکہتا تہا اور حدیث میں وارد ہی کہ شیطان نزدیک زن کی بیٹہتا ہی جس طرح سی کہ زن و مرد نزدیک
ہوتا ہی اور مباشرت میں شریک ہوتا ہی اگر بسم اللہ نکہی اور علامت اسکی بغض اور عداوت
اہلبیت ہی محمد بن مسعود عیاشی نی زرارہ سی روایت کی ہی کہ یوسف پدر حجاج کہ دوستان
سید الساجدین علیہ السلام سی تہا چاہا کہ ہمراہ زن اپنی کی نزدیکی کری اوس زن نی
ممانعت کی اور کہا کہ قبل اسکی ہاتہ کہ زمان تو نی مباشرت کی ہی اور وہ شیطان
تہا کہ بصورت یوسف بنکر آیا تہا اور مباشرت کی تہی بنا بر اسکی خدمت حضرت
زین العابدین میں عرض کی اوسنی اور اس مقدمہ سی مطلع کیا حضرت نی نزدیکی اوس
عورت سی منع کیا تا وقتیکہ فرزند متولد ہووے جب پیدا ہوا نام اوسکا حجاج رکہا اور
دشمنی حجاج کی سادات اور محبین اہلبیت سی اظہر من الشمس وابین من الامس ہی اور علی
بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ جو شخص کہ مال حرام سی کنیز مول لی اور اوس سی فرزند متولد
ہووے شراکت شیطان سی ہی اور من لا یحضرہ الفقیہ میں حضرت صادق علیہ السلام
سی مروی ہی کہ جملہ شرک شیطان سے وہ شخص ہی کہ برادر مومن اپنی کی غیبت کری بدون
اسکی کہ درمیان ان دونو کی کینہ یا دشمنی ہوا اور اس باب میں بہت سی احادیث وارد
ہوئی ہیں بنا بر طول کی مذکور نہو میں قولہ تعالی ان عبادی لیس لک علیہم سلطان
محمد بن مسعود عیاشی نی روایت کی ہی کہ یہہ آیہ حق علی بن ابی طالب علیہ السلام میں نازل ہوا ہے
قولہ تعالی فلما نجاکم الی البر کتاب توحید میں مروی ہی کہ ایک شخص خدمت حضرت
صادق علیہ السلام میں آیا اور عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ چاہتا ہوں میں کہ معرفت

نہ اسی تمنا سا کبھی کی اہل عمل نحاں بیہودہ اکثر زبان پر لاتی ہیں اور ورطۂ حیرت میں مجہی الٹی
ہیں حضرت نے فرمایا کہ کبھی کشتی میں بیٹھکر سفر دریا کیا ہی تو نی اوس شخص نی کہا کہ آری
حضرت نی فرمایا کہ آیا کبھی کشتی تیری شکستہ ہوئی ہی اور بظاہر راہ نجات کسی جہت سی مشکل
شناور غیرہ کی نرکہتا ہو کہا اوسنی آری حضرت نی فرمایا آیا دل تیری میں خطور کیا تھا کہ
عالم میں کوئی شخص ایسا ہی کہ قادر تیری نجات پر ہو کہا اوسنی آری حضرت نی فرمایا کہ
وہی شخص کہ قادر نجات دینی پر ہی خدا ہی حق ہی اور فخر الدین رازی کتاب مطالب
عالیہ میں لایا ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی ایک زندیق کو کہ منکر خالق تھا اس
کلام سی ملزم کیا اور رد دعوا وسکو حاصل ہوئی قوله تعالی فضلناهم علی کثیر الخ
فضیلت بنی آدم کی سایر مخلوقات سی بچند وجوہ محتمل ہی ایک یہہ ہی کہ طرح ورا ونچی
طعام تناول کرنیکی ایسی ہیں کہ اور حیوانات کی واسطی متصور نہیں ہی چنانچہ کتاب
امالی میں حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ کوئی حرکت کنندہ حیوانات
چارپایی وغیرہ سی اور کوئی پرندہ ایسا نہیں ہی کہ ہاتھ اپنی سی تناول کری مگر بنی آدم
کہ وہ اپنی ہاتھ سی کہاتا ہی اور دوسری وجہ فضیلت کی یہہ ہی کہ درست بنی آدم کا بدن
ہیئت پیدا کیا ہی چنانچہ حضرت امام باقر علیہ السلام سی اسباب میں حدیث وارد ہی
اور تیسری وجہ فضیلت کی یہہ کہ جمیع مخلوقات سی فضیلت دی ہی بنی آدم کو چنانچہ حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ آنحضرت نی فرمایا کہ ان الملائکة لخدامنا وخدام محبینا
بتحقیق ملائکہ خادم ہمارے ہیں اور خادم محبین ہمارے کی پس اس سی معلوم ہوتا ہی کہ بنی آدم افضل ہیں ملائکہ سی اور چنانچہ
امر کرنا ملائکہ کا واسطی سجدۂ آدم کی اس سی بھی معلوم ہوتا ہی کہ بنی آدم افضل ہیں ملائکہ سی اور ملائکہ بہتر ہیں سب مخلوقات سی

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ
اور یاد کر اس دن کو کہ بلاوینگی ہم ہر قوم کو ساتھ امام اونکی کی پس جس شخص کو دیا جاویگا نامۂ عمل اسکا بیچ داہنی ہاتھ کے
فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا
پس یہہ گروہ پڑہینگی نامۂ اعمال اپنی کو اور نہ ظلم کیے جاوینگی بقدر پوست تنگ خرما کے
وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ
اور جو شخص کہ ہو بیچ اس دنیا کی نابینا پس وہ بیچ آخرت کی اندہا ہی اور گمراہ زیادہ ہی
سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا
راہ دنیا سی اور بتحقیق کہ قریب ہیں وہ کہ فتنہ میں ڈالیں تجکو اون احکام سی کہ وحی کی ہمنی
إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۝
طرف تیری تاکہ افترا کری تو اوپر ہماری غیر اوس کی اور اس ہنگام میں ہر آینہ پکڑینگی تجکو دوست اپنا
وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝
اور اگر نہ ثابت رکہتی ہم تجکو ہر آینہ تحقیق کہ نزدیک تہا تو کہ میل کری تو طرف اونکی بمیل کمتر
إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ
اور اوسوقت میں ہر آینہ چکہاوینگی ہم تجکو عذاب دوچند حیات دنیا کا اور دوچند عذاب آخرت کا
ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ
بعد اسکی نپاویگا تو واسطی اپنی اوپر ہماری مددگار اور بتحقیق قریب ہیں وہی کفار کہ لغزش دیں تجکو
مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝
زمین مکہ سی تاکہ نکالیں تجکو اوس میں سی اور اوسوقت ٹہرینگی وہ بعد تیری مگر زمانہ تہوڑے

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ع

سنت مقرر کی ہی جس سنت اوس شخص کی کہ بھیجا ہمنی تجہسی قبل پیغمبران اپنی سی اور نہ پاویگا تو واسطی سنت ہماری کی تغیر اور تبدیل

قولہ تعالیٰ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ علی بن ابراہیم رحمہ اللہ نی روایت
کی ہی کہ روز قیامت کو منادی ندا کریگا ہر آئینہ اوٹھین کی ابوبکر اور گروہ اوسکی اور
عمر اور گروہ اوسکی اور عثمان اور گروہ اوسکی اور علی علیہ السلام اور گروہ اونکی چنانچہ
ایک بیت خوب منقول ہی **بیت** حشر غلامان عمر با عمر حشر غلامان علی با علی
اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب یہہ آیہ یوم
ندعو نازل ہوئی تب مسلمانون نی کہا کہ ای رسول خدا آیا تو نہین ہی امام تمام آدمیونکا
حضرت نی فرمایا مین رسول ہون طرف سب آدمیون کی قیامت تک ولیکن ہونگی
بعد میری امام اوپر آدمیونکی خدا کی طرف سی اہل بیت میری سی کہ قیام کرینگی وہ درمیان
آدمیونکی امامت کی کام پر پس اونکو جھوٹا جانینگی اور ستم اونپر کرینگی پیشوایان
کفر اور گمراہی کی اور تابعدار اونکی پس جو کوئی امام جانی اماماں اہلبیت میری کو
اور تابع اونکی ہو پس وہ شخص مجھسی ہی ملاقات کریگا مجھسی اوسی بہشت مین پس
آگاہ ہو کہ جو شخص اونپر ستم کری اور حق اونکا غصب کری اور اونکو جھوٹا جانی
پس وہ مجھسی نہین ہی اور اوسی بیزار ہون مین قولہ تعالیٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ
سَبِيلًا کتاب توحید مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جس
شخص کو رہنمائی کری خلقت آسمانون کی اور زمین کی اور اختلاف رات اور دنکا
اور گردش افلاک کی اور حرکت آفتاب اور مہتاب کی اور تمام چیزونکی صنعت پس وہ

اعمی

اندہا ہی عقبی مین گمراہ تر ہی کتاب خصال مین امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
بدترین اور سخت ترین نابینائی ہی چشم پوشی کرنا محبت اور فضیلت ہماری سی اور
قرار دینا اپنی دلونمین دشمنی اور عداوت ہماری بی سبب اسکی کوئی گناہ ہمسی واقع
ہوا ہو مگر یہہ کہ ہم طلب کرتی ہین اونکو طرف حق کی اور جو غیر ہماری ہین وہ چاہتی ہین
اونکو پیچ فساد کی آمین قولہ تعالیٰ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا عیاشی مین لکہا ہی کہ تفسیر
لا تجد لک علینا نصیرا کی اسطرحسی ہی کہ نپاوی تو واسطی اپنی مثل علی کی ولی اور مددگار
تکملہ زبروبینات رکوع ہشتم قولہ تعالیٰ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ بعد وحرف ہین راوی کہے
انہہ سی اشتہر ہوتی ہین کلی وتی یہہ عبارت هُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ حقا

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ

برپا رکہہ تو ای محمد نماز کو بوقت زوال آفتاب تا شدت تاریکی شب کی اور برپا رکہہ قرآن فجر کو

إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ

ہر آئینہ کہ نماز صبح ہی ظاہر اور بعضی شب سی پس بیدار ہو ساتہہ اوسی نماز کی نافلہ [illegible]

عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ۝ وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ

قریب ہی یہہ کہ مبعوث کری تجہکو پروردگار تیرا جائی پسندیدہ [illegible]

صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

[illegible] نکال مجہکو بخروج نیک اور کر دان واسطی میری نزدیک اپنی اسی عزت اور غلبہ

نَصِيرًا ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ

نوٹ اور کہہ تو ای محمد کہ آیا دین اسلام اور نابود ہوا کفر ہر آئینہ باطل

كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
مٹ جانیوالا ہی اور نازل کرتی ہیں ہم قرآن سی وہ چیز کہ وہی شفا ہی اور رحمت ہے
لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا
واسطی مومنین کی اور نہیں زیادہ کرتا ہی ظالموں کو مگر نقصان اور جسوقت کہ نعمت دیتی ہیں ہم
عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝
اوپر آدمی کی موں پھیر لیتا ہی اور پھیر لیتا ہی نفس اپنی کو اور جسوقت کہ پہنچتی ہی اسکو برائی ہوتا ہی ناامید
قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ۝ ع
کہدو ای محمد کہ ہر شخص عمل کرتا ہی اوپر موافق حال اپنی کی پس تمہارا پروردگار خوب جانتا ہی اس شخص کو کہ وہی ہدایت یافتہ
قولہ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ تفسیر عیاشی میں روایت کی ہی ابی جعفر
علیہ السلام سی کہ مراد دلوک شمس سی زوال ہو سکتا ہی اور غسق لیل سی نصف
لیل ہی یہہ چار نمازیں ہیں کہ معین کی ہیں رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی اور معین کیا ہی
پیغمبر نی وقت انکی کو زوال سی تا نصف شب اور حضرت نی فرمایا ہی جبرئیل
منادی ندا کرتا ہی آسمان سی ہر شب بوقت نصف شب کہ جو شخص خوابیدہ اور
غافل ہو نماز عشا سی اوسوقت تک پس خواب نکرین آنکھیں اسکی اور در حقیقت
یہہ نفرین ہی اوس جماعت پر کہ نماز عشا کو تا نصف شب تاخیر کرتی ہیں قولہ
وَقُرْآنَ الْفَجْرِ فجر لغت میں بمعنی شگافتن ہی اور صبح صادق کو بھی کہتی ہیں
اسواسطی کہ ساتھہ اوسکی شب شگافتہ ہوتی ہی اور اضافت نماز کی بفجر اشارہ ہی اس
امر پر کہ اول وقت اوسکا فجر ہی اور بہتر یہہ ہی کہ نماز صبح حاضر کی گئی ہی یعنی ملائکہ شب و روز

بوقت نماز صبح حاضر ہوتی ہیں اور دونوں فریق صحیفہ اعمال نمازگزارندہ میں لکھتی ہیں اور نماز کو
پس اس آیہ میں تنبیہ ہی اوپر افضلیت نماز صبح پر پس سزاوار ہی کہ نماز صبح کو ایسی وقت
ادا کیا چاہیی کہ ہنوز تاریکی شب باقی رہی اور ملائکہ شب آسمان پر نگئی ہوں تاکہ نماز صبح
دیوان ملائکہ شب اور دیوان ملائکہ روز میں ثبت ہو قولہ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ
یعنی واسطی ادا کرنی نماز کی بعضی شب سی پس بیدار ہو تو اور ضمیر بہ کی راجع ہے طرف قرآن الفجر کی
اور ہو سکتا ہی کہ یہہ ضمیر راجع بمن اللیل ہو اور کلمہ با بمعنی فی ہی یعنی بیچ بعضی شب کی
نماز تہجد کو ادا کر قولہ نَافِلَةً لَّكَ معنی لفظ نافلہ کی زائد کی ہیں یعنی یہہ نمازہای پنجگانہ سی
زیادہ ہی اور وجوب اسکا فتہجد سی معلوم ہوتا ہی اسواسطی کہ صیغہ امر جہاں کہیں کہ
وارد ہی وجوب کی واسطی ہی پس بنا بر اسکی وجوب نماز تہجد واسطی پیغمبر صلی اللہ
علیہ و آلہ کی واجب ہی قولہ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا اور مراد مقام محمود
سی شفاعت ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی واسطی مومنین کی چنانچہ کتاب روضۃ
الواعظین میں مروی ہی کہ جناب نبوی نی فرمایا کہ مقام محمود وہ مقام ہی شفاعت
کرونگا میں بیچ اوسکی واسطی امت اپنی کی قولہ رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ علی بن
ابراہیم نی تفسیر اپنی میں لکھا ہی کہ یہہ آیت نازل ہوئی روز فتح مکہ کی جسوقت ارادہ
کیا تھا جناب نبوی نی دخول مکہ کا نازل کیا حق تعالی نی کہہ تو ای محمد رب میری
أَدْخِلْنَا مُدْخَلَ صِدْقٍ قولہ نَأَىٰ بِجَانِبِهِ مراد جانب سی سمت اپنی ہی اور مراد اس سی
نفس ہی یعنی موڑ لیا نفس اپنی کو شکرگزاری میں اور ہمکو بالکلیہ بھول گئی قولہ نُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ یعنی نازل کیا ہمنی اوس چیز کو کہ شفا ہی اور رحمت ہی وہ

قرآن ہی وہ جو مومنین کی واسطی کہ رحمت ہی اور باعث شفاء باطن امراض شرک و نفاق کا
ہی اور نجات ظاہر علتوں اور دردونکا ہی کتاب طب الائمہ مین حضرت صادق علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ جس شخص کو قرآن شفا نہ بخشی نہین ہی شفا خدا کی واسطی اسکی
قل کل یعمل علی شاکلتہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ مراد
علی شاکلتہ سی علی نیتہ ہی یعنی ہر شخص عمل مطابق نیت اپنی کی کرتا ہی اور فائدہ نیت اپنی
سی پاتا ہی اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ مین روایت کی ہی کہ ایک شخص نی جناب
صادق علیہ السلام سی سوال کیا کہ بیع اور کنائس مین یعنی معابد یہود و نصاریٰ مین نماز پڑھنا کیسا
ہی حضرت نی فرمایا درست ہی اوس شخص نی کہا کہ اگرچہ یہود و نصاری بھی حاضر ہون
اوس مکبہ مین آیا نماز صحیح ہی حضرت نی فرمایا آری کیا تو نی آیۂ قل کل یعمل علی شاکلتہ کو نہین
پڑھا ہی پس نماز کو تو ادا کر اوس مکبہ مین تکملہ بر وصیات کرع شتم الظالمین المحذوف مین
اوسکی اگلی آیت [illegible] اوسکی جار سی [illegible] مجموع اونہین [illegible]
بہتر ہوتی مین کلی اوس سی یہ عبارت ظالمین آل محمد الا من ظلم امرہم
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم
سوال کرتی ہین تجھسی ای محمد حقیقت روح سی کہدی کہ روح حکم رب میری سی ہی اور نہین دی گئی تم
مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا
علم سی مگر تھوڑا اور قسم ہی اگر چاہین ہم ہر آئینہ لیجاوین ہم اوس چیز کو کہ وحی کی ہی
إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ
طرف تیری بعد اسکی نپاویگا تو واسطی اپنی ساتھ اوس قرآن کی وکیل مگر رحمت کو رب اپنی سی

إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ
بہ تحقیق فضل اوسکا ہی اوپر تیری بہت کہہ تو ای محمد ہر آئینہ اگر جمع ہون آدمی
وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ
اور جن اوپر اسکی کہ لاوین مانند اس قرآن کی نہ لا سکین گی مثل اوسکی
وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ
اور اگرچہ ہو بعض اونکا واسطی بعضی کی مددگار اور ہر آئینہ تحقیق بیان کیا ہمنی واسطی آدمیون کی
فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝
بیچ اس قرآن کی ہر مثل سی پس انکار کیا اکثر لوگون نی مگر انکار حق کا
وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝
اور کہا قریش نی کہ نہ ایمان لاوینگی ہم واسطی تیری تا اینکہ روان کری تو واسطی ہماری زمین سی چشمہ
أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا
یا ہو واسطی تیری باغ درخت خرما سی اور انگور سی پس روان کری تو نہرون کو درمیان اوسکی
تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ
بہ روانی نیک یا گرا دی تو آسمان کو جسطرح سی کہ گمان کیا تھا تو نی اوپر ہماری پارہ پارہ یا لاوی تو
بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ
ساتھ اللہ کی اور ملائکہ کی برابر ہماری یا ہووی واسطی تیری گھر
مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
سونی سی یا عروج کری تو بیچ آسمان کی اور نہ ایمان لاوینگی ہم واسطی عروج تیری کی تا اینکہ نازل کری تو اوپر ہماری

ع

كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

نوشتہ کہ پڑہیں ہم اوسکو کہہ تو پاکی ہی میرے پروردگار کو نہیں ہوں میں مگر بشر ایسا کہ موصوف ہوں ساتھ پیغمبری کے

قولہ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ اختلاف واقع ہی اس امر میں کہ روح کیا چیز ہی

بعضوں نی کہا ہی مراد نفس ناطقہ ہی کہ مدبر بدنوں کی موقوف اسپر ہی اصل

یہہ ہی کہ روح مخلوق حق تعالی ہی کہ واسطی اوسکی بینائی اور قوت اور تائید ہی

کر گردانتا ہی اوسکو واسطی مومنین میں اور انبیا میں قولہ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

کلمہ الا استثنائی متصل ہی یعنی اسکی یہہ ہین کہ نپاویگا تو واسطی اپنی بعد لیجانی قرآن

کی کوئی وکیل مگر رحمت پروردگار اپنی کو اور حاصل کلام یہہ ہی کہ اگر چاہین ہم لیجانا

قرآن کو مگر رحمت پروردگار تیری کی باعث نہ لیجانی اوسی قرآن کی ہوئی قولہ

وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا علی بن ابراہیم نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت

کی ہی کہ قبیلا معنی کثیرا ہی اس صورت میں ملائکہ حال پڑہیگا یعنی لاوی حق تعالی فرشتونکو

درحالیکہ وہ فرشتی بہت ہون اور کہیں کہ تو پیغمبر خدا کا ہی قولہ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا

لفظ رسول صفت بشر کی ہی اور ممکن ہی کہ بشرا حال ہو کہ مقدم رسولا

سی ہو باین معنی کہ نہیں ہوں میں مگر رسول درحالیکہ بشر ہون میں اور بہیجی واسطی

احکام شرع کی بہیجا ہی اور جو کچہہ تم طلب کرتی ہو مقدور میری سی

باہر ہی بلکہ وہ مقدورات الہی سی ہی اور موافق حکمت و مصلحت کی عمل میں لاتا ہی

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ

اور نہیں منع کیا لوگون کو یہہ کہ ایمان لاویں جسوقت کہ آئی اونکو ہدایت مگر یہہ کہ

قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

کہا اونہون نی آیا برانگیخت کیا اللہ نی بشر کو پیغمبر سا لیکن کہہ تو اگر ہوتی بیچ زمین کے

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

فرشتی ایسی کہ چلتی درحالیکہ اطمینان کئی گئی ہین البتہ اتارتی ہم اوپر اونکے آسمان سی

مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ اِنَّهٗ كَانَ

فرشتہ کو رسول کہہ تو کہ بس ہی اللہ درحالیکہ گواہ ہی درمیان ہماری اور درمیان تمہاری بدرستیکہ خدا

بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ

ساتہہ بندگان اپنی کی دانا اور بینا اور جس شخص کو کہ ہدایت کی اللہ نی پس وہ راہ یافتہ ہی اور جس شخص کو کہ

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

گمراہ کری پس نپاویگا تو واسطی اوسکی دوستونکو وراء خدا کی اور جمع کرینگی ہم اونکو روز قیامت مین

عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ

درحالیکہ کہینچی جاوینگی اوپر منہہ اپنی کی درحالیکہ اندہی اور بہری اور گونگی ہونگی اور جگہہ اونکی دوزخ ہی

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ

جب کہ ساکن ہو جاویگی آگ زیادہ کرینگی واسطی اونکی از روی اشتعال کی یہہ ہی بدلا اونکا کہ بسبب اسکی

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

انکار کیا اونہون نی معجزات ہماری سی اور کہا اونہون نی کہ کیا جسوقت کہ ہونگی ہم ہڈیان اور ریزہ ریزہ کیا البتہ اوٹہائی جاوینگی

خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

خلقت تازہ آیا نہیں دیکہتی وہ بدرستیکہ اللہ ایسا ہی کہ پیدا کیا ہی آسمانون اور زمین کو

قادر علی ان یخلق مثلهم وجعل لهم اجلا لا ریب فیه ط

قادر ہی اوپر اس بات کی کہ پیدا کری مثل ان کی اور کر دی ان کی واسطی اونکی موت کو کہ نہیں شک بیچ اس کی

فابی الظلمون الا کفورا ○ قل لو انتم تملکون خزائن رحمة

پس انکار کیا ظالموں نی مگر انکار کو کہہ تو اسی محمد اگر تم مالک ہو خزینہ ای رحمت

ربی اذا لامسکتم خشیة الانفاق وکان الانسان قتورا ○ ع

پروردگار اپنی کی اس وقت مین البتہ بخل کرو گی تم ڈر سی خرچ کرنی کی اور ہی آدمی بخیل

قوله قل لو کان فی الارض ملئکة حاصل کلام یہ ہی کہ اگر زمین میں بود و باش

ملائکہ کی مثل بنی آدم کی ہوتی تو البتہ بنا بر جنسیت کی فرشتی کو رسول کرتی پس حکمت مقتضی

اس بات پر ہی کہ بنی آدم سی واسطی انسان کی مبعوث کری اور رہ گا وہ کفار کی

کیا کہ شاید صحت نبوت تمہاری پر کیا ہی یہ آیہ آیا قل کفی باللہ شهیدا

ولقد اتینا موسی تسع ایت بینت فسئل بنی اسراءیل

اور ہر آینہ تحقیق دی ہم نی موسی کو نو معجزہ ظاہر پس طلب کر اسی موسی بنی اسرائیل کو فرعون سی

اذ جاءهم فقال له فرعون انی لاظنك یموسی مسحورا ○

جس وقت کہ آئی موسی نزدیک ان کی پس کہا واسطی اسکی فرعون نی تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں تجھکو اسی موسی جادو کیا گیا

قال لقد علمت ما انزل هؤلاء الا رب السموت والارض

کہا موسی نی ہر آینہ تحقیق جانا ہی تو نی نہیں نازل کیا ان معجزات کو مگر پروردگار آسمانوں کی اور زمین کی

بصائر وانی لاظنك یفرعون مثبورا ○ فاراد ان

درحالیکہ وہ معجزی دلائل ہیں اور بہ تحقیق گمان کرتا ہوں میں اسی فرعون ہلاک پس ارادہ کیا فرعون نی کہ

یستفزهم من الارض فاغرقنه ومن معه جمیعا ○ وقلنا

دور کری موسی کو اور ان کی لوگون کو زمین سی پس ڈوبا دیا ہم نی فرعون کو اور ان شخصوں کو جو ساتھ اسکی تھی سب کو اور کہا ہم نی

من بعده لبنی اسراءیل اسکنوا الارض فاذا جاء

بعد غرق کرنی اوسکی واسطی بنی اسرائیل کی کہ رہو تم زمین میں پس جس وقت کہ آویگا

وعد الاخرة جئنا بکم لفیفا ○ وبالحق انزلنه وبالحق نزل

وعدہ قیامت وعدہ قیامت قائم ہوگی لاوینگی ہم تمکو ہر جانب سی ساتھ صحیح کی نازل کیا ہم نی قرآن کو اور ساتھ صحیح کی نازل ہوا

وما ارسلنك الا مبشرا ونذیرا ○ وقرانا فرقنه لتقراه

اور نہیں بھیجا ہم نی تجھکو اسی محمد مگر بشارت دینی والا اور ڈرانی والا اور نازل کیا ہم نی قرآن کو آیہ آیہ تاکہ پڑھی تو اوسکو

علی الناس علی مکث ونزلنه تنزیلا ○ قل امنوا به

اوپر لوگوں کی ساتھ ٹھہرنی کی اور نازل کیا ہم نی قرآن کو ساتھ نازل کرنی مصلحت کی کہہ تو اسی محمد کہ ایمان لاؤ ساتھ اسکی

اولا تؤمنوا ان الذین اوتوا العلم من قبله اذا یتلی علیهم

یا نہ ایمان لاؤ تم بہ تحقیق وہ لوگ کہ دیا گیا ہی انکو علم پہلی اس قرآن کی جس وقت تلاوت کیا جاوی قرآن اوپر انکی

یخرون للاذقان سجدا ○ ویقولون سبحن ربنا ان کان

گرتی ہیں اوپر منہوں کی درحالیکہ سجدہ کرنی والی ہیں اور کہتی ہیں پاک رب ہمارا منزہ ہی بہ تحقیق ہی

وعد ربنا لمفعولا ○ ویخرون للاذقان یبکون ویزیدهم

وعدہ رب ہمارے کا البتہ واقع ہونی والا ہی اور گرتی ہیں اوپر منہوں کی درحالیکہ روتی ہیں اور زیادہ کرتا ہی قرآن انکی

خشوعا ○ قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا

خشوع کو کہہ تو اسی محمد دعا کرو تم بلفظ اللہ کی یا دعا کرو تم بلفظ رحمن جسکو کی دعا کرو تم

فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
پس اوسیکی واسطی نامہای نیک ہین اور بلند کر قرات کو سب نمازون مین اور نہ آہستہ پڑھ سب نمازون مین
وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
اور طلب کر درمیان انکی راہ وسط کو اور کہہ تعریف ہر کہ جمیع شکر ہی واسطی خدا کی ایسا خدا کہ نہین لیا ہی
وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ
فرزند کو اور نہین ہی واسطی اوسکی شریک بیچ بادشاہی کی اور نہین ہی واسطی اوسکی کارساز
مِّنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ ع
از جہت عاجزی کی اور بزرگی کر اوسکو بزرگی کرنی

قولہ لَقَدْ عَلِمْتَ الخ مجمع البیان مین لکھا ہی کہ جمیع قرائی تا علمت بفتحہ پڑہا ہی اور کسائی نی بضمہ اور بعد اسکی کہا ہی کہ مفسرین عامہ گمان کرتی ہین کہ یہ قرات مروی علی ابن ابی طالب علیہ السلام سی ہی اور فخر رازی نی لکھا ہی کہ کسائی بضم تا پڑہتا ہی اور حاصل معنی یہ ہین کہ موسی نی فرعون سی کہا کہ مین تحقیق جانتا ہون کہ یہ آیات جانب خدا سی نازل ہوئی ہین اور سحر نہین ہین اگر تو بہی اس معنی کو سمجھی اور فہم مین لاوی اور اقرار اوسکا کرتا ہوتا ہی ہوگا تو والا ہالک ہوگا تو بعد اسکی فخر رازی نی لکھا ہی کہ بضم تا یہ قرات علی کی ہی اور فتح قرات ابن عباس کی قولہ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا لفیفا یعنی بہم ملی ہوئی اور یہی معنی لفیفا ناحیہ کی ہین ای من ناحیۃ یعنی ہر جگہ سی کہ ہوگی تم محشر مین حاضر کرینگی ہم اور سعید اور شقی کو تمیز دینگی ہم قولہ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ یعنی جب پڑہا جاتا ہی قرآن اوپر اون کی

وحشت سی گر پڑتی ہین مومنون کی مثل اور سجدہ کرتی والی ہین بسبب شکر کا قولہ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا یعنی اور کہتی ہین منزہ ہی پروردگار ہمارا اینتہا وعدہ پروردگار ہماری کا در مقدمہ بعثت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کہ قبل اسکی کتب سماوی سی جانا تہا جسی ہر آئینہ ثابت اور واقع ہی قولہ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ تکرار اس کلام کی بہت اختلاف سبب کی ہی اسواسطی کہ خرور اول یعنی گرنا اون مومنون کی اول مرتبہ واسطی شکر بجالانی وعدہ کی اور خرور دوم واسطی تاثیر مواعظ قرآن کی ہی کہ انکی دلون مین اثر کیا تہا اور بعضون نی کہا ہی کہ خرور اول واسطی شکر کی ہی اور ثانی واسطی بکا کی قولہ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ الخ اس آیت سی مطلق معلوم ہوتا ہی کہ ہر نماز مین نہ بہت باآواز بلند قرات کری اور نہ بہت آہستہ لیکن حدیثون سی معلوم ہوتا ہی کہ دو رکعت فجر اور دو رکعت مغرب اور دو رکعت عشا کو معصومین علیہم السلام نی باآواز بلند پڑہا ہی اور باقی رکعات کو آہستہ اور جابر بن یزید جعفی نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ تفسیر باطنی اس آیہ کی یہ ہی کہ آشکار انکر ولایت علی علیہ السلام کی اور پوشیدہ مکر ولایت اوس جناب کی یعنی خدا کہتا ہی کہ محمد جسی اذن لی جسطرح مین کہون اوسطرح راہ اوسط کو لی یعنی کہ شیعہ غالی ظاہر کرتی ہین اور خوارج پوشیدہ کرتی ہین بلکہ بعد نبی کی سب سی افضل جانا چاہیی اور صلوۃ کو نسبت ولایت سی اسواسطی دی ہی کہ بدون اعتقاد ولایت اور امامت اوس جناب کی نماز صحیح نہین ہی قولہ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الخ روضہ کافی مین جناب صادق علیہ السلام سی

روایت ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک تپ ستیم کو فرمایا کہ صبح اور
شام کہو لا حول ولا قوۃ الا باللہ توکلت علی الحی الذی لا یموت
والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا
بعد کسی تیسری کہا کہ کلام ہی ان آیات کی تلاوت کی مینی تھا اور بیماری سی نجات پائی مین نی

ایاتہا ۱۱۰ کلماتہا سورۃ الکہف مکیۃ حروفہا رکوعہا ۱۲

سورہ کہف مکے مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے الباکو رحمن اور رحیم ہے

الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا ○

جمیع ستائش واسطی اللہ کی ہی جسنی کہ نازل کیا اوپر بندہ اپنی کی قرآن کو اور نہین کی اسمین کجی [illegible]

قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین

درحالیکہ وہ قرآن سیدھا ہی تاکہ خوف لاوی عذاب سخت [illegible] اور بشارت دی مومنین کو [illegible]

یعملون الصالحات ان لہم اجرا حسنا ○ ماکثین فیہ ابدا ○

عمل کرتی ہین کار ہای نیک بہ تحقیق واسطی انکی اجر نیک ہی یعنی بہشت [illegible] ہمیشہ

وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا ○ ما لہم بہ من علم

اور تاکہ ڈراوی ان لوگون کو [illegible] خدا نی فرزند [illegible]

ولا لآبائہم کبرت کلمۃ تخرج من افواہہم ان یقولون

[illegible] کہتی ہین [illegible]

الا کذبا ○ فلعلک باخع نفسک علی آثارہم ان لم یؤمنوا

گر جھوٹ [illegible] شاید کہ تو ای محمد قتل کرنیوالا نفس اپنی کا [illegible] اگر ایمان نہ لاوین

بہذا الحدیث اسفا ○ انا جعلنا ما علی الارض زینۃ لہا

ساتھ اس قرآن کی [illegible] زمین کی [illegible]

لنبلوہم ایہم احسن عملا ○ وانا لجاعلون ما علیہا صعیدا

تاکہ آزمایش کرین ہم انکو [illegible] عمل کی [illegible] زمین کی

جرزا ○ ام حسبت ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا من آیاتنا

[illegible] گمان کیا [illegible] اصحاب کہف اور رقیم تھی آیات ہماری سی

عجبا ○ اذ اوی الفتیۃ الی الکہف فقالوا ربنا آتنا

عجیب [illegible] طرف غار کی [illegible]

من لدنک رحمۃ وہیئ لنا من امرنا رشدا ○ فضربنا علی

[illegible]

آذانہم فی الکہف سنین عددا ○ ثم بعثناہم لنعلم

[illegible]

ع
ای الحزبین احصی لما لبثوا امدا ○

[illegible]

ابی کعب سی روایت ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ اس سورہ
کو پڑھی سات روز تک فتنہ دجال سی امن ہی اور اگر اس آٹھہ روز مین دجال خروج

کری حقتعالی حافظ اوسکا ہی فتنہ دجال سی اور اگر آخر اس آیت کو یعنی قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ
تا آخر سورہ تلاوت کری اور سورہی تو ایک نور بالائی سر اوسکی درخشان ہوتا ہی
اور انتہا اوسکی کعبہ تک ہی اور ملائکہ درمیان اوس نور کی درود اوسپر بہیجتی ہین
تا خوابگاہ سی اوٹہی سمرہ بن جندب نی روایت کی ہی کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ
نی فرمایا کہ جو شخص ہر روز آیت سورہ کہف کو پڑہی فتنہ اوسکو ضرر نہین پہنچاتا ہی
اور اگر تمام سورہ کو پڑہی البتہ بہشت مین داخل ہوگا قولہ تعالی اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
کفار قریش نی ایک جماعت کو نزدیک نصاری نجران کی بہیجا کہ چند مسئلی اونسی
حاصل کرین اور بعد اسکی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی استفسار ہون
نصاری نی کہا کہ محمد سی قصہ اصحاب کہف اور قصہ موسی و ذو القرنین اور
وقت قیام قیامت کو سوال کرو اگر جواب اسکا مطابق ہماری جواب کی ہو تو
وہ صادق ہی والا کاذب چنانچہ قریش نی بوسیلہ ابی طالب عم اون حضرت کی مسائل
مذکورہ کو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ سی عرض کیا اور انحضرت نی بدون ان شاء
اللہ کہنی کی فرمایا کہ کل مین جواب انکا دونگا بنا بر اسکی چالیس شبانہ روز وحی نازل نہی
حضرت رسالت پناہ اور ابو طالب غمگین ہوئی اور مومنین کو شک نبوت مین
انحضرت کی بہم پہنچا اور کفار قریش خوشحال ہوئی تا اینکہ بعد چہل روز یہ آیہ آیا
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ اور کہف ایک غار ہی کہ ایک جماعت
مومنین کی زمانہ فترت مین کہ مابین زمانہ عیسی اور پیغمبر ہماری محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا

ہی خوف پادشاہ اپنی کی دقیانوس نام تہا اوس غار مین بہاگ کر گئی تہی اور رقیم نام
دو لوح کا ہی کہ مسی ہین اور اوسمین اسماء اصحاب کہف مرقوم تہی بنا بر اسکی
قصہ اصحاب کہف اور رقیم ایک قصہ ہوتا ہی اور بنا بر روایت نعمان بن
بشیر کی رقیم تین شخص تہی کہ داخل ایکغار مین ہوئی اور در غار اونپر بند ہوگیا اور
بعد اوسکی ہر ایک نی اوس عمل کو کہ قربۃً الی اللہ کیا تہا یاد کیا اور اوسکو وسیلہ
اپنی اجابت دعا کا کیا تا اینکہ حقتعالی نی بعوض دعائی ہر ایک کی ثلث غار اونکا
کشادہ کیا الخ پس آیتی غیرت قصہ اصحاب کہف کی ظاہر ہوتی ہی اور
تفصیل اس قصہ کی تفاسیر مطولہ مین مذکور ہی چنانچہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی یہودی نی کئی مسئلی پوچہی ازانجملہ قصہ اصحاب کہف کا حضرت نی فرمایا کہ مینی حضرت
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی سنا ہی کہ ایک شہر تہا روم مین کہ اوسکو افسوس
کہتی تہی پادشاہ اوسمین صالح تہا جب اوسنی وفات پائی تب اختلاف بہم پہنچا ایک
پادشاہ فارس کا مسلط ہوا اوس شہر کو پای تخت اپنا کیا اوسمین ایک قصر بنایا ایک
فرسخ سی ایک فرسخ تک وسعت اوسکی تہی اوسمین ایک نشست گاہ بنائی ہزار
گز سی ہزار گز چوڑائی اور لنبائی مین شیشہ کی در اوسمین چار ہزار استون سونی کا برپا کیا تہا
اور ہزار قندیل سونی روپی کی زنجیرون مین لٹکائی تہین اور خوشبو ترین روغنون
سی اونکو روشن کیا تہا اور جانب مشرق اوسکی اسی روزن بنائی تہی جب آفتاب
نکلتا تہا اوس مین روشنی آتی تہی غروب آفتاب تک اور ایک تخت بنایا تہا سونی سی اور
پائی اوسکی روپی کی تہی اور ہر طرح کی جواہر اوس مین جڑی تہی اور فرش عالی اوسپر

بچھایا تھا دہنی طرف تخت کی ایک کرسی لانے کی تھی جس پر سردار ان فوج کی اور
کارپردازان دولت کی اوس پر بیٹھتی تھی اور بائیں طرف تخت کی بھی ایک کرسی
جڑاؤ یاقوت سرخ سی تھی او سپر بادشاہان روم کی رہتی تھی اور جب تخت پر
بیٹھتا تھا تب تاج سر پر رکھتا تھا اوس وقت یہودی نی اوخنہ کی حضرت سی کہا کہ تاج
اوسکا کس چیز کا تھا حضرت نی فرمایا کہ سونی کا تھا شبکت یعنی سوراخ سوراخ اوسمین
تھی اور سات رکن یعنی گوشہ رکھتا تھا اور ہر رکن میں موتی سفید نصب کیا تھا کہ رات اونکو
چراغ کی طرح روشنی دیتا تھا اور پچاس غلام اولاد بادشاہون سی لیا تھا قبا اون کی
دیبای سرخ سی اور پائجامہ اونکی ریشمی تھی اور کنگن و رخلخال یعنی چوڑی ہاتھہ اور پانو مین
پہنایا تھا اور عصا سنہرا اونکی ہاتھون مین دیا اور اوسکی سر پر کھڑی رہتی تھی اور چہہ
غلام کو انہین مین سی وزیر مقرر کیا تھا تین دہنی طرف اور تین بائین طرف رہتی تھی یہودی
نی پوچھا کہ نام اونکا کیا تھا حضرت نی فرمایا کہ جو دہنی طرف تھی یہہ نام تھا تملیخا اور مکسلمینا
اور محسلمینا اور جو بائین طرف تھی مرنوس اور دبرنوس اور شاذرنوس نام رکھتی تھی
ہر کام مین مشورہ دیتی تھی اور ہر روز جس خانہ مین بیٹھتا تھا امراء دہنی طرف اور
سلاطین بائین جانب بیٹھتی تھی اور تین غلام آتی تھی ایک کی ہاتھہ مین پیالہ گلاب سی
بھرا ہوتا تھا اور دوسری کی ہاتھہ مین دوسرا پیالا مشک سی بھرا ہوا اور تیسری
کی ہاتھہ مین ایک چڑیا سفید کہ بلبل اوسکا سرخ تھا رہتا تھا جب نظر بادشاہ کی اوس پر
پڑتی تھی تو وہ چڑیا آواز دیتی تھی اور اوڑتی تھی پہلی گلاب کی پیالی مین غوطہ مارتی تھی
بعد اوسکی مشک کی پیالی مین لوٹتی تھی تمام مشک اپنی پرون مین بھر کر اوڑتی تھی

بادشاہ آوازا اوسکو دیتا تھا تو وہ اوسکی تاج پر بیٹھتی تھی اور سب مشک کو اوسکی سر پر
جھاڑتی تھی بادشاہ کو اسحال سی تکبر اور غرور زیادہ ہوتا تھا اور دعوی خدائی کا
کرتا تھا اور سب دار دنکو اپنی قوم کی طلب کرتا تھا کہ اوسکی خدائی جان کی اوسکو
سجدہ کرتی تھی جو سجدہ کرتی تھی اونکو خلعت اور انعام دیتا تھا اور جو اوسکی طاعت
نہ کرتا تھا اونکو قتل کرتا تھا اور ہر سال مین ایک روز عید کا مقرر تھا کہ اوسدن تخت پر اپنی
بیٹھتا تھا اور امرا اور سلاطین دہنی اور بائین بیٹھتی تھی ناگاہ ایک شخص سلاطین مین سی خبر لایا
کہ لشکر فارس کا متوجہ جنگ کا ہو کی نزدیک پہنچا ہی چاہتی ہی اس خبر کی غمگین اور مضطرب ہوا
اسقدر کہ تاج سر سی گر پڑا اس تملیخا کہ ان اوسکا بڑا تھا اوسنی دیکھا اور اپنی دل مین کہا کہ اگر
یہہ خدا ہوتا کہ دعوی کرتا ہی تو غمگین نہوتا اور نہ ڈرتا اور حاضر ورا ورپیشاب اسکی ہوتا
اور خواب نکرتا یہہ صفات خدا کی نہیں ہین اور وہ چہہ شخص ہر روز ایک ایک کی گھر مین
جمع ہوتی تھی اوس روز تملیخا کی باری تھی کھانا بہتر اونکی واسطی طیار کیا جب سب جمع ہوئی کہا
ای برادران میری دل مین ایک فکر لاحق ہوئی ہی کہ کھانا اور پینا اور سونا مجھپر ناگوار ہی
سب نی پوچھا وہ کیا ہی تملیخا نی کہا کہ بہت فکر کی مینی بیچ اس آسمان کی اور کہا مینی کہ
کس نی اسکی چہت کو ایسا بلند کیا ہی بی ستون نیچی کی اور بی علاقہ اوپر کی اور کسنی
ماہتاب اور آفتاب کو وہ نشان روشنی بخشی اور کسنی زیبائش دی ہی ستارونسی
اور اسمین بہت فکر کیا مینی کہ کسنی پیدا کیا ہی مجکو شکم مادر مین اور کسنی غذا دی ہی
مجکو اور پرورش کی ہی پس چاہیی کہ اس سب کا پیدا کرنیوالا اور تدبیر کرنیوالا
مدکوئی ہو سوای دقیانوس کی اور یہہ خدا نہیں ہی مگر یہہ بادشاہ ہی بادشاہان

بہار زمین سے اپنی اوسوقت باقی وہ پانچون جوان پانو پر تیلیخا کے گر پڑے اور بوسہ دیکر
کہا کہ تیری سبب سے ہمکو خدائی ہدایت اور رہنمائی کی گمراہی سے اب کہو کیا تدبیر ہے
تیلیخا نے اوسوقت ایکباغ خرما کا اپنی باغون مین سے تین ہزار درہم کو بیچا اور
اپنی آستین مین باندہا اور سب اپنی گہوڑون پر سوار ہوئی اور شہر سے باہر گئی جب
تین میل اوہلی کی تب تیلیخا نے کہا کہ ای برادران وقت آیا ہی کہ فقر اور مشقت کو
واسطی عقبی کی اختیار کرو اور بادشاہی دنیا سے درگذرو پس گہوڑون سے اترو اور
پیادہ ورا چلو شاید اس بلا سے کہ مبتلا ہوئی ہو خدائی تعالی باہر کری اور فرحت دے
روزی فرماوی پس گہوڑون سے وی اترے اور پیدل سات فرسخ راہ گئی اونکی پانون
سے کہ نازک تہی خون جاری ہوا اس عرصہ مین ایک چرواہا نظر آیا کہا اون لڑکون
نے کہ ای اہی تہوڑا دودہ یا پانی پلاویگا تو اوسنی کہا جو چاہو تم میری پاس موجود
ہی ولیکن مین تمہاری مونہون کو بادشاہ کا سا مونہہ دیکہتا ہون گمان کرتا ہون
مین کہ بہاگی ہوئی ہو تم بادشاہ سے کہا انہون نے کہ جہوٹہہ کہنا ہمکو حلال نہین آیا ہی
سچ کہنا ہمارا تیری بدائی سے نجات دیگا ہمکو پس قصہ اپنا اوس سے بیان کیا چرواہی
نے جب یہہ سنا اونکی پانون پر گر کی بوسہ دیا اور کہا کہ میری بہی دل مین یہی ہی جو
تمہاری دل مین ہی ولیکن مجکو مہلت دو کہ مین جاون کر اونکی مالکون کو پہنچا دون
اور تمہاری ساتہہ چلون اون لڑکون نے توقف کیا تا کہ وہ گوسفندون کو اونکی
مالکون کی پاس دے آیا اور کتا اوسکا اوسکی پیچہی دوڑتا آیا اور اون مین مل گیا پہر دی
نے پوچہا کہ یا علی علیہ السلام نام اوس کتی کا کیا تہا اور رنگ اوسکا کیا تہا حضرت نے

فرمایا کہ رنگ اوسکا سیاہ اور سفید اور نام اوسکا قطمیر تہا جب اون لڑکون نے کتی کو
دیکہا کہا کہ ڈرتی ہین ہم کہ ہم سبکو رسوا کری پس پتہر اوسکو مارا کہ پہر جاوی وہ
نہ پہرا آیا یہہ کہ قدرت خدا سے بولا اور کہا کہ چہوڑ دو مجکو مین تمہاری نگہبانی کرونگا
دشمن سے تمہاری پس وہ چرواہا اون سب کو پہاڑ پر لی گیا اوسکی اوپر ایک غار
تہا پوشیدہ اوس مین وہ سب پہنچی اور اوس غار کو وصید کہتی تہی آگی اوسکی چشمہ
پانی کا اور درختان میوہ دار تہی اوس سے میوہ کہایا اور پانی پیا جب رات
ہوئی اوس غار مین آکی سوئی حقتعالی نے ملک الموت کو وحی کی کہ اونکی قبض روح
کری اور ہر ایک شخص کیواسطی دو فرشتہ مقرر کیئی کہ اونکو اس پہلو سے اوس پہلو کو
پہیرین بروایتی سال بہر مین ایکمرتبہ اور بروایتی سال مین دو مرتبہ اور وحی کی
خزینہ داران آفتاب کو کہ ایسا کرین کہ وقت طلوع آفتاب اور غروب تک
شعاع اوسکی اونپر پڑی اس وقیانوس عیدگاہ سے پہرا اور احوال اون جوانونکا پوچہا
کہا لوگون نے کہ بہاگ گئی ہین پس ساتہہ آٹہہ نفر کی سوار ہوا اونکی پیچہی آیا غار
تک جب دیکہا اونکو حیران اور سرگردان سوتی ہین کہا کہ چاہتا تہا مین کہ
عذاب کرون اونپر وہ اوتنی ہی جو یہہ عذاب مین ہین پس معمارون کو بلا کر دروازہ
غار کو بند کیا اور اپنی ساتہیون سے کہا کہ کہو تم اونسی کہ اپنی خدائی آسمان سے کہین
کہ اونکو نجات دے اور اس غار سے باہر نکالی پس تین سو نو سال اوس مین
رہی جب حقتعالی نے چاہا کہ اونکو زندہ کری حکم کیا اسرافیل کو کہ روح اونمین پہونکے
جب وہ بیدار ہوئی آفتاب کو طلوع ہوا دیکہا کہا کہ آج کی شب عبادت پروردگار

غافل ہوتی ہم جب باہر آئی دیکہا کہ وہ کہیتی سوکہہ گئی اور درخت خشک ہوگئی ایک
شخص نی اونمین سی کہاکہ امور ہمارا بہت عجیب ہی کیونکہ کہیتی ہری ہوئی اور درخت
ساتہہ اوس پانی کی ایک رات مین سوکہہ گئی پس ہوکی ہوئی کہا ایک شخص کو شہر مین
بہیجو کہ کہانا بہتر لاوی اور ایسا نکری کہ کوئی اوسکی احوال سی واقف ہو پس
تیلیخا نی کہاکہ مین جاتا ہون کپڑی چرواہی کی پہن کر روانہ شہر کو ہوا پس بیچ
مقامات کتنی کی دیکہا وضع کتنی دیکہی کہ ہرگز نہین دیکہا تہا جب دروازہ شہر پہنچا
دیکہا کہ علم سبز کہڑا ہی اور اوس علم پر لکہا ہی لا الہ الا اللہ عیسی رسول اللہ
پس نظر طرف اوس علم کی کی اور ہاتہہ اپنی آنکہون پر پہیرا اور کہتا تہا گویا کہ
خواب مین دیکہتا ہون مین یہہ طور شہر کا غرض شہر مین گیا اور بازار مین آیا دکان
نان پز کی پوچہا کہ یہہ شہر تمہارا کیا نام رکہتا ہی کہا عبد الرحمن بعد اسکی
تہوڑی درہم نکالی اور نان پز کو دیئی کہ روٹی دی جب نان پز نی وہ درہم
لیا تعجب کیا سنگینی اور بزرگی اوس درہم سی یہودی نی کہا یا علی علیہ السلام
بیان کیجئی وزن ہر درہم کا کسقدر تہا حضرت نی فرمایا کہ اٹہارہ درہم اور دو
ثلث درہم کا تہا پس نان پز نی پوچہا کہ ای مرد تو نی خزانہ پایا ہی تیلیخا نی کہا
کہ یہہ قیمت میری درختان خرما کی ہی کہ تین روز پہلی اسی شہر مین بیچا ہی مین
اور اس شہر سی باہر گیا تہا اور لوگ دقیانوس کی پرستش کرتی تہی نان پز نی ہاتہہ
تیلیخا کا پکڑا اور نزدیک بادشاہ کی لیگیا بادشاہ نی پوچہا کہ اس جوان کو کسواسطی
لایا ہی اوسنی کہا کہ اسنی خزانہ پایا ہی بادشاہ نی کہا کہ تو دہشت نکہا کہ عیسی

پیغمبر علیہ السلام کا حکم ہی کہ پانچوین حصہ سی زیادہ نہ لین گی ہم پس پانچوان حصہ دیکی ور
عافیت سی جا تیلیخا نی کہا ای بادشاہ نظر کر خبر لی مر مین نی خزانہ نہین پایا ہی
مین ایک شخص تہا اسی شہر کا بادشاہ نی کہا تو اسی شہر کا ہی اوسنی کہا البتہ کہاکہ
تو کسی کو اس شہر مین پہچانتا ہی کہا پہچانتا ہون بادشاہ نی کہا کیا نام ہی تیرا کہاکہ
تیلیخا کہا کہ یہہ نام مثل نام اس زمانہ کی نہین ہی بادشاہ نی کہا اس شہر مین گہر تیرا
ہی وسنی کہا ہی ای بادشاہ سوار ہو کہ مین اپنی گہر کو تجہی دکہاؤن پس بادشاہ
سوار ہوا اور بہت سی لوگ بہی ساتہہ آئی جب دروازی پر کہ بلند ترین مکانات
اوس شہر سی تہا پہنچی تیلیخا نی کہا یہہ گہر میرا ہی جب آواز دی ایک مرد بڈہا باہر
آیا بہوین اوسکی آنکہون پر لٹک آئین تہین بسبب بوڈہاپی کی کہا اوسنی کہ تم
لوگ کسواسطی میری دروازہ پر آئی ہو بادشاہ نی کہا یہہ جوان آیا ہی اور باتین تعجب
کی کرتا ہی اور دعوی کرتا ہی کہ یہہ گہر میرا ہی وسنی کہاکہ تو کون ہی کہا اوسنی کہ
مین تیلیخا ہون بیٹا قسطیکین کا پس وہ مرد بوڈہا اوسکی پانو پر گرا اور بوسہ دیا اور کہا
کہ یہہ ہمارا دادا ہی قسم ہی خداوند کعبہ کی ای بادشاہ یہہ چہہ آدمی تہی کہ دقیانوس
سی بہاگ گئی تہی پس بادشاہ گہوڑی سی اوترا اور تیلیخا کو اپنی کندہی پر سوار کیا اور
لوگون نی اوسکی ہاتہہ اور پانو کو بوسہ دیا بعد اسکی پوچہا کہ ای تیلیخا ہمراہی تیری
کیا ہوئی کہا غار مین ہین اوسوقت اوس شہر مین دو بادشاہ تہی ایک مسلمان اور ایک
یہودی دونو مع اپنی ہمراہیون کی سوار ہو کر متوجہ غار کی ہوئی جب نزدیک
غار کی پہنچی تیلیخا نی کہا کہ تم سب لوگ یہین ہو مین آگی جاتا ہون ڈرتا ہون کہ وہ سب

جب آواز سم گھوڑوں کی سنیں ڈری کہ تو ہم کو پکڑیں کہ دقیانوس اونکی طلب میں آیا ہی
جب تملیخا اندر غار کی داخل ہوا رفیقوں نی اوسکی وسکو گودی میں لیا اور کہا کہ
شکر خدا کا کہ خدا نی شر سی دقیانوس کی نجات دی تملیخا نی کہا کہ چھوڑو تم باتین
دقیانوس کی کہو تم کہ کس قدر اس جگہہ سوئی تم کہا اونہوں نی کہ ایک روز یا دن
بھر سوئی ہی مگر تملیخا نی کہا کہ تین سی و نو سال خواب میں تھی دقیانوس کو بہت مدت
گذری کہ وہ مر گیا خدا نی پیغمبر ایک بھیجا ہی کہ نام اوسکا عیسی علیہ السلام ہی اور مسیح بھی
اوسکو کہتی ہین وہ بیٹا مریم کا ہی خدا اوسکو آسمان پر لی گیا اب بادشاہ اور مردم شہر
آتی ہین کہ تمکو دیکھین کہا اونہوں نی کہ ای تملیخا تو چاہتا ہی کہ خدا ہماری آزمائش کری
عالم میں تملیخا نی کہا کیا چاہتی ہو تم کہا سبھوں نی کہ دعا کرو کہ خدا جان لی لی پس ہاتھ
بلند کیی وسیلی دعا کی خدا نی امر کیا کہ اونکی روح قبض ہوئی وہ دونو بادشاہ آئی
اور سات روز دروازہ پر غار کی بیٹھی اور دروازہ اوسکا نکلا بادشاہ مسلمان
نی کہا کہ یہہ ہماری دین پر مری ہین ہم اس جگہہ مسجد بناوین گی پس دونو بادشاہون میں
جنگ واقع ہوئی بادشاہ مسلمان غالب ہوا اور اوسنی دروازہ غار پر مسجد بنائی
حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی یہودی سی فرمایا کہ ای یہودی یہہ موافق ہی
تیری توریت کی یہودی نی عرض کی کہ یا حضرت ایک حرف کم اور زیادہ نہین
کیا آپ نی میں گواہی دیتا ہون وحدانیت خدا اور رسالت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی تکملہ زبر و بینات رکوع سیزدہم قوله لِّيُنذِرَ پانچ حرف ہین بینات اوسکی
ایک سی تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت احمد ابو القاسم ایہا جدا قوله بَأْسًا

شَدِيدًا آٹھ حرف ہین بینات اوسکی پانسی چھی وہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ... قوله
٣٢٨ ٢٢١٣١
لَّدُنْهُ چار حرف ہین بینات اوسکی ایک سی انتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت عبید
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ
ہم بیان کرتی ہین اوپر تیری خبر اونکی کہ ساتھہ راستی کی یہہ تحقیق وہ چند جوان ہین کہ ایمان لائی ساتھہ پروردگار اپنی کی
وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ○ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا
اور زیادہ کیا ہمنی اونکو ہدایت کو اور قوت دی ہمنی اونکی دلونکو جس وقت کہ کھڑی ہوئی پس کہا انہونی کہ پروردگار ہمارا
رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ لَّقَدْ
پروردگار آسمانونکا اور زمین کا ہی ہرگز نہ عبادت کرینگی ہم سوا اوسکی کسی خدا کو بخدا قسم تحقیق
قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ○ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً
کہا ہمنی اوسوقت میں سخن باطل یہہ گروہ کہ قوم ہماری ہین لیا ہی انہون نی سوای اوسکی خدا ایان کو
لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ
کیون نہیں لاتی اوپر عبادت اونکی سوای خدا کی حجت ظاہر پس کون ستمگار تر ہی اوس شخص سی کہ باندہی
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ○ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ
اوپر خدا کی جھوٹ اور جسوقت کہ کنارہ کرو تم اونسی اور اوس چیز سی کہ عبادت کرتی ہین سوای خدا کی
فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم
پس پناہ لیجاو طرف غار کی کشادہ کرتا ہی واسطی تمہاری رب تمہارا رحمت اپنی سی اور مہیا کرتا ہی واسطی تمہاری
مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ○ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ
کار معاش تمہاری کی انتفاع کو اور دیکھتا ہی تو آفتاب کو جسوقت کہ طلوع کرتا ہی کہ میل کرتا ہی

عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

غار اونکی سے طرف داہنی کی اور جب غروب ہوتا ہے کترا جاتا ہے اون سے طرف دست چپ

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَن يَهْدِ اللَّهُ

حالانکہ وہ بیچ وسعت کے اوس غار کی ہیں یہ دلائل قدرت خدا سے ہیں جس شخص کو ہدایت کرتا ہے خدا

فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ○

پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس شخص کو گمراہ کرے پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے اوسکے دوست راہ بتانیوالا

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

اور گمان کرتا ہے تو اونکو بیدار سبب چشم کشادہ ہونیکی حالانکہ وہ سوتی ہیں اور کروٹ بدلاتی ہیں ہم اونکی طرف داہنی

وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ

اور طرف بائیں اور کتا اونکا کشادہ کیے دونو ہاتھ اپنی کو بیچ غار کی ہے اگر مطلع ہو تو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ○

اوپر اونکی ہر آئینہ بہاگتا تو اوسی از روی فرار کی اور ہر آئینہ بہر جاتا دل تیرا اونسی ہیبت کی

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

اور اسطرح سے بیدار کیا ہم نے اونکو کہ سوال کریں وہ درمیان اپنی کہا ایک گوینده نے اون میں سے

كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ

کس قدر دیر کی ہمنی کہا اونہوں نے درنگ کی ہمنی ایک دن یا بعض روز کہا اونہوں نے رب تمہارا دانا تر ہے

بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

ساتھ اوس مدت کی کہ دیر کی تمنی پس بہیجو تم ایک اپنی کو ساتھ درمہون کی کہ یہ ہیں طرف شہر کی

نصف القرآن بین التاء و اللام ولیتلطف

فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

پس چاہیے کہ دیکھے وہ کہ کون اہل شہر سے پاکیزہ تر ہے از روی طعام کی پس لاوے تمہاری واسطے کچھ طعام اوس میں سے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ○ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ

اور خبردار کرے ساتھ حال تمہاری کے کسی کو بیشک اگر وہ مطلع ہوں اوپر حال تمہاری کے سنگسار کرینگے وہ تمکو

أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ○ وَكَذَٰلِكَ

یا پھیر لاوینگے بیچ مذہب اپنی کی اور نہ رستگاری پاؤگی تم اوس وقت میں کبھی اسی طرح سے

أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

مطلع کیا ہمنی اہل شہر کو اوپر حال اونکی تا جانیں کہ وعدہ بہشت کے وعدہ الہ کا حشر میں حق ہے اور قیامت

لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا

نہیں ہے شک بیچ اوسکی وقتیکہ نزاع کی وہ لوگ درمیان اپنی بعد اصحاب کہف کی پس کہا اونہوں نے بناؤ

عَلَيْهِم بُنْيَانًا ○ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ

اوپر اونکی عمارت کو رب اونکا دانا تر ہے ساتھ احوال اونکی کہا اون جماعت نے کہ جو غالب تھی اوپر

أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ○ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ

حال اونہیں اصحاب کہف کے کہ ہر آئینہ بناوینگے ہم اوپر اونکی مسجد کو تحقیق کہتی ہیں منازعین کہ وہ تین ہیں

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ

چوتھا اونکا کتا ہے اور کہتی ہیں کہ پانچ ہیں چھٹا اونکا کتا ہے واسطی گمان کرنی ساتھ غیب کے

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم

اور کہتی ہیں وہ کہ سات ہیں اور آٹھواں اونکا کتا ہے کہہ تو ای محمد پروردگار میرا دانا تر ہے ساتھ عدد اونکی

ع

مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا

نہین جانتی ہین اونکو مگر تہوڑی لوگ پس مت جہگڑا کر اسی محمد بیچ شان اصحاب کہف کی مگر جہگڑا ظاہر

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۵

اور مت سوال کر بیچ شان اصحاب کہف کی اہل کتاب سی کسی سی

قوله وَلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ تفسیر عیاشی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

مروی ہی کہ مراد اس سی اگرچہ بظاہر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ ہین لیکن مراد ان سے

مومنین ہین قاضی ناصرالدین بیضاوی نی تفسیر اپنی مین لکہا ہی کہ جب قوت معاویہ

روم کیا اور نزدیک کہف کی پہنچا چاہا اوسنی کہ احوال اصحاب کہف سی

مطلع ہو ابن عباس نی منع کیا اوسکو اور دلیل اس کریمہ کو گردانا معاویہ جاہل

نی قبول قول حق تعالی کا نکیا ایک جماعت مسلمان کو طرف اوس غار کی بہیجا باد سموم

چلی اور سبکو جلا دیا بنظر انصاف دیکہا چاہیی کہ یہ قاضی اس حرکت کو معاویہ

سی نقل کرتا ہی اور اوسی بیزاری نہین ڈہونڈہتا ہی فَلْيَتَعَجَّبِ الْمُتَعَجِّبُوْنَ لِقَرَآئِهِمْ

اللّٰهُمَّ مَاذَا يَصْنَعُوْنَ قوله يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ پوشیدہ نرہی کہ

رَجْمًا بِالْغَيْبِ کہ قبل اسکی مذکور ہوا ہی بعد اسکی واسطی تنبیہ یہ ہی کہ سات عدد ہونا

اصحاب کہف کا مقرون بحق ہی اور رجما بالغیب نہین ہی چنانچہ الحدیث

روضة الواعظین مین وارد ہی کہ موید اس مطلب پر ہی کہ جناب صادق علیہ

السلام نی فرمایا ہی کہ ہمراہ صاحب الامر کی پشت کعبہ سی ستائیس آدمی ہونگی

پندرہ قوم موسی علی نبینا وعلیہ السلام سی کہ اونکی حق مین یہ آیت ہی کہ الَّذِيْنَ كَانُوْا

يَهْدُوْنَ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ اور سات مرد اہل کہف سی اور یوشع اور سلمان اور ابو دجانہ

انصاری اور مقداد اور مالک اشتر پس ہونگی انصار قائم آل محمد ﷺ

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۵ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

اور نکہو تم واسطی کسی چیز کی کہ مین کرنیوالا ہون کل مگر یہ کہ چاہی اوسکو اللہ

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ

اور یاد کر رب اپنی کو وقتیکہ ترک کیا تو نی اور کہہ واجب ہی کہ راہ دکہلاوی مجہکو میرا رب

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۵ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

ساتہ اوس چیز کی کہ نزدیک ہو بہتر کہف سی از روی آب کی اور رنگ کی اور ٹہیری بیچ غار اپنی کی تین سی

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ

برس اور زیادہ کیا اونہون نی نو برس کو کہہ کہ خدا دانا تر ہی ساتہ اوس مدت کی کہ ٹہیری واسطی اوسکی ہی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ

پوشیدہ کی آسمانون کی اور زمین کی بینا ہی ہیچ [illegible] اور کیا شنوا ہی نہین ہی واسطی اون کی

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۵ وَاتْلُ

سوای خدا سی کوئی نصرت کنندہ اور نہین شریک کرتا ہی بیچ حکم اپنی کی کسیکو اور پڑہ تو ای محمد

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ

اوس چیز کو کہ وحی کی گئی طرف تیری کتاب سے تیرے رب کی نہین تبدیل کرنیوالا واسطی کلمات اوسکی کی

وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۵ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اور نپاویگا تو سوای اوسکی جای پناہ اور نگہدار کہ نفس اپنی کو ساتہ ان لوگون کی کہ عبادت کرتی ہین

رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ
پروردگار اپنی کی بیچ صبح اور شام کی ارادہ کرتی ہین رضامندی اوسکی کو اور نہ پہیر جاین
عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ
آنکھین تیری ان سی در حالیکہ ارادہ کیا تو نی آرایش حیات دنیا کی اور نہ اطاعت کر اوس شخص کی
أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝
کہ غافل کیا ہمنی دل اوسکا ذکر اپنی سی اور پیروی کی خواہش اپنی کی اور ہی امر اونکا باطل
وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ
کہہ تو ای محمد حق جانب رب تمہاری سی ہی پس جو شخص چاہی کہ ایمان لاوی اور جو شخص چاہی کافر ہو
إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِن
بیشک مہیا کیا ہمنی ظالمون کی آتش کو کہ احاطہ کیا ہی اونکو سراپردہ اوس آتش نی اور اگر
يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ
فریاد کرین شدت پیاس سی تو فریاد رسی کیجاوی پانی سی مانند مس گداختہ کی کہ بریان کرتا ہی منہ کو برا ہی پینا
وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اور بہت بری ہی آتش تکیہ گاہ اونکی بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین اور عمل کرتی ہین شایستہ
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ
بیشک ہم نہین ضایع کرتی ہین اجر اوس شخص کا کہ نیکو تر ہی عمل اوسکا وہ لوگ کہ واسطی اون کی باغ
عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ
ہمیشگی کا ہی جاری ہین نیچی مکانون اونکی کی نہرین زینت دیکی جاتی ہین وہ بیچ اوسکی طوقہای

مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
سونی سی اور پہنتی ہین جامہ ہای سبز قماش نازک اور قماش گندہ سی
مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ ع
در حالیکہ تکیہ دی ہین بیچ اوسکی اوپر تختون کی نیک ہی ثواب اونکا اور نیک ہی تکیہ گاہ کی
قوله وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ بعضی احادیث مین ہی کہ اگر ترک کرین کہنی انشاء
اللہ کو چالیس دن تک جب خاطر مین آوی انشاء اللہ کہی اور بعضی احادیث
مین یکسال قید ہی پس لازم ہی انسان کو کہ کسی امر مین قول انشاء اللہ کو ترک نکری
اور تفسیر عیاشی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جسوقت
حق تعالی نی آدم اور حوا سی کہا کہ لَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ یعنی نزدیک ہونا اس
درخت سی آدم اور حوا نی کہا کہ نعم ای رب ہمارے نہ نزدیک ہونگی ہم اس سی اور
نکہاوینگی ہم اسکو لیکن انشاء اللہ کو نکہا لہذا حق تعالی نی آدم کو حال اونکی پر چہوڑا
تا اینکہ بارتکاب ترک اولی مبتلا ہوی اور معنی نسیت کی ترک کی ہین جسوقت ترک کری تو
کہنی انشاء اللہ کو یاد کر رب اپنی کو بقول انشاء اللہ کی اور بعضون نی معنی اسکی سہو اور
نسیان کی لئی ہین بنا بر اسکی مراد نسیت سی اِذَا نَسِيتُم یا اُمَّةَ مُحَمَّد یعنی جسوقت کہ
سہو کرو تم ای امت محمد کی اور یہہ دلیل اسو بطلی ہی کہ سہو اور نسیان انبیاء پر جایز نہین
ہی بنا بر طریقہ حقہ شیعہ اثنا عشر قوله قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا یعنی حق تعالی نی پیغمبر کی
فرمایا ہی کہ ... اہای درنگی اصحاب کہف یہہ ہی کہ کہا ہمنی اور اگر اہل کتاب تمہاری ساتھ
نزاع کرین اور قبول نکرین کہہ انسی کہ حق تعالی دانا تر ہی مدت درنگی ان کی سی قوله

قل الحق من ربک الخ اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ
جبرئیل علیہ السلام آئے ہمراہ اس آیت کے باین عبارت قل الحق من ربکم
فی ولایۃ علی فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر انا اعتدنا للظالمین آل محمد
حقهم نارا یعنی کہہ تو اے محمد کہ حق جانب سے تمہارے رب کی ہے درباب ولایت علی
کے پس جو شخص چاہے ایمان لاوے اور جو شخص چاہے کفر کرے بدرستیکہ مہیا کیا ہم نے واسطے
ظالمین حق آل محمد کے آگ کو قولہ بماء کالمهل مہل اوس دُرد کو کہتے ہین کہ
جو پانی مین روغن زیت جوش مارتا ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ مس اور طلے گداختہ وغیرہ کو
کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ آب خون آمیختہ اور ریم کو کہتے ہین قولہ انا لا نضیع
اجر من احسن عملا یہہ آیت خبر کی ہے کہ وہ ان الذین آمنوا مین ہے پس بنابر
اسکی از جہت ربط ماتقدم کے ضمیر منہم کے بعد احسن عملا کے محذوف ہے یعنی
ہم نہین ضائع کرتے اجر اوس شخص کا کہ نیکوتر ہے از روے عمل کے اور نہین جماعت مومنین کے
تکملہ از روے بینات رکوع شانزدہم وقل الحق من ربکم حرف ہین اور اسکی
جہہ سے ... نکلی اوس سے یہہ عبارت ولایۃ علی ... حقا
ولا للظالمین ... حرف ہین بینات اوسکی ... التبس ہوتی ہین نکلی اوس سے
یہہ عبارت لاهل احمد سید النبیین قولہ ان الذین آمنوا بارہ حرف ہین بینات
اوسکی بات سے ... نکلی اوس سے یہہ عبارت هؤلاء علی الائمة الهادین
واضرب لهم مثلا رجلين جعلنا لاحدهما جنتين من اعناب
اور بیان کر مثل کہ واسطے انکی مثل دو آدمیون کی کر دیا ہم نے واسطے ایک کے انکی دو باغ انگور کے

وحففناهما بنخل وجعلنا بينهما زرعا ۝ كلتا الجنتين
اور احاطہ کیا ہم نے اونکو ساتھ درخت خرما کے اور کر دیا ہم نے درمیان انکے کھیتی دونو باغ
آتت اكلها ولم تظلم منه شيئا وفجرنا خلالهما نهرا ۝
دیتے ہین ثمرات اپنے کو اور کم نہین کرتے ... اور روان کیا ہم نے درمیان انکے نہر کو
وكان له ثمر فقال لصاحبه وهو يحاوره انا اكثر منك
اور تھا واسطے ... پس کہا ... صاحب اپنے مومن کی ... اور وہ گفتگو کرتا تھا ... مین زیادہ ہون تجہہ سے
مالا واعز نفرا ۝ ودخل جنته وهو ظالم لنفسه
اور وہ ... اپنے باغ مین ... اور وہ ظلم کرنیوالا تھا واسطے نفس اپنے کے
قال ما اظن ان تبيد هذه ابدا ۝ وما اظن الساعة قائمة
کہا نہین گمان کرتا مین ... کہ یہہ باغ ہرگز ... اور نہین گمان کرتا مین کہ قیامت برپا ہونیوالی ہے
ولئن رددت الى ربي لاجدن خيرا منها منقلبا ۝
اور اگر پھیری جاؤن ہم آخرت مین طرف رب اپنے کی ہر آئینہ پاؤنگا ہم بہتر اس سے ... از روے بازگشت کے
قال له صاحبه وهو يحاوره اكفرت بالذي خلقك
کہا واسطے اوسکے ... مومن نے ... اور وہ گفتگو کرتا تھا ... کیا کافر ہوا ... اوس سے کہ پیدا کیا تجہے
من تراب ثم من نطفة ثم سواك رجلا ۝ لكنا هو الله ربي
خاک سے ... پھر درست کیا تجہے ... لیکن ہم کہتے ہین کہ ... وہی اللہ رب ہمارا ہے
ولا اشرك بربي احدا ۝ ولولا اذ دخلت جنتك
اور نہین شریک کرتا ہون ... پروردگار اپنے کی کسی کو اور کیون ... جب داخل ہوا باغ اپنے مین

قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

تکہا تو نی کہ جو چیز چاہی اللہ نہیں ہی قوت مگر ساتہ خدا کی اگر دیکہتا ہی مجہی کمتر ہون تجہسی

مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

از روی مال اور فرزند کی پس لازم ہی کہ پروردگار میرا دی مجہی بہتر باغ تیری سی اور

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝

اور بہیجی اوپر اوسی باغ کی صاعقہ کو آسمان سی پس ہوجاوی باغ خاک کہسلنی والی

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ

یا ہوجاوی پانی اوسکا فرو رفتہ پس نہ قادر ہوگا واسطی اوسی پانی کی طلب کر اور احاطہ کیا گیا ہی

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا

عذاب ساتہ میوہ اوسی باغ کی پس صبح کی کر ملتا تہا دونو ہتہیلی اپنی کو اوپر اوس چیز کی خرچ کیا تہا بیچ اوسکی

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ

اور وہی درحالیکہ گرنیوالی ہی مکانات اوسکی اور کہتا تہا وہی کافر ایکاش کی نہین شریک کیا ساتہ پروردگار اپنی

اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ

کسیکو اور نہتا واسطی ایکجماعت کہ مدد کرین اوسکی سوائی خدا کی اور نہتا وہ کافر

مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝

یاری کرنی والا یہان حکومت واسطی اللہ کی راست گفتار ہی ہی خدا بہتر ہی ثواب میں اور بہتر ہی عاقبت کی

قولہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ دو شخص تہی ایک

کافر کہ دو باغ رکہتا تہا اور دوسرا مومن فقیر کہ کچہہ نہ رکہتا تہا اور ہمیشہ وہ کافر مومن

فقیر کی چیز کو ذلیل جانتا تہا پس حق تعالی نی امر کیا کہ پیغمبر مثل بیان کرین اس مضمون کی

چنانچہ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اشارہ طرف اسکی ہی قولہ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ یعنی کیون واسطی

کہا تو نی ماشاء اللہ یعنی جو کچہہ خدا چاہتا ہی ایجاد اوسکا ثابت اور موجود ہونیوالا

ہی پس اس جگہہ سی معلوم ہوا کہ ماشاء اللہ عام نہین ہی بلکہ مخصوص ہا ثمار اور

اشجار ہی اور یا افعال خداوند متعال ہی وَمَا مِنْ عَامٍّ اِلَّا وَقَدْ خُصَّ بِلِ

اسباب ہی بنابر اسکی استدلال اشاعرہ کا باین آیت کہ جو کچہہ مراد حقتعالی کی نہ ہونی والی

اور جو کہ مراد اوسکی نہین ہونی والی ہی واقع نہین ہوتی پس ایمان کافر کا بنابر

اسکی مراد حقتعالی ہی اور وجہ بطلان اس استدلال کی موقوف عموم ماشاء اللہ اور

عمومیت اسکی موقوف تہی سابق سی معلوم باطل ہی قولہ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ اور بیچ حرف

بین عبارت اسکی نہ سمجہی لہ ہوتی ہین نکلی اوس سی صحیح عبارت وہی الولایۃ لعلی علیہ السلام

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

اور بیان کر تو واسطی انکی مثل حیات دنیا کی مانند اوس پانی کی کہ نازل کیا ہمنی اوسکو آسمان سی

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ

پس مل گئی ساتہ اوسی پانی کی گہاس زمین کی پس ہو گئی وہ گیاہ خشک پراگندہ کرتی ہی اوسکو ہوا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

اور ہی اللہ اوپر ہر چیز کی قدرت رکہنی والا مال اور اولاد زینت ہین

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

حیات دنیا کی اور کارہای باقیہ شایستہ بہتر ہی نزدیک پروردگار تیری کی

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

از روی ثواب کی اور از روی امید کی اور یاد کرو اوس دن کو کہ چلاوینگی ہم پہاڑونکو اور دیکھیگا تو زمین کو

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا

کہ ظاہر ہوئی ہی یعنی کوہ کی وہ اوسپر نہ ہوگی اور ہم اونکو جمع کرینگی پس نہ چھوڑینگی ہم اونمین سی کسیکو اور پیش کئی جاوینگی

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ

اوپر رب تیری کی صف باندھی ہوئی البتہ آئی تم ہماری پاس اوس طرح سی کہ پیدا کیا تہا ہمنی تمہین پہلی مرتبہ بلکہ

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

گمان کیا تہا تمنی کہ نہین کرینگی واسطی تمہاری وعدہ گاہ قیامت اور رکہی جاویگی صحیفہ اعمال ہماری

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

دست راست مومنین کی پس دیکھیگا تو گنہگارونکو درحالیکہ خوف کرنیوالی ہین اوس چیز سی کہ اوسمین ہی اور کہینگی ای وای ہم پر

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰىهَا ۚ

کیا ہی واسطی اس صحیفہ کی کہ نہ فروگذاشت ہوا صغیرہ اور کبیرہ مگر یہہ کہ احاطہ کیا ہی اوسکو

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝ ع

اور پایا اونہون نی اوس چیز کو کہ عمل کیا اونہون نی سامنی اپنی اور ستم نکریگا پروردگار تیرا کسی پر

قوله الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ تفسیر عیاشی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ
السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی اصحاب سی
فرمایا کہ لو تم سپرین اپنی کو اونہون نی عرض کیا کہ کیا کوئی دشمن ظاہر ہوا ہی کہ ہم سپاہ
دفع اونکا کرین حضرت نی فرمایا کہ مراد میری سپر سی وہ چیز ہی کہ تمکو آتش دوزخ سی

نجات دی اصحاب نی عرض کیا کہ وہ کیا چیز ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ہی بعد اسکی فرمایا کہ یہہ باقیات ہین کہ رب الارض
والسموات نی قرآن مین ذکر کیا ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اوسی نمازہای پنجگانہ
ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ قیام لیل ہی یعنی نماز شب کی اور اوس دونو مضمون
مین روایت جناب صادق علیہ السلام سی وارد ہی کہ محبت ہماری منجملہ
باقیات الصالحات سی ہے

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

اور یاد کرو اوس وقت کو کہ کہا ہمنی واسطی ملائکہ کی کہ سجدہ تعظیمی کرو تم واسطی آدم کی پس سجدہ کیا انہون نی مگر ابلیس نی

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ

درحالیکہ تہا وہ جن پس باہر گیا حکم رب اپنی سی آیا پس لیتی ہو تم اوس ابلیس کو اور ذریت اوسکی کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝

دوست سوای میری درحالیکہ وہ واسطی تمہاری دشمن ہی اور برا ہی واسطی ظالمون کی بدلا

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ

نہین حاضر کیا ہمنی ذریات اوسکی کو وقت پیدا کرنی آسمانون اور زمین کی اور نہ وقت پیدا کرنی

اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُوْلُ

نفسہای اپنی کی اور نہین ہم لینی والی گمراہ کنندگان کو مددگار اور یاد کرو اوس دن کو کہ کہیگا خدا نی

نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ

پکارو تم شریکان میری کو ایسی وہ کہ گمان کرتی تہی تم پس بلاوینگی اونکو پس نہ جواب دینگی اونکو

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا
اور گردانا ہمنی درمیان ان کی اور خدایان ان کی آگ [illegible]
ع أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝
[illegible]
قوله تعالی وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا یعنی نہ تہا میں لینی والا گمراہ کرنیوالی شیطان
اور انسان کو مددگار تفسیر عیاشی میں محمد بن مروان سی روایت کی ہی کہ میں حضرت
امام صادق علیہ السلام سی کہا کہ میں قربان ہوئین تیری حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ نی یہہ بات فرمائی ہی اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِاَبِیْ جَهْلِ
بْنِ هِشَامٍ اَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ امام علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ ای محمد بخدا قسم
حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی یہہ بات فرمائی ہی محمد بن مروان نی
کہا یہہ بات مجھہ پر سخت تر تہی اپنی گردن مارنی سی پس امام علیہ السلام نی منہ
میری طرف کیا اور فرمایا کہ کچھہ جانتا ہی کہ جسوقت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی یہہ کہا
آسمان کی خبر نازل ہوئی میں عرض کی کہ آپ داناتر ہین اوپر امور پوشیدہ کی
حضرت نی فرمایا کہ جسوقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارقم کی مکان میں
تشریف رکہتی تہی وسوقت یہہ کلمہ اپنی زبان مبارک پر جاری فرمایا تہا اس عرصہ
میں یہہ آیت مَا كُنتُ مُتَّخِذَ نازل ہوئی ظاہر اور باطنی عدو تہین جی کہ جاہل اعتقادات
اور یقین کہتی تہی کہ اسلام ان دو شخصون کی سبب قوت پاتا ہی حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ نی دانستہ یہہ دعا کی تہی کہ خدا کی طرف سی یہہ آیت نازل ہوئی کہ

یقین

یقین اون سی ہوگا اور جہہ جاوی کہ قوت اسلام کی ان دو شخصون کی سبب نہین ہی
اور سب پر حال برا ہونیکا ان دونوکی ظاہر ہی بیان کی حاجت نہین ہی آنحضرت
رازی نی تفسیر کبیر میں کہا ہی [illegible] جَعَلْنَا [illegible]
درمیان [illegible] قوله فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا [illegible]
[illegible] حضرت
امیر المومنین علیہ السلام [illegible] یعنی یقین کرینگی وہ سب
ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ
اور بتحقیق بیان کیا ہمنی بیچ اسی قران کی واسطی لوگون کی ہر مثل سی
وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا
اور ہی آدمی اکثر ہر چیز سی نزاع کرنی والا اور نہین منع کیا لوگونکو ایمان لانی سی
إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ
جسوقت آئی انکو ہدایت یعنی قرآن اور یہہ کہ استغفار کرین [illegible]
الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ
سابقین کی [illegible] عذاب بالمشافہہ اور نہین بہیجا ہمنی رسولون کو
إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ
مگر خوشخبری دینی والی اور ڈرانی والی اور جدال کرتی ہین لوگ کہ کافر ہوئی ساتہہ باطل کی
لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝
تا باطل کرین بسبب اوسکی حق کو اور لیا انہون نی آیات ہمارا کو اور اوس چیز کو کہ ڈرائی گئی ہین اوس سی ہنسی ٹہٹہا

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

اور کون ستمگار تر ہی اوس شخص سی کہ پند دیا گیا ساتھ آیات پروردگار اپنی کی پس منہ پھیرا اون آیات سی اور بھول گیا

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن

اوس چیز کو کہ عمل پہلی بہیجی تہی دونون ہاتھ اوسکی ہم نی کردی ہین اوپر قلوب اونکی کی پردہ تا کہ

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ

نہ سمجھین وہ اس قرآن کو اور بیچ کانون انکی گرانی کو اور اگر بلاوی تو اون کو ای محمد

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ

طرف ہدایت کی پس ہدایت پاوین گی اوسوقت مین ہرگز اور پروردگار تیرا بہت بخشنی والا ہی

ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ

صاحب رحمت ہی اگر لی خدا انکو ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کی انہون نی ہر آئینہ جلد کرتی بیچ واسطی انکی عذاب کی

بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

بلکہ واسطی انکی وقت موعود ہی ہرگز نہ پاوینگی سوا اس وعدہ کی نجات دینی والا اور یہ بستیان اہل

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ۝ ع

کہ ہلاک کیا ہمنی انکو جس وقت کہ ستم کیا انہون نی اور گردانی ہمنی واسطی ہلاکت انکی وقت معین

قوله سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ مراد اس سی ہلاک کرنا کفار کا ہی دنیا مین اور مراد اک

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ سی عذاب اخروی ہی اور إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ فاعل منع کا ہی

اور ضمیر بعد الا کی لفظ انتظار محذوف ہی اور گویا کہ عبارت اس طرح پر ہے

أي الانتظار أن تأتيهم سنة الأولين کلی بن ابراہیم علیہ الرحمہ لی ابحا

تفسیر مین روایت کی ہی کہ جب جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی

قصہ اصحاب کہف کا واسطی قریش کی بیان فرمایا تب اون لوگون

نی کہا کہ خبر دی ہی اوس عالم کی کہ حق تعالی نی موسی علیہ السلام کو امر کیا کہ اوس عالم کی

متابعت کر اور وجہ اوسکی بیان فرما اس واسطی خدای تعالی نی ان آیات کو نازل کیا

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

اور یاد کر ای محمد وقتی کہ کہا موسی نی واسطی وصی اپنی یوشع کی نہ پھرونگا مین یہان تک کہ پہنچون ہم جمع ہونی کی جگہ

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

دو دریا کی یا چلی جاوین ہم مدت دراز پس ہرگاہ پہنچی موسی اور یوشع جا ہی ملنی کی ان دونون دریا کی

نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا

بھول گئی وہ دونون مچھلی اپنی کو پس لی اوس مچھلی نی راہ اپنی بیچ دریا کی راہ دراز پس ہرگاہ گذر گئی وہ دونو

قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ۝

کہا موسی نی واسطی یوشع کی لا تو واسطی ہماری طعام چاشت کو ہر آئینہ تحقیق کہ پہنچی ہم اس سفر اپنی سی رنج کو

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

کہا یوشع نی آیا دیکھا تو نی جس وقت کہ پہنچی تہی ہم طرف سنگ کی نزدیک پس تحقیق کہ بھولا مین

الْحُوتَ وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ

مچھلی کو اور نہین بھلایا مجھی اوسکو مگر شیطان نی یاد کرنی اوسکی سی

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ

اور لی راہ اپنی اوسنی بیچ دریا کی راہ تعجب کی کہا موسی نی یہ وہ شخص ہی کہ تہی ہم کہ ڈھونڈتی

فارتدا علی آثارهما قصصا ○ فوجدا عبدا من عبادنا

پس پھرے وہ دونوں اوپر نشانات اپنے قدموں کے پیچھے لگ کر پس پایا دونوں نے ایک بندہ ہمارے بندوں میں سے

آتیناه رحمة من عندنا وعلمناه من لدنا علما ○

کہ دی تھی ہم نے اسکو رحمت نزدیک اپنے سے اور تعلیم کیا تھا اسکو نزدیک اپنے سے علم کو

قال له موسی هل اتبعک علی ان تعلمن مما علمت رشدا ○

کہا واسطے خضر کے موسی نے آیا پیروی کروں تیری اوپر اسکے کہ سکھلاوے مجھکو اس چیز سے کہ سکھلایا گیا ہے تو راستی کو

قال انک لن تستطیع معی صبرا ○ وکیف تصبر علی

کہا خضر نے بیشک تو ہرگز طاقت نہیں رکھتا تو ساتھ میرے صبر کی اور کیونکر صبر کریگا تو اوپر

ما لم تحط به خبرا ○ قال ستجدنی ان شاء الله

اوس چیز کی کہ نہیں احاطہ کیا تو نے ساتھ اسکی ازروی واقفیت کی کہا موسی نے شتاب پاویگا تو مجھکو اگر چاہا خدا نے

صابرا ولا اعصی لک امرا ○ قال فان اتبعتنی

صبر کرنیوالا اور نہ نافرمانی کرونگا میں تیرے حکم کی کہا خضر نے اگر پیروی کرے تو میری

فلا تسئلنی عن شیء حتی احدث لک منه ذکرا ○ ع

پس نہ سوال کر تو مجھسے کسی چیز سے تا اینکہ ظاہر کروں میں واسطے تیرے اوس سے ازروی خبر دینے کی

فانطلقا حتی اذا رکبا فی السفینة خرقها

پس روانہ ہوا موسی اور خضر یہانتک کہ سوار ہوئے وہ دونوں بیچ کشتی کے سوراخ کیا خضر نے اوسی کشتی میں

قال اخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت شیئا امرا ○

کہا موسی نے آیا سوراخ کیا تو نے اس کشتی میں تاکہ غرق کرے تو اہل اوسکی کو البتہ تحقیق لایا تو شی عجیب

قال الم

قال الم اقل انک لن تستطیع معی صبرا ○ قال لا

کہا خضر نے آیا کہا نہیں میں نے بیشک تو ہرگز توانائی نہیں رکھتا ساتھ میرے صبر کی کہا موسی نے نہ

تؤاخذنی بما نسیت ولا ترهقنی من امری عسرا ○

مواخذہ کر تو مجھسے ساتھ اوس چیز کی کہ بھول گیا میں اور نہ تکلیف کر مجھکو امر میرے کی سختی کو

فانطلقا حتی اذا لقیا غلاما فقتله قال اقتلت نفسا

پس چلے وہ دونوں تا اینکہ ملاقات کی دونوں نے ایک طفل سے پس قتل کیا خضر نے کہا موسی نے آیا قتل کیا تو نے نفس

زکیة بغیر نفس لقد جئت شیئا نکرا ○

پاکیزہ کو بدون قتل کرنے ایک نفس کی اور ہر آئینہ تحقیق لایا تو چیز بد کو

قال الم اقل لک انک لن تستطیع معی صبرا ○

کہا خضر نے آیا نہیں کہا میں نے واسطے تیرے بدرستیکہ تو توانائی نہیں رکھتا ساتھ میرے صبر کی

قال ان سألتک عن شیء بعدها فلا تصاحبنی

کہا موسی نے اگر سوال کروں میں تجھسے کسی چیز سے بعد اسکے پس نہ ساتھ رکھیو تو مجھے

قد بلغت من لدنی عذرا ○ فانطلقا حتی اذا اتیا

تحقیق کر پایا تو نے نزدیک میری جانب سے عذر کو پس روانہ ہوئے وہ دونوں تا اینکہ جسوقت پہنچے

اهل قریة استطعما اهلها فابوا ان یضیفوهما

اہل دیہہ کو طلب طعام کیا اون دونوں نے اہل ورتہ سے پس انکار کیا اونہوں نے کہ مہمان کریں اون دونوں کو

فوجدا فیها جدارا یرید ان ینقض فاقامه قال لو شئت

پس پایا اونہوں نے بیچ اوسکی دیوار کو ارادہ رکھتی تھی کہ گر پڑے پس راست کیا اسکو خضر نے کہا موسی نے اگر چاہتا تو

لتخذت علیه اجرا ○ قال هذا فراق بینی وبینك

البتہ لیتا تو اوپر اوسکی مزدوری کو کہا خضر نے یہہ وقت جدائی ہی درمیان میرے اور درمیان تیرے

سانبئك بتاویل ما لم تستطع علیه صبرا ○ اما السفینة

قریب ہی کہ آگاہ کروں تجہی ساتہہ درستی اوس چیز کی کہ نہیں طاقت رکہتا ہی تو اوپر اوسکی صبر کی لیکن وہ کشتی

فكانت لمساكین یعملون فی البحر فاردت ان اعیبها

پس تہی واسطی مساکین کی کہ کام کرتی تہی بیچ دریا کی پس ارادہ کیا مینی یہہ کہ ناقص کروں میں اوسکو

وكان وراءهم ملك یاخذ كل سفینة غصبا ○

اور تہا آگی اونکی بادشاہ کہ لی لیتا تہا ہر کشتی کو از روی غصب کی

واما الغلام فكان ابواه مؤمنین فخشینا

اور لیکن وہ طفل پس تہی ماں اور باپ اوسکی مومنین پس ڈری ہم

ان یرهقهما طغیانا وكفرا ○ فاردنا ان یبدلهما

یہہ کہ لی لی والدین اپنی کو بسر کشی اور کفر پس چاہا ہمنی یہہ کہ بدلی اون دونونکا

ربهما خیرا منه زكوة واقرب رحما ○ واما الجدار

رب اونکا بہتر اوس سی از روی پاکیزگی کی اور زیادہ نزدیک ہو از روی مہربانی کی اور لیکن دیوار

فكان لغلامین یتیمین فی المدینة وكان تحته

پس تہی وہ واسطی دو لڑکون کی کہ یتیم ہین بیچ شہر کی اور تہا نیچے اوسکے

كنز لهما وكان ابوهما صالحا فاراد ربك ان یبلغا

خزانہ واسطی اون دونوں کی اور تہا باپ اون دونونکا نیک پس چاہا پروردگار تیری نے یہہ کہ پہونچی

اشدهما ویستخرجا كنزهما رحمة من ربك وما فعلته

کمال رشد اپنی کو اور نکالی خزانہ اپنا مہربانی پروردگار تیری کی اور نہیں کیا میں نے اوسکو

ع عن امری ذلك تاویل ما لم تسطع علیه صبرا ○

حکم نفس اپنی سی یہہ ہی باطن اوس چیز کا کہ نہیں طاقت رکہتی تہی تو اوپر اوسکی صبر کی

تاویل واذ قال موسی لفتٰه مراد فتی سی اونکی یوشع بن نون فرات ابراہیم بن محمد بن

چنانچہ تفسیر عیاشی مین امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ وصی موسی بن عمران کی یوشع بن نون تہی اور وہی مراد لفظ فتیٰ سی ہی کہ حقتعالی نی ذکر کیا ہی بیچ قرآن اپنی کی قولہ حتی ابلغ مجمع البحرین الایة مجمع البحرین جگہہ ملنی دو دریا کی کہ دریای فارس اور دریای روم ہی علی بن ابراہیم علیہ الرحمہ نی اور محمد بن مسعود عیاشی نی اسطرح اس قصہ کو لکہا ہی کہ حق تعالی نی جب موسی علیہ السلام سی کوہ طور پر گفتگو کی اور الواح یعنی تختیون کو کہ اوسپر تفصیل ہر چیز کی لکہی تہی اور اوسی کو کتاب تورات کہتی ہین نازل کیا موسی علیہ السلام منبر پر چڑہی کہ وہ منبر تین پایہ رکہتا تہا بنی اسرائیل سی احوال کلام کرنی خدا کا اور نازل ہونا اون الواح کا بیان کیا تمام فخر مین اکی تصور کیا کہ حق سبحانہ تعالی نی مثل میری دانا اور عاقل کسی دوسری کو پیدا نہین کیا ہے حقتعالی نی جبرئیل علیہ السلام کو وحی کی کہ موسی کو دریافت کر نی ہلاک کیکہو اونسی کہ مجمع البحرین مین نزدیک تہوڑ اکی ایک شخص ہی کہ اوس سی دانا تر ہی اوسکی پاس جا اور اوس سی علم سیکہ اور تسلیم کر پس جبرئیل نی موسی کو پیغام پہنچایا موسی

نی معلوم کیا کہ ترکا فخر کا خوب تھا یوشع بن نون جو کہ اونکی وصی تہی کہا کہ بسبب تنبیہ خوف
مجکو حکم ہوا ہی کہ مین مجمع البحرین مین جاؤن کہ وہان ایک بندہ ہی اونمین مجہسی ورسی
علم اور دانش سیکہو نمین توشہ اوسکی واسطی لیا اور ساتھہ سیری ہو یوشع نی مچہلی لیلی اور ... مین
دونو آدمی مجمع البحرین کی طرف روانہ ہوئی اور وہان پہنچی تو دیکہا کہ ایک شخص ایک
پتہر کی چت سوتا ہی اور عصا اوسکا پہلو مین رکہا ہی اور ایک کپڑا ایسا ہی کہ اگر سر
چہپاتا ہی تو پانو کہلجاتا ہی اور جو پانو ڈہکتا ہی تو سر کہلجاتا ہی یوشع اور موسی علیہ
السلام نی پہچانا کہ وہی شخص ہی کہ جسکو تلاش کرتی تہی مچہلی کو اوس چشمہ مین کہ
قریب اوسکی تہا دہویا وہ زندہ ہوکی پانی مین چلی گئی وہ چشمہ آب حیات کا
تہا جب موسی علیہ السلام آگی چلی ناشتا طلب کیا یوشع علیہ السلام نی کہا کہ مچہلی
پانی مین جاتی رہی اوسی نشان پر خضر علیہ السلام کی پاس پہنچی موسی علیہ السلام
نی سلام کیا خضر علیہ السلام نی جواب دیا جب موسی علیہ السلام نی سوال کیا واسطے
تعلیم علم کی تب کہا خضر نی کہ تمسی صبر نہین ہوگا اوس چیز پر کہ جسکا تمکو علم نہین ہے
موسی علیہ السلام نی کہا کہ انشاء اللہ تعالی قریب ہی کہ تو پاویگا مجکو صبر کرنیوالا پس
روانہ ہوئی جب کنارے دریا کی پہنچی کشتی پر سوار ہوئی اور کشتی مین سوراخ کردیا
بعد اوسکی کپڑی سی سوراخ کو بند کیا اوسوقت غصہ سی موسی نی کہا آیا سوراخ
کیا تو نی کشتی کو تاکہ غرق ہوجاوین آدمی اوس کشتی کی خضر علیہ السلام نی کہا کہ تم
صبر نہین کرسکتی ہو موسی علیہ السلام نی عذر کیا اپنی غصہ کا بعد اسکی پہر روانہ ہوئی
اوس مقام پر پہنچی کہ ایک لڑکا لڑکون مین کہیلتا تہا نہایت خوبصورت تہا پس اسکو

خضر علیہ السلام نی قتل کیا پہر موسی علیہ السلام نی کہا کہ آیا مار ڈالا تونی نفس پاکیزہ کو
خوش شکل کو نہ اسکی کہ اوسنی کسی کو مارا ہو یہہ نہایت براسے عجب ظاہر
ہوا پہر خضر علیہ السلام نی کہا کیا نہین کہا تہا مین کہ تو ہرگز صبر نکریگا کہا موسی نی کہ اگر بعد
اسکی سوال کرونمین تو پہر مجکو ساتہہ نہ لینا کچہہ عذر مجکو نرہیگا پہر روانہ ہوئی تا کہ وقت
شب ایک گانو مین پہنچی کہ نام اوسکا ناصرہ تہا کہ اہل قوم نصاری کی وہین سے
ہی اون گانووالون نی دعوت اور مہمانی ان دونو آدمیون کی نہ کی بلکہ ممانعت
کی انکو کہانا دینی سی پس خضر علیہ السلام نی گذر اوس قریہ کی نگاہ کی پایا کہ ایک دیوار
کہ قریب گرنیکی تہی پس اوسکو کہڑا کیا اور درست بنادیا اسطرحسی کہ ہاتہہ دیوار
پر رکہا اور کہا کہ کہڑی ہو حکم خداسی وہ درست ہوگئی کہا موسی علیہ السلام نی
اگر چاہتا تو مزدوری لیتا اسکی کہ روٹی وغیرہ سی ہمکو کچہہ مین اطمینان ہوتا کہا خضر
علیہ السلام نی کہ اب تمہاری اور ہماری جدائی ہی اور آگاہ کرتا ہونمین اون
چیزونکو کہ جسپر تم صبر نہین کرسکتی تہی اور کشتی کو جو مینی سوراخ کیا یہہ سبب تہا کہ وہ
کشتی کتنی مسکینون کی تہی کہ وہ دریا مین کچہہ حاصل محنت کرکی اپنی اوقات بسر
کرتی تہی مینی بحکم خدا اوس مین سوراخ کرکی عیب دار کردیا اسواسطی کہ ایک بادشاہ
غاصب ہر ایک کشتیون کو زبردستی چہین لیتا تہا تا کہ اس عیب سی چہینی جانی
سی محفوظ رہی اور لڑکی کو اسواسطی قتل کیا کہ ماں اور باپ اوسکی مومن تہی اور اس
لڑکی مین نشان کفر کا معلوم ہوتا تہا دریافت کیا مینی کہ اگر یہہ لڑکا زندہ رہیگا
تو ماں اور باپ کو اپنی طغیان اور کفر مین ڈالیگا بحکم خدا اوسکو قتل کیا کہ بدل اسکی

دوسرا لڑکا اوس سی بہتر خدا اوسکو دیگا اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں لکہا ہی کہ خدا
تعالی نی بدل اوسکی ایک لڑکی دی کہ اوسکی نسل سی ستر پیغمبر پیدا ہوی اور
دیوار اوسو ہلی درست کی وہی کہ دو لڑکی یتیم اس شہر میں تہی کہ باپ دونکا نیک
تہا خزانہ اونکی واسطی گہا تہا اور دیوار اوسپر نہادی تہی جمیع اگلیان مین حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اونسی سات پشت کا فاصلہ تہا اور
فخر رازی نی روایت کی ہی حضرت صادق علیہ السلام سی کہ سات سو برس کا
فرق تہا پس دیوار کو درست کیا تا کہ خزانہ اوسکا ظاہر نہو جاوی کہ دوسرا
کوئی لیلیوی کہ وہ جوان ہوویں اور وہ خزانہ نکال لیویں پس یہہ تاویلات اونکی
ہی کہ جسپر تمکو صبر نہین ہوسکتا تہا اور حدیثوں سی معلوم ہوتا ہی کہ خزانہ دیوار کی
نیچی تہا بلکہ لوح تہا کہ اوس پر کلمات توحید اور وعظ کی لکہی تہی

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ
اور سوال کرتی ہین تجہسی حقیقت ذی القرنین سی کہہ تو اسی محمد قریب ہی کہ بیان کرونگا مین پر تمہاری اوسکی
ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
ذکر کو بیشکہ ہمنی قدرت دیا اوس کو بیچ زمین کی اور دیا ہمنی اوسکو ہر چیز سی
سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ
سبب کو پس پیروی کی اوس سبب کی تا اینکہ جس وقت پہنچا جای غروب کی آفتاب کی
وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا
پایا آفتاب کو کہ غروب ہوتا تہا بیچ چشمہ گرم کی اور پایا نزدیک اوسکی ایک قوم کو

قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ
کہا ہمنی کہ اسی ذی القرنین یا یہہ کہ عذاب کری تو یا یہہ کہ لی تو
فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ
بیچ انکی نیکی کو کہا ذو القرنین نی لیکن وہ شخص کہ اوسنی ظلم کیا نفس اپنی پر پس شتاب ہی کہ عذاب کرینگی ہم اوسکو
ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ
بعد اوسکی رد کیا جاویگا طرف رب اپنی کی پس عذاب کریگا اوسکو شدید العذاب اور لیکن وہ شخص کہ ایمان لایا
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا
اور عمل کیا نیک پس واسطی اوسکی جزای نیک ہی اور قریب ہی کہ کہین گی ہم واسطی اوسکی حکم اپنی
يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
آسانی کو بعد اوسکی پیروی کی سبب کی تا اینکہ جس وقت پہنچا جای طلوع آفتاب کو
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا
کہ طلوع کرتا تہا اوپر ایک قوم کی نہین گردانا واسطی اونکی قریب آفتاب سی پوشش
كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝
اسیطرح ہی تحقیق احاطہ کیا تہا ہمنی ساتہ اوس چیز کی کہ نزدیک اوسکی تہی از روی آگاہی پس تابع ہوی سبب کو
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا
تا اینکہ پہنچی درمیان دو کوہ کی پایا نزدیک اونہین دونکی ایک قوم کو
يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ
کہ امید تہا کہ سمجہین دو بات کو کہا اونہوں نی کہ اسی ذو القرنین

إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

بدرستیکہ یاجوج اور ماجوج فساد کنندہ ہین بیچ زمین کی پس آیا کر دوانی ہم

لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ

واسطی تیری خراج کو بنابر اسکی کہ کر دوانی تو درمیان ہمارے اور درمیان اونکی دیوار کو کہا ذوالقرنین نی

مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ

وہ چیز کہ قدرت دی مجھی بیچ اوسکی رب میری نی بہتر ہی پس مدد کرو میری ساتھ مزدوری کی کر دونگا مین

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ

درمیان تمہاری اور درمیان اونکی مانع بزرگ دو تم مجھی ٹکڑی لوہی کی

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا

تا اینکہ جسوقت برابر کیا درمیان دونو جانب کی کہا ذوالقرنین نی کہ پہونکو تا اینکہ جسوقت کیا

جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا

کر دیا اوسی آہن کو مانند آگ کی کہا کہ دو مجھی مس گدازیدہ کہ دالون مین اوپر اوسکی مس پس نہین طاقت پائی

أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ

یہ کہ اوپر جاوین بالائی سد کی اور نہ طاقت پائی نکلنی اور نکی سوراخ کرنیکی کہا ذوالقرنین نی یہ رحمت ہی

مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ

رب میری سی پس جسوقت کہ آویگا وعدہ رب میری کا کر دالیگا اوسکو ریزہ ریزہ اور ہی

وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ

وعدہ رب میری کا راست منع کرینگی ہم بعضی انکی کو روز آخر مین کہ داخل ہو بعض بیچ بعض کی

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

اور دمیدہ ہوگی بیچ صور کی پس جمع کرینگی ہم اونکو اور ظاہر کرینگی ہم جہنم کو

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

اوس دن واسطی کافروں کی بکمال ظہور کی وہ کافر کہ تہین آنکہین اون کی

فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

بیچ پردہ کی ذکر میری سی اور ہین وہ جماعت کہ طاقت نہین رکہتی ہین سننی کے

قولہ یسئلونک عن ذی القرنین ذی القرنین مین بہت اختلاف ہی اکثر مفسر کہتی ہین کہ سکندر رومی تہا بعضی نی فارس سی نسبت دی ہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ ذی القرنین اہل روم سی ہی اور نام اوسکا عیاش تہا اور بندہ صالح نبی کہ خدا نی حکم اوسکا درمیان ناحیہ مغرب جاری کیا تہا اور قرنہای گذشتہ مین مبعوث ہوا تہا اہل اوس قرن نی اوسکی تکذیب کی اور داہنی طرف سرکی اوسکی ضرب شمشیر کی ماری تہی اوسی ضرب سی وہ مرگیا بعد سو برس کی پہر خدا نی اوسکو زندہ کیا اور ناحیہ مشرق پر مبعوث کیا اہل اوس قرن نی بہی اوسکو جہوٹہا جانا اور ضرب شمشیر کی اوسکی بائین طرف سرکی ماری کہ اوسی وہ وفات کرگیا بعد سو برس کی پہر حقتعالی نی زندہ کیا اور بجائی دو ضربت کی دو شاخ درمیان خالی دونو طرف سرکی پیدا کیا کہ وہ نشانہای نبوت اوسکی کی تہی چنانچہ اون دو شاخ سی تاریکی و رعد اور برق ظاہر ہوتی تہی جو شخص اوسکی مخالفت کرتا تہا اوسکو ہلاک کرتا تہا اور حدیثین کئی وجہ سی اس باب مین منقول ہین

بسبب اختصار کی نہین لکہا احوال سیر ظلمات اور چشمہ حیات وغیرہ کا کتاب [illegible]
مین لکہا ہی مثل حیات القلوب وغیرہ کی جو چاہی دیکہی قولہ تعالی وجدہا تغرب فی
عین حمئة یعنی پایا آفتاب کو کہ غروب ہوتا تہا بیچ چشمی کی کہ آب اوسکا
مخلوط بگل سیاہ تہا یعنی حمئة کی گل سیاہ کی ہین اور بعضی قاریون نی حامیہ
پڑہا ہی یعنی حارہ کی اور جابر نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی
کہ حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ غروب ہوتا ہی شمس بیچ چشمی
حامیہ کی اوس دریا مین کہ قریب ہی اوس شہر سی کہ متصل ہی مغرب سی اور مراد
اوس سی شہر جابلقا ہی قولہ تعالی حتی اذا بلغ مطلع الشمس یعنی جسوقت پہنچی اوس
موضع مین کہ اول طلوع آفتاب اوس جگہہ پر تہا ابن بابویہ رضی اللہ عنہ نی کتاب
کمال الدین تمام النعمة مین اور محمد بن مسعود عیاشی نی تفسیر اپنی مین روایت
کی ہی کہ ایک شخص نی بنی اسد سی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی کہا کہ
کس قسم ذو القرنین نی قدرت جانی مشرق اور مغرب کی حاصل کی تہی حضرت نی
جواب مین فرمایا کہ حقتعالی نی ابر کو مسخر اوسکا کیا تہا کہ جس جگہہ چاہیں ابر اون کو
وہان لیجاوی اور تابع کیا تہا نور کو اس حیثیت سی کہ شب اور روز نزدیک اونکی
یکسان تہی اور شب مانند روز کی روشن ہو جاتی تہی قولہ تعالی ان یاجوج وماجوج
مفسدون فی الارض یعنی تحقیق کہ قوم یاجوج اور ماجوج فساد کرتی ہین
تفسیر عیاشی مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
اونہین لوگون نی کہ ای ذو القرنین یاجوج اور ماجوج کہ پشت ان دو کوہ کی ہین

فساد کرتی ہین ہمارے ملک مین کی اس طرح سی کہ جب وقت قطع زراعت کا پہنچتا ہی ثمرات
زراعت ہماری کو کہا لیتی ہین اور اصلا ہماری کہانی کی واسطی نہین چہوڑتی ہین پس
آیا تجہکو کہ دین ہم واسطی تیری خراج ہر سال مین بنابر اسکی کہ درمیان ہماری اور انکی
سد بنا دی کہ مانع انکی آنی سی ہو پس ذو القرنین نی اوس قوم سی ٹکری لوہی کی طلب کی
اون لوگون نی حاضر کیا درمیان دو طرف اوس پہاڑون کی لوہی کو تلی اوپر
رکہہ یا جب برابر ہوا حکم دیا کہ اوسکو آگ سی گرم کرین جب خوب گرم ہوا تب تانبا
پکہلایا ہوا اوس پر ڈالا کہ سب ملگیا مانند دیوار سخت کی ہوگیا کہ اوسکو توڑ نہین سکتی
ہین مگر جب وعدہ ہوگا پروردگار کا قیامت کو اوس سد کو ٹکری ٹکری کریگی اور
کتاب علل الشرائع مین علی بن محمد علیہ السلام سی روایت ہی کہ جمیع ترک اور صقالبہ
اور یاجوج اور ماجوج وغیرہ سب فرزندان یافث بن نوح علیہ السلام ہین اور
روضہ کافی مین روایت کی ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی سوال کیا
حقیقت مخلوقات سی حضرت نی فرمایا کہ یاد رکہہ دو سی مخلوق خشکی مین اور دو سی
مخلوق دریا مین پیدا ہوئی ہین اور بنی آدم ہفتاد جنس ہین اور ناس سب اولاد
آدم سی مگر یاجوج اور ماجوج کہ وہ جملہ ناس سی نہین ہین ہر چند کہ بنی آدم ہین اور
تفسیر علی بن ابراہیم مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ کوئی یاجوج
اور ماجوج سی نہین مرتا ہی مگر یہہ کہ صلب اوسکی سی ہزار فرزند پیدا ہوتی ہین
اور بعد اوسکی فرمایا کہ بیشتر مخلوقات یاجوج اور ماجوج ہین کہ بعد ملائکہ مخلوق
ہوئی ہین قولہ تعالی وکانوا لا یستطیعون سمعا یعنی یہہ تہی جماعت کہ طاقت نہین

رکہتی ہیں سنتی ذکر میری کی عیون اخبار الرضا میں ابو الصلت ہروی سی روایت کی ہی کہ
ایک روز مامون رشید نی تفسیر آیۃ الذین کانت اعینہم فی غطاء عن ذکری
کی حضرت امام رضا علیہ السلام سی سوال کیا حضرت نی فرمایا کہ ذکر خدا [illegible]
جاتا لیکن حقتعالی نی مشابہت دی ہی منکرین ولایت امیر المومنین علیہ السلام کو
ساتہہ نابیناون کی کہ مرتضی علیہ السلام کو اور ستر ہین ولایت اونحضرت کو
نہیں دیکہہ سکتی اور گران ہوتا ہی اونپر کہنا پیغمبر کا تعریف امیر المومنین علیہ السلام
کو اور تاب سننی اوسکی کی نہیں لاتی ہیں بعد اسکی مامون رشید نی کہا کہ خوشحال کیا
تو نی مجہی حقتعالی تجہی خوشحال کری بنابر اسکی مراد ذکر سی علی مرتضی اور ولایت
اونحضرت کی ہی تکملہ زبینات کو ع دوم قولہ جزاء الحسنی در حرف ہیں
اوسکی ایک سی کہتر ہوتی ہیں اور بینات اوسکی چار سی تیس ہوتی ہیں
مجموع اونہیں دونو کا چہہ سی ایک ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ عبارت

ہی ولاء اہل البیت حبہم محلہم

افحسب الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی
ایا گمان کرتی ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں یہہ کہ لیوین بندگان میری کو سوائی میری
اولیاء انا اعتدنا جہنم للکافرین نزلا ٥
دوست نفع پہنچانی والی بدرستیکہ ہمنی مہیا کیا ہی جہنم کو واسطی کافرون کی جائی دل
قل ہل ننبئکم بالاخسرین اعمالا ٥ الذین ضل
کہہ تو ای محمد آیا خبر کرین ہم تمکو ساتہہ زیانکارترین مردمان کی ازروی عمل کی وہ لوگ کہ ضایع ہوئی

سعیہم فی الحیوۃ الدنیا وہم یحسبون انہم یحسنون
سعی اونکی بیچ حیات دنیا کی اور وہ گمان کرتی ہیں ساتہہ اسکی کہ وہ نیک کرتی ہیں
صنعا ٥ اولئک الذین کفروا بایات ربہم ولقائہ
کام کو یہہ گروہ وہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئی ساتہہ آیات رب اپنی کی اور ملاقات اوسکی کی
فحبطت اعمالہم فلا نقیم لہم یوم القیامۃ وزنا ٥
پس باطل ہوئی اعمال اونکی پس نہیں کرینگی ہم واسطی اونکی روز قیامت میں کچہہ قدر اور وزن
ذلک جزاؤہم جہنم بما کفروا واتخذوا ایاتی ورسلی
یہہ جزا اونکی ہی کہ جہنم میں ہیں بسبب اس چیز کی کہ کافر ہوئی اور لیا آیات ہماری اور رسولوں ہماری کو
ہزوا ٥ ان الذین امنوا وعملوا الصالحات کانت لہم
ہنسی میں بدرستیکہ وہ لوگ ایمان لائی ہیں اور عمل کرتی ہیں نیک ہیں واسطی اونکی
جنات الفردوس نزلا ٥ خالدین فیہا لا یبغون عنہا
باغہای عالیہ ازروی منزلت کی درحالیکہ ہمیشہ رہنی والی ہیں بیچ اوسکی طلب نہین کرینگی اوس جگہہ سی
حولا ٥ قل لو کان البحر مدادا لکلمات ربی
انتقال کی جگہہ کو کہہ تو ای محمد اگر ہو دریا روشنائی واسطی کلمات رب میری کی
لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی ولو جئنا
ہر آئینہ تمام ہو جاوی دریا قبل اسکی کہ تمام ہو کلمات پروردگار اپنی کی و اگر لاوین ہم
بمثلہ مددا ٥ قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما
مثل اسی دریا کی مدد کو کہہ تو ای محمد کہ نہیں میں مگر آدمی مثل تمہاری کی وحی کیجاتی ہی طرف میری [illegible]

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
الله تمہارا اگر الله واحد ہے پس جو شخص کہ ہو امیدوار ملاقات رب اپنے کا پس چاہیے کہ بجا لاوے
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا
عمل نیک اور نہ شریک لاوے ساتھ عبادت رب اپنے کی کسی ایک کو
قوله ع وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا تفسیر علی بن ابراہیم میں حضرت
ابی جعفر الباقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مراد گمان کرنیوالوں سے نصاری
ہیں اور قسیسین اور رہبان کہ یہہ علماے یہود اور نصاری کے ہیں اور شبہہ کرنیوالے
ہیں صاحبان خواہش اہل قبلہ سے اور خوارج نہروان ہیں چنانچہ تفسیر عیاشی میں
جناب امیر علیہ السلام سے روایت ہے کہ یہہ گروہ ایسے ہیں اہل کتاب سے کہ کفر کیا انہوں
نے ساتھ پروردگار اپنے کے اور بدعت کی انہوں نے بیچ دین اپنے کے پس
باطل ہوے اعمال انکے اور بعضے ہیں اہل نہروان کوئی انمیں سے
سعید قوله ع وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا تفسیر عیاشی
میں علا ابن فضیل نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے تفسیر اس آیہ کی
فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا
کہ حضرت سے پوچھا میں نے تو فرمایا کہ جو کوئی نماز پڑہے اور روزہ رکھے اور بندہ آزاد کرے اور
حج اسلام کو بجا لاوے اور لیکن مطلب اس عبادات سے یہہ ہو کہ لوگ اس شخص کو
بہتر جانیں پس اس ارادہ سے شرک ملایا اپنے عمل میں لیکن یہہ شرک کرنیوالا بخشا جاوے
اور خدا تعالی نے جس شرک کا وعدہ کیا ہے کہ نہیں بخشونگا میں شرک کرنیوالے کو

وہ شرک جلی ہے مثل بت پرستی وغیرہ کے اور دوسری حدیث میں صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ شرک وہ ہے کہ ولایت اور محبت آل محمد صلی الله علیہ وآلہم اجمعین میں
دوسرے کو شریک کرنا اور مراد عبادت سے دوستی ائمہ کی ہے علیہم السلام
کی ہے اور حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شرک عبادت میں وہ ہے کہ دوسرے سے
نماز وغیرہ میں اعانت اور مدد طلب کرے حتی کہ وضو کی واسطے دوسرے شخص سے
پانی طلب کرے لیکن بہتر وہ ہے کہ وضو میں دوسرا کوئی پانی ڈالتا جاے تکملہ
زبر و بینات کو ع سوم قوله ع إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا بارہ حرف ہیں بینات اوسکی بینات سے
اڑتیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت هَٰؤُلَاءِ عَلَى الْأَئِمَّةِ الصَّادِقُونَ

آيَاتُهَا ۹۸ كَمَالُهَا بِسُورَةِ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ رُكُوعَاتُهَا ۶
سورہ مریم علیہا السلام مکہ میں اوتری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا بڑے مہربان بخشش کرنیوالے کے
كهيعص ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۝ إِذْ نَادَىٰ
یہہ ذکر رحمت رب تیرے کا ہے کہ دعا کی بندہ اسکے زکریا نے جس وقت کہ ندا کی
رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ
رب اپنے کو ندا آہستہ کہا زکریا نے کہ اے رب میرے بتحقیق سست ہوئیں ہڈیاں مجہسے اور سفید ہوا سر
شَيْبًا وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ
از روے پیری کے اور نہتا میں قبل اسکے ساتہہ دعا تیری کے اے پروردگار محروم اور بتحقیق میں خوف کرتا ہوں

مِن قَبْلِی وَكَانَتِ امْرَاَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ۝

بعد میری سی اور ہی زن میری نازایندہ پس دی مجھکو نزدیک اپنی سی فرزند

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝

کہ وہی وارث ہو میرا اور ہو وارث فرزندان یعقوب سی اور کر اوسکو اسی پروردگار میری پسندیدہ

يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ

اسی زکریا بدرستیکہ ہم بشارت دیتے ہین تجھکو ساتھ فرزند کی کہ نام اوسکا یحیی ہی نہین گردانا ہمنی واسطی اوسکی

مِن قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي

قبل اوسکی ہمنام کہا زکریا نی اسی پروردگار میری کسطرح ہوسکیگا واسطی میری فرزند حالانکہ زن میری

عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكَ

نازایندہ اور تحقیق پہنچا مین پیری سے خشکی اعضا کو کہا حق تعالی نی اسی طرح ہی

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ

کہا پروردگار تیری نی کہ یہ پیدا کرنا اوپر میری آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا مینی تجھکو قبل اسکی اور نہ تہا تو

شَيْئًا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ

کوئی چیز کہا زکریا نی اسی پروردگار کر واسطی میری ایک نشانی کہا خدا نی نشانی تیری یہہ ہی کہ نہ کلام کریگا تو

النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

ساتھ آدمیونکی تین شبانہ روز برابر پس باہر ہوئی زکریا اوپر قوم اپنی کی معبد سے

فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ يَا يَحْيَىٰ خُذِ

پس اشارہ کیا طرف اونکی یہ کہ تسبیح پڑہو تم صبح کو اور شام کو اسی یحیی لی

الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا

کتاب توریت کو ساتھ کوشش تمام اور دیا ہمنی اوسکو نبوت کو حالت کودکی مین اور دیا مہربانی کو نزدیک اپنی سی

وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا

اور دیا ہمنی طہارت کو اور تہا یحیی پرہیزگار اور نیکی کنندہ ساتھ والدین اپنی اور نہ تہا سرکش اور عصیان کنندہ

ع وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

اور سلام ہمارا ہو اوپر اوسکی اوس روز کہ پیدا ہوا اور اوس روز کہ مریگا اور اوس روز کہ اوٹہایا جاوےگا زندہ

قولہ کہیعص علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ کہیعص معنی اس عبارت کی ہین هُوَ الْكَافِي الْهَادِي الْعَالِمُ
الصَّادِقُ ذُو الْأَيَادِي الْعِظَامِ اور کتاب احتجاج مین حجت خدا محمد مہدی
صلواۃ اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ اوحضرت نی فرمایا کہ کاف اسم کربلا اور
ہا ہلاکت عترت اور یا یزید علیہ اللعنۃ کہ وہ ظلم کنندہ حسین ہی اور عین عطش اور
تشنگی اونکی ہی اور صاد صبر حسین ہی اور یہی فرمایا ہی کہ جسوقت زکریا نام سید
الشہدا علیہ السلام لیتی تہی حزن اور گریہ اونپر غالب ہوتا تہا حقتعالی سی سبب
اسکا استفسار کیا تہا حقتعالی نی واسطی اونکی کلمہ کہیعص کہا تا یہہ حروف اشارہ
بشہادت حضرت امام حسین ہون اور بعد اوسکی زکریا نی واہب العطایا سی درخواست
ایک فرزند کی کی او مبتلا ہونا مصیبت اوسکی مین مستدعی اور خواہان ہوئی جس
طرح سی بہترین خلق خدا احمد مصطفی اور علی مرتضی اور فاطمہ زہرا علیہم السلام مصیبت
اوحضرت مین گرفتار ہوئی تہی بنابر اسکی حقتعالی نی یحیی کو عطا کیا کہ شربت مصیبت

کو اوسی پکہنایا اور مدت حمل اونکی اور حضرت سید الشہدا کی تہا بعینہ قولہٗ ذِکرُ
رَحمَتِ رَبِّکَ عَبدَهُ زَکَرِیّا خبر مبتدا محذوف ہی ای فیما یُتلیٰ
عَلَیکَ ذِکرُ رَحمَتِ رَبِّکَ قولہٗ اِذ نادیٰ رَبَّهُ نِداءً خَفِیّاً یعنی جبوقت
ندا کی زکریا نی پروردگار اپنی کو بندا می پوشیدہ اسوسطی کہ اخفاء دعا مین
باعث قریب تری اجابت کی ہی اور بیچ حدیث کی وارد ہی خَیرُ الدُّعاءِ الخَفِیُّ وَخَیرُ
الرِّزقِ ما یَکفی بہترین دعا مخفی اور بہترین رزق بقدر کفایت ہی اور
دعا زکریا کی یہہ تہی کہ قالَ رَبِّ اِنّی وَهَنَ العَظمُ مِنّی قولہٗ وَلَم اَکُن بِدُعائِکَ
رَبِّ شَقِیّاً یعنی تہا مین قبل اسکی ساتہہ دعا تیری کی ای رب بیری محروم اور
بی بہرہ پس امیدوار ہوتا ہون کہ بعد اسکی بہی اجابت دعا اپنی سی بی بہرہ نہون
قولہٗ وَاِنّی خِفتُ المَوالِیَ اگرچہ لفظ خفت کی اور لفظ کانت کی بصیغہ ماضی
ہین لیکن مراد اوس سی حال اور استقبال ہی اور کبہی ماضی ارادہ کرتی ہین اور
استقبال مراد ہوتا ہی قولہٗ بِغُلامٍ اسمُهُ یَحییٰ یعنی ای زکریا ہم تجکو بشارت
دیتی ہین ساتہہ ایک فرزند کی کہ نام اوسکا یحیی ہی اور بعضون نی کہا ہی
کہ یحیی مشتق احیا سی ہی یعنی زندہ رکہنی والا ام پدر اور دین کا ہی لیکن
فخر الدین رازی نی بعد نقل ان وجہون کی کہا ہی بدرستیکہ یہہ وجوہ ضعیف ہین
اسوسطی کہ اسماء القاب مین وجہ اشتقاق مطلوب نہین ہوتی قولہٗ خُذِ
الکِتابَ بِقُوَّةٍ اس جگہہ مقدمہ چند محذوف ہین اور تقدیر کلام اسطرح کی
ہی کہ بعد یحیی کی عطا کرنی عقل و فہم اونکی کہا ہمنی اوسکو کہ ای یحیی

کی کتاب توریت کو ساتہہ کوشش تمام کی اور دیا ہمنی یحیی کو نبوت در حالت کودکی
ابن عباس سی منقول ہی کہ یحیی سن سہ سالگی مین مرتبہ نبوت کو پہنچی علی ابن ابراہیم
نی لکہا ہی کہ حضرت جواد یعنی حضرت محمد تقی علیہ السلام سن نہ سالگی مین کمال عقل اور
ذکا کو پہنچی اور امامت حاصل ہوئی اور اس امر مین مثل تہا کہ اوحضرت نی نود
امامت سی قبل پیری کو دریافت کیا فرمایا کہ حق سبحانہ و تعالی اخذ امامت کرتا ہی
اوس طریق پر کہ اخذ نبوت کیا ہی اور اس آیہ کو تلاوت فرمائی وَآتَیناهُ الحُکمَ
صَبِیّاً بعد اسکی ارشاد کیا کہ ذٰلِکَ فَضلُ اللّٰهِ یُؤتِیهِ مَن یَشاءُ یہہ ہی فضل
اللہ کا دیتا ہی جس شخص کو کہ چاہتا ہی وَسَلامٌ عَلَیهِ یَومَ وُلِدَ وَیَومَ یَموتُ
وَیَومَ یُبعَثُ حَیّاً عیون اخبار الرضا علیہ السلام مین یاسر خادم سی روایت ہی کہ اوسنی کہا
کہ سنا مینی حضرت امام رضا علیہ السلام سی کہ فرماتی تہی کہ خلایق پر تین موضع بہت
دہشتناک ہین ایک وہ روز کہ شکم مادر سی باہر آتا ہی اور نظر اوسکی پر دنیا
پڑتی ہی اور دوسرا وہ روز ہی کہ مرتا ہی اور اہل آخرت کو دیکہتا ہی اور تیسرا
وہ روز ہی کہ زندہ ہوتا ہی قیامت مین اور مشاہدہ کرتا ہی چند اشیا کو کہ
ہرگز دار دنیا مین مثل اونکی نہین دیکہا تہا پس بتحقیق کہ حقتعالی نی یحیی کو
ان تینون موضع مین سلامتی نفس کی عطا کی اور بعد اسکی اس آیہ کریمہ کو تلاوت
کیا سَلامٌ عَلَیهِ تکملہ بر مبنیات کوع چہارم قولہٗ لَم نَجعَل لَهُ مِن قَبلُ سَمِیّاً ستر
حرف ہین مبنیات اوسکی سات سی نوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
الحُسَینُ بنُ عَلِیٍّ هُوَ نائِبُ اَحمَدَ حَقّاً وَیَحییٰ ابنُ زَکَرِیّا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا

اور یاد کر ای محمد بیچ قرآن کی قصہ مریم کو جس وقت کہ گوشہ نشینی کی اہل اپنی سی جا لیکر وہ مکان

شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا

جانب شرق مین تھا پس لیا مریم نی ورے انکی ایک پردہ پس بھیجا ہمنی طرف اوسکی

رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ

جبرئیل کو پس شکل ہوا واسطی مریم کی بشر ٹھیک کہا مریم نی مین پناہ مانگتی ہون ساتھہ رحمن کی

مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ

اگر ہو تو پرہیزگار کہا جبرئیل نی نہیں ہون مین مگر بھیجا ہوا رب تیری کا

لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ

دون مین واسطی تیری فرزند پاکیزہ کہا مریم نی کس طرح ہوگا واسطی میری فرزند

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكِ

اور حالانکہ مس نہیں کیا مجھکو کسی آدمی نی اور نہیں ہون مین زناکار کہا جبرئیل نی اسطرح ہی

ربع

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً

کہا پروردگار تیری نی یہہ کام اوپر میرے آسان ہی اور تا کہ کریں ہم اوسکو نشانی واسطی آدمیون کی اور رحمت

مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ

نزدیک اپنی سی اور خلق کی اور ہی یہہ امر مقرر کیا گیا پس حاملہ ہوئی مریم ساتھہ عیسی کی پس کنارہ کیا ساتھہ اوسکی

مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ

مکان دور مین پس لایا اوسکو درد زہ طرف درخت خرما کی

قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا ۝

کہا مریم نی ای کاشکی مرگئی ہوتی قبل اسکی اور ہوتی مین قابل فراموشی کی

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ

پس ندا کی عیسی نی اوسکو نیچی سی دامن کی کہ نہ غم کھا تحقیق کر دیا رب تیری نی نیچی قدم تیری کی

سَرِيًّا ۝ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ

نہر پانی کی اور کھینچ طرف اپنی ڈالی خرما کو تا کہ گری اوپر تیری

رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ

خرما تر و تازہ پس کھا اور پی تو اور روشن کر چشم کو فرزند سی اور اگر دیکھی

مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا

آدمیون سی کسی کو پس کہیو بدرستیکہ نذر کی مینی واسطی خدا کی خاموشی کو

فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ

پس نہ سخن کرونگی مین آج کی دن کسی آدمی سی پس لائی مریم عیسی کو نزدیک قوم اپنی کی حالانکہ لیے ہی فرزند کو

قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝ يَا أُخْتَ هَارُونَ

کہا قوم نی ای مریم ہرآئینہ لائی تو چیز عجیب کو ای بہن ہارون کی

مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝

نہ تھا مرد بدکار باپ تیرا اور نہ تھی ماں تیری زناکار

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي

پس اشارہ کیا مریم نی طرف عیسی کی کہا قوم نی کیونکر کلام کرین ہم اوس شخص سی کہ ہو بیچ

الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي

گہوارہ کی رہ حالت کروڑ کی کہا عیسی نے بیشک مین بندہ ہون خدا کا دیا ہی مجھکو کتاب انجیل کو اور کیا ہی مجھی

نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ

نبی اور کیا ہی مجھی مبارک جس جگہ ہوں مین اور وصیت کی مجھی ساتھ نماز کی

وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي

اور زکوۃ فطر کی جب تک کہ رہون مین زندہ اور کیا مجھی نیک سلوک والا والدہ اپنی کی

وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ

اور نہین کیا مجھی سرکش اور بدبخت اور سلام خدا کا ہی اوپر میری اوس دن کہ پیدا کیا گیا مین

وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور اوس روز کہ مرونگا مین اور اوس روز کہ برانگیختہ ہونگا مین زندہ یہہ کہا کہ عیسی بیٹا مریم کا ہی

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝ مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ

کہتا ہون مین سخن راست حق عیسی مین ایسا کہ بیچ اوسکی شک کرتی ہین لوگ نہین سزاوار ہی واسطی اللہ کی کہ پکڑی

مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ

کوئی فرزند پاک ہی وہ خدا فرزند لینی سی جس وقت کہ حکم کرتا ہی کسی امر کو پس سوا اسکی نہین ہی کہ کہتا ہی واسطی اسکی

كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا

ہو پس ہو جاتا ہی اور بیشک خدا رب میرا ہی اور رب تمہارا ہی پس عبادت کرو تم اوسکی یہی

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ

راہ استوار پس اختلاف کیا فرقہای نصاری نی باہم دیگر پس عذاب ہی

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ

واسطی اون لوگون کی کہ کافر ہوی وقت حاضر ہونی قیامت کی سنا کرو اونکو اور دیکھا

يَوْمَ يَأْتُونَنَا لٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اوس روز کو کہ آوینگی نزدیک ہمارے لیکن ستمگاران آج کی دن بیچ گمراہی ظاہر کی ہین

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي

اور ڈرا تو اونکو روز حسرت سی جس وقت کہ تمام ہوا حکم درحالیکہ وہ بیچ

غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ

غفلت کی ہین اور درحالیکہ وہ ایمان نہین لاتی بدرستیکہ ہم مالک ہونگی زمین کو

ع وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝

اور اوس چیز کا کہ اوپر اوسکی ہی اور طرف ہماری سب رجوع کیجاینگی

قوله فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا قاضی ناصر الدین بیضاوی نی اپنی تفسیر مین اس احتمال قبیح کو ذکر کیا ہی کہ تمثل روح بصورت بشر اسواسطی تہا کہ تا شہوت مریم دیکھنی اوسکی سی ہیجان مین آوی اور نطفہ بیچ رحم اوسکی کی گرے اور ہرگاہ کہ یہہ بہتان عظیم ہی مادر انبیا پر لہذا زمخشری اور رازی کوئی ان مین سی بذکر اس احتمال کی راضی نہین ہوا لظاہرا قاضی کو راضی بذکر اس احتمال کا ہوا ہی اور انبیا کو مانند مادر اپنی کی تصور کیا ہی نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ التَّصَوُّرَاتِ الْبَاطِلَةِ وَالْكَلِمَاتِ الْوَاهِيَةِ اور معنی اس آیت کی یہہ مین کہ جبریل متمثل ہوی بصورت آدمی کی تا مریم اوس سی نفرت نکرین اور سننی کلام اونکی مین مشغول رہ

ہون اسواسطی کہ اگر بصورت ملائکہ آتی تو متنفر ہوتین اور مجال استماع کلام کی تہین
قولہ تعالیٰ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا بعضون نی کہا ہی کہ تقی نام ایک بدکار شریر کا تہا
کہ اوس زمانہ مین موجود تہا اور مریم نی حال اوسکا سنا تہا گمان کیا کہ یہہ مکر
اوسکا ہی بنابر اسکی کلمہ اِنِّي اَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ زبان پر لائین اور ہرگاہ روح الامین
نی اضطراب مریم مشاہدہ کیا کہا جبرئیل نی اِنَّمَا اَنَا رَسُولُ رَبِّكِ
قولہ تعالیٰ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی
روایت ہی کہ بعد از گفتگوی بسیار جبرئیل نی گریبان مریم کا لیا اور ایک ہوا
درمیان گریبان اونکی کی پہونکی اوسی ساعت مریم حاملہ ہوئین اور فرزند رحم
اونکی مین تمام خلقت کو پہنچا جسطرح سی اور لڑکی رحم مادر مین نہہ ماہ مین کمال
خلقت پہنچتی ہین اور مریم واسطی غسل کی گئین تہین ہرگاہ مراجعت کی حاملہ
تہین اس حال کو اونکی دیکہکر خالہ مریم کی اونسی آزردہ خاطر ہوئی اس حدیث سی
معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ حمل اور وضع کا ایک ساعت تہا اور حضرت صادق علیہ
السلام سی مروی ہی کہ زمانہ حمل اور وضع نو ساعت ہی جسطرح سی کہ علی ابن ابراہیم
نی روایت کی ہی کہ تہا حمل اونکا نو ساعت حقتعالی نی گردانا نو مہینونکو نو ساعت
اور بعضی احادیث سی ثابت ہوتا ہی کہ ایام وضع اور حمل چہہ مہینی تہا واللہ اعلم
بحقیقۃ الحال پس باہر گئین مریم بسبب اوسی حمل کی موضع بعید مین تہذیب
الاحکام مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی روایت ہی کہ مریم
دمشق سی روانہ ہوئین تا اینکہ داخل ہوئین کربلا مین پس وضع حمل ہوا اوس موضع

تہر حسین مین بعد اوسکی اوسی شب مراجعت اپنی مکان کی طرف کی قولہ تعالیٰ قَدْ جَعَلَ
رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا یعنی تحقیق کردانا رب تیری نی زیر قدم تیری ایک
نہر پانی کی واسطی پانی پینی اور طہارت کرنیکی اور کتاب مجمع الجوامع مین لکہا ہی کہ
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال سَرِيًّا سی کیا پس کہا کہ وہ نہری آب ہی یعنی
تحقیق گردانا رب تیری نی زیر قدم نہر کو کہ تا پیتی تو اوس سی اور طہارت
کری اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ حضرت عیسی علیہ السلام
نی قدم اپنا زمین پر مارا اور وہان ایک چشمۂ آب پیدا ہوا اور بعضون نی کہا
ہی کہ سریا مشتق سری سی ہی یعنی سید اور سردار کی اور معنی آیہ کی یہہ ہین تحقیق
پیدا کیا پروردگار تیری نی نیچی تیری فرزند سید اور بزرگ کو کہ وہ عیسی علیہ السلام
ہین قولہ تعالیٰ يَا اُخْتَ هٰرُونَ مفسرین نی اختلاف کیا ہی باب مین ہارون کی
بعضی کہتی ہین بنی اسرائیل مین ایک شخص ہارون نامی ایسا صالح تہا کہ صلاحیت مین
مثل ہارتی تہی اور لوگ ہر کا نام فرزندون اپنی کا ہارون رکہتی تہی چنانچہ منقول
ہی کہ جس روز ہارون فوت ہوا ہمراہ جنازہ اوسکی چالیس ہزار آدمی بنام
ہارون موجود تہی اور مراد اخت ہارون سی تشبیہ اوس ہارون سی نہ خواہر
واقعی اور تفسیر علی بن ابراہیم مین خلاف اسکی واقع ہی اسواسطی کہ اوس مین
مرقوم ہی کہ اوس زمانہ مین ہارون نام ایک شخص تہا کہ نہایت فسق و فجور
عمل مین لاتا تہا پس حضرت مریم کو فسق و فجور مین مشابہت اوسکی دیتی تہی اور
تفسیر کبیر مین فخر رازی نی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ مراد اخت ہارون سی

ہارون نبی ہین کہ برادر موسی ہی اور مریم تھین نسل ہارون سی او ر منقول ہی
درمیان ہارون برادر موسی کی اور درمیان مریم کی فاصلہ ہزار سال کا واقع
ہوا قولہ تعالی وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مراد زکوة سی زکوة فطر ہی کسواسطی
زکوة مال محتاج پر واجب نہین ہی ذی مقدور پر ہی اور زکوة فطر سب پر واجب
ہی چنانچہ علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ زکوة
سب پر نہین ہی کسواسطی کہ ہر ایک شخص کی پاس مال نہین ہی مگر زکوة فطر
ہر ایک فقیر اور غنی اور چہوٹی اور بڑی پر ہی قولہ تعالی اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ
غَفْلَةٍ یعنی روز حسرت وہ روز ہی کہ فارغ ہوئی ہون حساب سی
اور حکم صادر ہوا ہو کہ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي النَّارِ یعنی ایک
فریق جنت مین ہون اور ایک فریق جہنم مین

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝

اور یاد کر ای محمد بیچ قران کی قصہ ابراہیم کو بدرستیکہ تھی وہ راست گو نبی

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ

وقتیکہ کہا واسطی پدر اپنی کی ای پدر میری کسواسطی عبادت کرتا ہی تو اوسکی جو نہ سنی

وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ

اور نہ دیکھتا ہی اور نہین بی نیاز کرتا تجھی کسی چیز سی ای پدر میری بدرستیکہ آیا ہی مجھی

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝

دانائی سی وہ چیز کہ نہین آیا تجھی پس پیروی کر میری تا دکھلاؤن تجھی راہ راست

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝

ای پدر میری نہ عبادت کر شیطان کی بدرستیکہ شیطان ہی واسطی رحمن کی نافرمان

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

ای پدر میری بدرستیکہ ڈرتا ہون مین یہ کہ پہنچی تجھی عذاب جانب رحمن سی

فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ

پس ہو تو واسطی شیطان کی دوست کہا پدر نی آیا مونہ پہیرنیوالا ہی تو

عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ

خداؤن ہماری سی ای ابراہیم اگر نہ باز رہیگا تو ہر آینہ سنگسار کرونگا مین تجھی اور دور کر تو مجھ

مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ

زمانہ دراز کہا ابراہیم نی سلام وداع ہی اوپر تیری قریب ہی کہ طلب مغفرت کرون مین واسطی تیری پروردگار اپنی سی

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ

بدرستیکہ ہی پروردگار میرا ساتھ میری مہربان اور کنارہ کرتا ہون مین تمسی اور اوس چیز سی کہ عبادت کرتی ہو تم

دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ

غیر خدا سی اور عبادت کرتا ہون مین رب اپنی کی قریب ہی یہ کہ ہوؤن مین ساتھ دعا

رَبِّيْ شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

رب اپنی کی بی بہرہ پس جس وقت کہ جدا ہوئی ابراہیم اونسی اور جسکی عبادت کرتی تھی سوای

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

خدا سی دیا ہمنی واسطی اوسکی اسحاق کو اور یعقوب کو اور گردانا ہمنی ہر ایک کو نبی

ع

ووهبنا لهم من رحمتنا وجعلنا لهم لسان صدق عليا ○

اور دی ہمنی ونہلی اونکی رحمت اپنی سی ایکیان اور کروا ہمنی ونہلی اونکی زبان راست نیک اونچی

واذكر في الكتاب موسى انه كان مخلصا وكان

اور یاد کر بیچ قرآن کی قصہ موسی کو بیشک وہ تھا پاک عیب سی اور تھا

رسولا نبيا ○ وناديناه من جانب الطور الايمن

بہیجا ہوا اور خبر دینی والا اور ندا کی ہمنی موسی کو طرف طور کی کہ وہ جانب راست کی تہا

وقربناه نجيا ○ ووهبنا له من رحمتنا اخاه هارون

اور نزدیک کیا ہمنی ازروی راز کہنی کی اور دیا ہمنی ونہلی اوسکی رحمت اپنی سی بہائی اوسکا ہارون

نبيا ○ واذكر في الكتاب اسمعيل انه كان صادق

نبی کو اور یاد کر بیچ قرآن کی قصہ اسمعیل کو بیشک وہ تہی راست

الوعد وكان رسولا نبيا ○ وكان يامر اهله

وعدہ اور تہی رسول اور نبی اور تہی وہ کہ امر کرتی تہی اہل اپنی کو

بالصلوة والزكوة وكان عند ربه مرضيا ○

ساتہہ نماز کی اور دینی زکوۃ کی اور تہا نزدیک رب اپنی کی پسندیدہ

واذكر في الكتاب ادريس انه كان صديقا نبيا ○

اور یاد کر بیچ قرآن کی قصہ ادریس کو بیشک وہ تہی راستگو نبی

ورفعناه مكانا عليا ○ اولئك الذين انعم الله عليهم

اور بلند کیا ہمنی اوسکو مکان بلند میں یہہ گروہ وہ لوگ ہین کہ انعام کیا اللہ نی اونپر

من النبيين من ذرية ادم وممن حملنا مع نوح

نبیون میں فرزندان آدم سی اور ذریت اوس شخص سی کہ اوٹہایا ہمنی ساتھ نوح کی

ومن ذرية ابراهيم واسراءيل وممن هدينا

اور فرزندان ابراہیم اور اسرائیل اور ذریت اون لوگون سی کہ ہدایت کی ہمنی

واجتبينا اذا تتلى عليهم ايات الرحمن خروا سجدا

اور برگزیدہ کیا ہمنی جسوقت کہ تلاوت کیجاتی ہی اوپر اونکی آیات خدا کی گرتی ہین سجدہ

وبكيا ○ فخلف من بعدهم خلف اضاعوا

اور روتی ہوی پس آئی بعد اونکی فرزند بد کہ ضایع کی اونہون نی

الصلوة واتبعوا الشهوات فسوف يلقون غيا ○ الا من تاب

نماز کو اور پیروی کی اونہون نی خواہش کی پس شتاب ملاقات کرینگی گمراہی کو مگر وہ جو توبہ کی

وامن وعمل صالحا فاولئك يدخلون الجنة ولا

اور ایمان لایا اور عمل کیی نیک پس یہہ گروہ داخل ہونگی جنت میں اور نہین

يظلمون شيئا ○ جنات عدن التي وعد الرحمن عباده بالغيب

ظلم کیی جاتی ہین کسی چیز میں ایسی جنت کہ جنات دائمی ہین ایسا کہ وعدہ کیا خدانی بندون اپنی کو غائب

انه كان وعده ماتيا ○ لا يسمعون فيها لغوا

بیشک شان یہہ کہ ہی وعدہ اوسکا لازم آیا ہوا نہین سنتی ہین بیچ اوسکی لغو کو

الا سلاما ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا ○

مگر سلام کو اور واسطی اونکی روزی اونکی بیچ اوسی جنات کی صبح اور شام

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ○

یہہ وہ جنت ہی کہ وارث بناوینگی ہم بندگان اپنی سی جو شخص کہ ہو پرہیزگار

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

اور نہین نازل کرتی ہم فرشتگان مگر ساتہہ حکم رب اپنی کی واسطی اوسکی ہی جو کچہہ کہ آگی ہمارے ہی اور جو کچہہ پیچہی ہی

وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ○ رَبُّ السَّمَاوَاتِ

اور جو کچہہ درمیان اسکی ہی اور نہین ہی پروردگار تیرا بہولنیوالا وہی پروردگار آسمان

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ

اور زمین ہی اور اوس چیز کا کہ درمیان ان دونو کی ہی پس عبادت کر تو اوسکی [illegible]

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ○ ع

آیا جانتا ہی واسطی اوس کی ہم نام

قولہ وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ

مراد من رحمتنا سی پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ ہین کہ وہ رحمۃ للعالمین

ہین اور لسان صدق علیا سی وصی اونکی علی مرتضی علیہ السلام مراد ہین یعنی

معنی کہ بخشا ہمنی ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو بعضی رحمت اپنی سی

کہ وہ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور انحضرت کو اولاد امجاد اونکی سی

گردانا ہمنی اور گردانا ہمنی واسطی انکی لسان صدق کہ وہ علی مرتضی ہین بنا بر

اس تاویل کی نام نامی اور اسم سامی جناب امیرالمومنین کا بعینہ قرآن مین مذکور

ہوا ہی پس صدر تین لفظ علیا بدل لسان صدق ہی قولہ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ

مفسرین کہتی ہین کہ اسمعیل علیہ السلام فرزند ابراہیم علیہ السلام نہین ہین اور علل الشرایع مین

امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ وہ اسمعیل نہین ہین بلکہ یہہ

پیغمبر ایک ہین پیغمبران خدا کی سی کہ مبعوث ہوئی تہی اوپر ایک قوم کی اونہون

نی اوس جناب کی مونہہ کو چمڑی کیا اور بال اوکہاڑ ڈالا اور بہت رنج دیا خدا

نی ایک فرشتہ کو اونکی تابع کیا کہ جو وہ چاہین سو وہ کری اوس جناب نی کہا

کہ مین پیروی امام حسین علیہ السلام کی چاہتا ہون کہ عذاب دنیا مین نہو اس

قوم پر جسطرح کہ امام علیہ السلام عذاب اپنی قاتلونکا قیامت پر موقوف رکہینگی

اور وہ اسمعیل اپنی باپ ابراہیم علیہ السلام کی آگی وفات کر چکی تہی اور صادق

الوعدہ اسواسطی مشہور ہوئی کہ ایک شخص سی وعدہ کیا کہ جب تک تو نہ آویگا مین

اس مکان سی نجاونگا وہ شخص وعدہ بہول گیا اور رہیہ حضرت ایکسال تک انتظار

مین اوسکی وہین بی بعد اسکی وہ شخص آیا کہا ایک سال سی تیرا منتظر ہون قولہ

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ علی بن ابراہیم نی صادق علیہ السلام سی روایت

کی ہی کہ خدا تعالی نی ایک فرشتہ پر غضب کیا بال اور پر اوسکی جہڑ گئی

اور ایک جزیرہ دریا مین پڑا تہا تا وقتیکہ ادریس علیہ السلام مبعوث ہوئی تو وہ

فرشتہ ادریس کی پاس آیا اور التماس دعا کی اون حضرت نی دعا کی کہ خدای

تعالی نی بدستور رتبہ اوسکا اوسکو عطا کیا وہ فرشتہ اوس احسان کی عوض مین

آیا اور ادریس سی کہا کہ جو کچہہ حاجت تمہاری ہو سو مین بجا لاؤن اونحضرت

نی کہا کہ مجکو آسمان پر لی چلو کہ مین ملک الموت کو دیکہون کہ اوسکی یاد سی عیش مجکو

تا گوار ہوتا ہی اوسنی اپنی پر پر اوٹہا لیا اور آسمان چہارم پر پہنچا دیا ملک الموت

کو دیکہا اور اوسنی سر اپنا جہکا لیا ادریسؑ نی سلام کیا اور کہا کہ سر جہکانیکا کیا

سبب ہی کہا کہ خدا کا حکم تہا کہ روح ادریس کو درمیان آسمان چہارم اور پنجم

کی قبض کر میں سخت تعجب میں تہا کہ تم زمین پر تہی اور درمیان زمین اور آسمان

کی بہت فاصلہ ہی اور گندگی اور موٹائی ہر آسمان کی بقدر پانسی برس کی راہ

کی ہی کیونکر میں قبض روح کرتا پس اتفاقا اس مقام پر پہنچا اوسی مکان پر قبض روح کے

اور اور روایات میں بہی آیا ہی کہ ملک الموت اونکو بہشت میں لی گئی اور وہ

وہین رہ گئی کسو واسطی کہ بہشت سی کوئی نکلتا نہین ہی مگر بعد قبض روح کی ان کی اصل بہشت

کی ہوئی تہی قصہ بہت طول ہی اسو اسطی نہین لکہا تکملہ زبر و بینات کی شرح

قولہ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا گیارہ حرف ہین زبر اوسکی چارسی چہالیس ہوتی

ہین نکلی اون سی یہہ عبارت یعنی یہہ عَلِيًّا وَصِيُّ الْأَحْمَدِ اور بینات اوسکی

پانسی چہانوی ہوتی ہین نکلی اون سی یہہ عبارت هُوَ عَلِيٌّ وَصِيُّ الْمُصْطَفٰی قولہ

مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ تیرہ حرف ہین زبر اوسکی چارسی اٹہالیس ہوتی ہین نکلی

اون سی یہہ عبارت وَهُوَ لَا يُحْمَلُوْنَ عَلٰى وَسُنُوْ قولہ وَمِنْ

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ تیرہ حرف ہین زبر اوسکی ایکہزار چہ سی چوسٹہ

ہوتی ہین نکلی اون سی یہہ عبارت النَّبِيُّ وَعَلِيٌّ وَعِتْرَتُهُمَا الْمَعْصُوْمُ

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝

اور کہتا ہی آدمی آیا جسوقت کہ مر وںنگا میں ہر آئینہ زندہ کرکی نکالا جاؤنگا میں زندہ

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

نہین یاد کرتا آدمی یہہ کہ پیدا کیا ہمنی اوسکو آگی اسکی سی اور نہتا وہ کچہہ چیز

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

پس قسم ہی پروردگار تیری کی البتہ جمع کرینگی ہم اونکو ساتہہ شیاطین کی بعد احاضر کرینگی ہم اونکو

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ

گرد دوزخ میں درحالیکہ وہ بزانو درآئی ہونگی بعد اسکی باہر لاوینگی ہم ہر گروہ سی ہر ایک اونکی

اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

کہ سخت تہی اوپر رحمن کی از روی سرکشی کی پس البتہ ہم دانا تر ہین ساتہہ اون لوگون کی

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ

اولی ہین ساتہہ دوزخ کی داخل ہونی مین اور نہین ہی تم مین سی مگر وارد ہونیوالا اوس دوزخ کا ہی تو اوپر

عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ

اوپر رب تیری کی واجب ہی کہ مقدر کیا گیا بعد اسکی نجات دینگی ہم اون لوگونکو کہ پرہیز کیا اور چہوڑینگی

الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

ظالمونکو بیچ اوسکی درحالیکہ زانو درآئی ہین اور جسوقت کہ تلاوت کیجاتی ہی اوپر اونکی آیات ہماری

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَيُّ

کہ روشن ہین کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی ہین واسطی اون لوگون کی ایمان لائی ہین کون دونون

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

فرقونسی بہتر ہی از روی درجہ کی اور بہتر ہی از روی قوت کی اور بہت ہلاک کیا ہم نی

فمالهم من قرن هم احسن اثاثا و رءيا ○ قل

پہلے اونکے اہل بہت سے کہ وہ بہتر تھے ازروے مال کے اور جمال کے

من كان في الضلالة فليمدد له الرحمن مدا

جو شخص کہ ہے بیچ گمراہی کے پس چاہیے مدد کرے اوسکو خدا ساتھ طول عمر کے

حتى اذا راوا ما يوعدون اما العذاب واما الساعة

تا اینکہ جب کہ دیکھیں گے اوس چیز کو کہ وعدہ کیا گیا ہے یا عذاب دنیا ہے اور یا عذاب قیامت ہے

فسيعلمون من هو شر مكانا واضعف جندا ○

پس قریب ہے کہ دیکھیں گے وہ کون ہے بد ازروے مکان کے اور ضعیف ہے ازروے لشکر کے

ويزيد الله الذين اهتدوا هدى والباقيات الصالحات

اور زیادہ کرتا ہے خدا اون لوگوں کی جنھوں کہ ہدایت پائی رہنمونی کی ہدایت کو اور باقیات صالحات

خير عند ربك ثوابا وخير مردا ○ افرايت

بہتر ہیں نزدیک رب تیرے کے ازروے ثواب کے اور بہتر ہیں ازروے بازگشت کے آیا پس کیا دیکھا تو نے

الذي كفر باياتنا وقال لاوتين مالا وولدا ○

اوس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ آیات ہماری کے اور کہا البتہ دیا جاؤنگا میں مال اور فرزند کو

اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدا ○ كلا

آیا مطلع ہوا ہے غیب کو یا لیا ہے نزدیک خدا سے کوئی عہد نہیں ہے ایسا کہ کہتا ہے

سنكتب ما يقول ونمد له من العذاب مدا ○ ونرثه

قریب ہے کہ لکھیں گے ہم اوس چیز کو کہ کہتا ہے اور طول کرینگے واسطے اوسکے عذاب سے

ما يقول وياتينا فردا ○ واتخذوا من دون الله الهة ليكونوا

بسبب اوس چیز کی کہ کہتا ہے وہ اور آویگا نزدیک ہمارے تنہا

لهم عزا ○ كلا سيكفرون بعبادتهم ويكونون عليهم ضدا ○

واسطے اونکے سبب عزت کے ایسا نہیں ہے قریب ہے کہ انکار کرینگے وہ ساتھ عبادت اونکی کے اور ہونگے وہ اونپر دشمن

وان منكم الا واردها یعنی نہیں ہے تم میں سے کوئی کہ وارد ہونیوالا

اوسی دوزخ کا ہر گاہ کہ لفظ وارد ہا عام ہے کہ مومنین اور کافرین سبکو شامل ہے

لہذا مفسرین نے اختلاف کیا ہے معنی ورود میں یا معنی ورود کی مشرف

ہونے کے ہوتی ہیں تا کہ لازم نہ آوے دخول جہنم کا مومنین کو اور یا بمعنی دخول

کے ہیں اور حضرت دونو معنوں کے وارد ہیں لیکن بمعنی اول مویدہ روایات اور علی بن ابراہیم نے حضرت

صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اونحضرت نے معنی اس آیہ کے میں فرمایا ہے کہ

آیا نہیں سنا تو نے کہ انسان کہتا ہے کہ وردنا ماء بنی فلان فهو الورود ولم

یدخله یعنی وارد ہوئے ہم آب بنی فلان پر حالانکہ داخل نہیں ہوا اور لیکن معنی ثانی

وہ حدیث ہے کہ مجمع البیان میں ابی سمیہ سے نقل کی ہے کہ اوسنے کہا کہ اختلاف

کیا معنی باہمدیگر معنی ورود میں بعضے دخول کے کہتے ہیں اور بعضے مشرف ہونے کے

کہتے ہیں تا اینکہ ابو سمیہ نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے سوال کیا حقیقت

اس ورود سے جابر نے اشارہ جانب گوش اپنے کے کیا اور کہا کہ دونو کان میرے

بہرے ہو جاویں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ سے سنا ہو کہ ورود اس آیہ میں بمعنی دخول

ہوں اور کوئی نیکو کار اور بدکار نہ رہیگا مگر یہہ کہ داخل دوزخ ہوگا اور دوزخ

ہو نہیں پر برد و سلاما ہو گئی چنانچہ ابراہیم خلیل ہوئی تہی بنابر اختلاف روایات
آتش جہنم فریاد کریگی کثرت برودت اپنی سی چنانچہ جناب [illegible] سی مروی ہی کہ روز
قیامت آتش جہنم مومن سی کہیگی کہ جا اے مومن کہ دیکہ سیری سی کہ نور تیری نی
حرارت میری کو بجہا دیا اور حدیث دیگر مین وارد ہی کہ اہل بہشت باہم یکدیگر سی
کہینگی کہ حق تعالی نی وعدہ داخل ہونی ہماری کا جہنم مین کیا تہا حالانکہ ہم داخل
نہوئی دوسرا جواب مین کہیگا کہ داخل ہوئی تہی تم جہنم مین لیکن بسبب برد و سلامتی
کی معلوم نہوا اور علی بن ابراہیم نی باوجود اسکی کہ حضرت صادق سی روایت معنی ورود
کی معنی اشراف کی کی ہی لیکن اسطرح سی کہا ہی کہ ایک حدیث مین آیا ہی کہ یہہ آیت منسوخ
ہوئی اس آیت سی کہ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ
أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا حضرت ابی جعفر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اسباب اور اموال
اور جمال جسطرح سی دفع کرنیوالا ہلاکت کا فرونکا نہوا اوسی طرح سی کفار قریش کو
منکر ولایت ائمہ معصومین علیہم السلام مین مال اور جمال اور لشکر اونکا وقت زوال
ہونی عذاب کی فائدہ نکریگا قولہ تعالی وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ معنی اسکی
بہت سی ہین ایک یہہ ہی کہ علی بن ابراہیم نی ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ خباب بن الارت کا حق اوپر عاص بن وائل کی تہا وہ مسلمانون سی
ہنسی کرتا تہا جب خباب نی اپنا حق اوس سی طلب کیا عاص نی از طریق ہنسی کی
اوس سی کہا کہ آیا تو اوس گروہ سی نہین ہی کہ جو لوگ گمان کرتی ہین کہ بہشت
مین طلا اور نقرہ اور ریشمی کپڑا ہی خباب نی کہا مین اوسی گروہ سی ہون پس

اوسنی کہا وعدہ ہمارا اور تیرا بہشت مین ہی بخدا قسم مجکو بہشت ملیگا اوس سی جو
تیری پاس دنیا مین ہی بیس [illegible] اگر [illegible] اسوقت خدا نی فرمایا أَفَرَأَيْتَ الَّذِي
كَفَرَ [illegible] قولہ کَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ قریب ہی کہ مشرکین کہینگی کہ قسم خدا کی ہی
ای پروردگار ہمارے ہم نہی شرک کرنیوالی اور بتون کی عبادت کا انکار کرینگی
أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا
آیا نہین دیکہا تو نی بہ تحقیکہ بہیجا ہمنی شیاطین کو اوپر کافرونکی تاکہ حریص کرین انکو اوپر گناہون کے
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ
پس تعجیل کر تو اوپر [illegible] عذاب کی جز این نیست کہ شمار کرتی ہین ہم [illegible] دن کہ جمع کرینگی ہم
الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ
متقیونکو طرف رحمن کی درحالت سواری اور لیجاتی ہین ہم گنہگارونکو طرف جہنم کی
وقف لازم وِرْدًا ۝ لَّا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ
درحالیکہ تشنہ ہونگی مالک نہونگی شفاعت کی مگر وہ شخص کہ لیا ہی نزدیک
وقف لازم الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۝ لَّقَدْ
خدا کی عہد کو کہا مشرکون نی لیا خدا نی فرزند ہر آئینہ
جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ
آئی تم بچیز بد نزدیک ہی کہ شگافتہ ہوجاوین آسمان اس کہنی سی
وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَن دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ
اور شگافتہ ہوجاوی زمین اور گرجاوین کوہ درحالیکہ ریزہ ریزہ ہین اس سی کہ دعوا کیا واسطی خدا کی

وَلَدًا ۝ وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِن كُلُّ
فرزند کا اور نہیں سزاوار ہی واسطی خدا کی یہ کہ لیوی فرزند کو نہین ہی کل
مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ۝
وہ چیز کہ بیچ آسمانون کی ہی اور زمین کی ہی مگر آنی والی طرف خدای بخشندہ کی بحال عبودیت
لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ہر آئینہ تحقیق احصا کیا اور شمار کیا شمار کرنا اور ہر ایک آنی والا ہی روز قیامت مین
فَرْدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ
درحالت تنہائی بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین اور عمل نیک کیا ہی قریب ہی کہ کریگا
لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ۝ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
واسطی اونکی خدا محبت کو جز این نیست کہ سہل کیا ہمنی قران کو لغت تیری کی تاکہ بشارت دی ساتھ اوسکی
الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم
پرہیزگارونکو اور ڈراوی ساتھ اوسکی قوم گردنکشون کو اور بہت ہلاک کیا ہمنی قبل انکی
مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ ع
زمانہ سی آیا دیکھتا ہی تو اونمین سی کسیکو یا سنتا ہی تو واسطی اونکی ذکر کو
قوله تعالى نعد لهم عدا جز این نیست کہ شمار کرتی ہین ہم واسطی اونکی نفسہا چند کو شمار کرنا
کہ بعد انقضاء اوس انفاس کے ہلاک ہونگی بروایت کلینی حضرت صادق علیہ السلام سی
ہوتا ہی کہ مراد ایام آجال ہی اور مفسران عامہ نی بھی اسیطرح سی لکھا ہی
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی نہج البلاغت مین فرمایا ہی نفس المرء خطاہ الی اجلہ

یعنی آدمی جو دم مارتا ہی گویا قدم نزدیک ہوتا ہی اپنی اجل سی قوله تعالى الی الرحمن وفدا
علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت امیر علیہ
السلام نی اس آیت کو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال کیا آنحضرت
نی فرمایا کہ ای علی وفد نہین ہوتی مگر سواران یہہ وہ لوگ ہین کہ ڈرتی ہین خدا
سی پس دوست رکھتا ہی اور مخصوص کرتا ہی اونکو اور عمل اونکی سی راضی ہی
پس نام رکھا خدا نی متقین اور بعد اوسکی حضرت نی فرمایا ای علی آگاہ ہو قسم ہی اوس
خدا کی کہ دانہ کو شگافتہ کیا ہی اور پیدا کیا مخلوقات کو بدرستیکہ وہی مومنین
نکلین گی قبور اپنی سی درحالیکہ سفید رو ہونگی مثل سفیدی برف کی اور انکی بدن پر
جامہای سفید ہونگی مانند سفیدی شیر کی اور نعلین طلا کی پانو مین ہونگی کہ بند اوسکی
مروارید درخشندہ سی ہونگی جناب امیر نی سوال کیا کہ کون ہین یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ حضرت نی فرمایا کہ ای علی یہہ ہین شیعہ تیری کہ مخلص تیری ہین اور تو امام اونکا ہی اور یہہ
سوال مع روایت دیگر مین بھی وارد ہی قوله تعالى ونسوق المجرمين الى جهنم وردا یعنی کھینچینگی ہم
گنہگارون اور کافرون کو مثل چارپایون کی طرف دوزخ کی اوس حالت مین کہ پیاسی
ہونگی اور مجمع البیان مین لکھا ہی کہ قرائت شاذ مین بہت کم ہے کہ یحشر
المتقون ویساق المجرمون دو نو فعل مجہول ہین یعنی حشر ورزکہ جمع کیے جاوینگی
پرہیزگارین اور چلائی جاوینگی گنہگارین طرف دوزخ کی اور کتاب عیون اخبار الرضا
علیہ السلام سی ظاہر ہوتا ہی کہ یہہ قرائت اہل بیت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی قوله تعالى
فانما یسرناہ متصل ہی کہ ضمیر اوسکی راجع بطرف لفظ عدا کی ہو کہ مراد اوس سی

دوستی علی ابن ابی طالب و اہل بیت علیہم السلام کی اور بعضون نے کہا ہی کہ ضمیر اسکی طرف قرآن
ہی لیکن معنی اول کہ سوا اوس سے ولایت علی اور ائمہ کی ہی اقرب بصواب
ہین اسواسطے کہ لفظ قرآن صریحا قبل اسکی مذکور نہین ہی حاصل سکا یہ ہوا کہ سوای
اسکی نہین ہی کہ آسان کیا ہمنی تقریر محبت و مودت امیر المومنین اور ائمہ معصومین کی
بسبب اسکی کہ تیری زبان مین ہی اے محمد کو کیا ہمنی آیات ولایت علی کی تا خبر دی گناہگاران شیعیان
کو خوشخبری دی اور بنی تیم اور بنی امیہ کو کہ عداوت اہل بیت نبوت و ولایت رکھتی
ہین بیم اور خوف دلاوی تکملہ در و مبانات رکوع ششم قوله امنوا پانچ حروف مین بیان
اوسکی مین سی تین حرف بیچ مین نکلی اوس سی یہ عبارت اے امنوا العلی ولی اللہ

ایاتہا ۱۳۵ کلماتہا ۱۳۴۱ **سورۃ طٰہٰ مکیۃ** حروفہا ۵۲۴۲ رکوعہا ۸

سورہ طٰہٰ وہ ایک سو پینتیس آیت ہی کہ مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ع
اے محمد نہین نازل کیا ہمنی اوپر تیری قرآن کو تاکہ تعب مین پڑے تو مگر قرآن پند ہی واسطی اوس شخص کے کہ ڈرتا ہی
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى
نازل کیا ہوا ہی اوس ذات کی جانب سے کہ خلق کیا زمین اور آسمانون بلند کو وہ رحمن ہی
الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا
عرش کی غالب ہے واسطی اوسکی ہی جو چیز بیچ آسمانون کی اور جو چیز کہ بیچ زمین کی ہی اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ
درمیان انکی ہی اور جو کچھ نیچے زمین کی ہی اور اگر آواز بلند کرے سخن کو پس بدرستیکہ وہ جانتا ہی
السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ
پوشیدہ اور زیادہ تر پوشیدہ کو خدا ایسا ہی کہ نہین ہی کوئی معبود مگر وہی واسطی اوسکی اسما نیک ہین اور تحقیق
اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
پہنچی ہی تجھی حدیث موسی کی جبکہ دیکھا آتش کو پس کہا موسی نے واسطی عیال اپنی کی توقف کرو تم
اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ
بدرستیکہ دیکھا مینی ایک آتش کو تا آنکہ لاؤن مین اوس سی ایک شعلہ آتش کا یا پاؤن مین نزدیک آگ کی
هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ
راہ گم کردہ کو پس جبکہ آیا نزدیک اوسکی ندا کی گئی اے موسی بدرستیکہ مین ہون رب تیرا
فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا
پس دور کر نعلین اپنی کو بدرستیکہ اے موسی تو بیچ میدان پاکیزہ کی کہ طوی نام ہی اور مینی
اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
برگزیدہ کیا تجھی پس سن تو واسطی اوس چیز کی کہ وحی کیا جاتا ہی بدرستیکہ مین خدا ہون کہ نہین ہی کوئی معبود مگر مین
فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ
پس عبادت کر تو میری اور برپا رکھ نماز کو واسطی یاد کرنی میری کی بدرستیکہ قیامت آنیوالی ہی
اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ
چاہتا ہون مین کہ پنہان کرون مین اوسکو تاکہ جزا دیا جاوی ہر نفس ساتھ اوسکی کہ عمل مین لاتا ہی پس نہین پھیری تجھی

عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ۝ وَمَا تِلْكَ

اوس سے وہ شخص کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ اوسکی اور تابع ہوا آرزو کی نفس اپنی کی پس ہلاک ہوگا تو اور یہہ کیا چیز ہی

بِيَمِينِكَ يَا مُوسَى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا

کہ دست راست میں تیری ہی اے موسی کہا یہہ عصا میرا ہی کہ تکیہ دیتا ہوں میں اوپر اوسکی

وَأَهُشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَى ۝ قَالَ أَلْقِهَا

اور گراتا ہوں میں پتی درخت کی ساتھ اوسکی [illegible] کہا ڈال دی اوسکو ای

يَا مُوسَى ۝ فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ۝ قَالَ خُذْهَا

موسی پس ڈالا اوسکو پس ناگاہ وہ عصا ہوا سانپ کہ دوڑتا تہا کہا خدا نے لی اسکو اے موسی

وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ۝ وَاضْمُمْ

اور نہ ڈر تو قریب ہے کہ پہیر دینگی ہم اسکو صورت اصلی اسکی کہ اول تہی اور ملا

يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى

ہاتہہ اپنی کو بیچ بازو اپنی کی تا کہ نکلی روشن اور سفید بغیر کسی عیب کی در حالیکہ یہہ معجزہ دوسرا ہے

لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ۝ اذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۝ ع

تاکہ دکھلاویں ہم تجھی معجزات اپنی سی معجزہ بزرگ جا تو طرف فرعون کی بہ تحقیق وہ طاغی ہوا ہے

قولہ تعالی طہ یعنی طہ کی معنی محمد کی ہیں بلغت طی اور حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ طہ ایک اسم ہے نام ہای پیغمبر سے اور معنی اوسکی یہہ ہیں یا طالب الحق الہادی الیہ اور احتجاج میں حضرت امیر المومنین سے روایت ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ دس برس اطراف انگشتان پر کہڑی ہوتی اور پاہای

حضرت ورم کر گئی تھی اور روی مبارک زرد و متغیر ہوا تھا تا آنکہ جناب حق تعالی سے عتاب آیا طہ الخ اور مجمع البیان میں لکھا ہے کہ جناب صادق علیہ السلام نے طہ پڑھا ہے کہ امر وطا ہے یعنی کہ قدم رکھ زمین میں نہ سر انگشتان پر اور اگر یہہ امر وطأ ہمزہ سے ہو پس ہمزہ ہا بدل ہوا ہے اور اگر یہہ امر وطا بالف ہو تو قلب ہمزہ بالف ہوا ہو ہای طہ ہای وقف ہے جو منقلب ہمزہ سے قولہ تعالی الا تذکرۃ الا بمعنی لکن ہے اور استثنا منقطع ہے قولہ تعالی علی العرش استوی خبر بعد خبر ہے اور مبتدا اسکا ہو ہے کہ محذوف ہے حاصل یہہ ہے کہ رحمان اور علی العرش استوی دونوں خبریں ہو کی قولہ تعالی فانہ یعلم السر واخفی حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سر وہ چیز ہے کہ نفس اپنی میں پنہان کریگا اور خفی وہ چیز ہے کہ خاطر اپنی میں گذرانی اور اوسکو فراموش کری قولہ تعالی له الاسماء الحسنی جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ واسطی اللہ سبحانہ کی نود ونہ نام ہیں جو شخص کہ احصا کری اونکو داخل بہشت ہوتا ہے قولہ تعالی اذ رأی نارا یعنی جسوقت دیکھا موسی نے آتش کو پس کہا اونہوں نے لاھلہ امکثوا الخ یعنی ہر چند نارا بظاہر یعنی آتش کی ہیں لیکن نزدیک حق تعالی کی انکی نور تہا کہ تجلی حق اور نبی حق تعالی کا تہا موسی ہر گاہ باہل و عیال اپنی نزدیک شعیب کی آئی اور قصد وطن کا واسطی دیکھنی مادر اپنی کی کیا شب تاریک میں ایسی صحرا میں پہنچی کہ ہوا نہایت سرد تھی اور راہ بھی گم کی تھی کہ وہ آتش نظر موسی میں آئی پس کہا اہل و عیال اپنی سی کہ تم اس جگہہ ٹھہرو بہ تحقیق میں

دیکھا ایک آتش کو تا لاؤن واسطی تمہاری اوس آتش سی ایک شعلہ کو کہ سر چوب پر سلگی
مین آگ ہو کی سمت آگی کہ تم اپنی بدنکو ساتھہ اوسکی گرم کرو یا پاؤن مین وہان آتش
کی راہ گم کردہ کو پس ہر گاہ موسی آئی نزدیک اوس آتش کی دیکھا ایک آتش سفید کو کہ
درخت عناب سبز کو گھیری ہوئی ہی ندا کی کہ ای موسی بدرستیکہ مین پروردگار تیرا ہون
اور تکرار انی اور انا کی واسطی تاکید کی ہی بعد اسکی حکم فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ کا ہوا یعنی
دور کر پاؤن اپنی سی نعلین کو تا قدم تیری اس ارض مقدس کو مس کرین اور ائمہ
آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ اون حضرت کی بعد عدم تسلیم نعلین اونکا
پوست مردہ سی جس طرح سی کہ اعتقاد اہل سنت کا ہی فرمایا ہی کہ یہ کلام موسی شیعوں محبت
اہل بیت کی تہی لہذا اختصاص الحکم بخلع نعلین سی اشارت کرتا ہی انتزاع محبت اہل عیال کی محبت ال
کی دل اپنی سی دور کرتا تا اینکہ محبت ہماری مین یکرنگ و یکدل ہو نہ یہ کہ دو محبت کو
من الاکسیر بالنفیسہ مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کانتا من جلد حمار میتہ
یعنی تہین وہ دو نو نعلین پوست خر مردہ سی بطریق تقیہ کی ہو گی

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ
کہا موسی نی ای پروردگار میری کہول دی واسطی میری سینہ میری کو اور آسان کر واسطی میری کام میری کو اور کشادہ کر
عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَاجْعَل لِّي وَزِيرًا
بستگی کو زبان میری سی تا سمجھین مخاطبین وغیرہ قول میری کو اور کر واسطی میری مددگار
مِّنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝
اہل میری سی ہارون کو کہ بھائی میرا ہی محکم کر وسیلہ اوسکی پشت اپنی کو

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا
اور شریک کر اوسکو بیچ امر میری کی تا کہ پاکی کرین تجھکو بہت اور ذکر کرین ہم تیرا بی شمار
إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ
بدرستیکہ تو ہی ساتھہ احوال ہماری کی بینا کہا خدا نی تحقیق دیا گیا تو مطلوب اپنی کو ای موسی
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ
اور برائینہ تحقیق منت کی ہم نی اوپر تیری ایک مرتبہ دیگر وقتیکہ الہام کیا ہم نی طرف
أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ
ماں تیری کی اوس چیز کا کہ الہام کی جاتی ہی یہ کہ ڈالدی اوسکو بیچ تابوت کی پس ڈال دی اوسکو
فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ
بیچ دریا کی پس ڈالدیوی اوسکو دریا ساتھہ کنارے کی تا لیوی اوسکو دشمن میرا اور دشمن اوسکا
وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝
اور ڈالا مین نی اوپر تیری محبت کو طرف اپنی سی تاکہ تربیت پاوی تو موافق ارادہ میری کی
إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن
وقتیکہ گئی بہن تیری دیکھ آئی کی کہا بہن نی آیا آگاہ کرون مین اوپر اوس شخص کی کہ
يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
تربیت کری اوسکو پس پہیرا ہم نی تجھی طرف ماں تیری کی تاکہ روشن ہوں آنکہیں اوسکی اور اندوہناک نہ ہو
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ
اور تو نی قتل کیا ایک نفس کو پس نجات دی ہم نی تجھی غم سی اور آزمایش کی ہم نی تیری آزمائش

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ

پس رہا چند سال بیچ اہل مدین کی بعد اسکی آیا تو اوپر

قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ اذْهَبْ

وقت مقدر کی اے موسی اور برگزیدہ کیا میں نے تجھکو واسطی رسالت اپنی کی جا تو

أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا إِلَىٰ

اور بھائی تیرا ساتھ معجزات میری کی اور سستی نکرو بیچ ذکر میری کی جاؤ تم دونو طرف

فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ

فرعون کی بدرستیکہ وہ سرکش ہوا پس کہو تم دونو واسطی اوسکی سخن نرم شاید کہ وہ پند پذیر ہو

أَوْ يَخْشَىٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ

یا ڈری عذاب سی کہا ان دونو نی اے رب میری بدرستیکہ ہم خوف کرتے ہیں کہ جلدی کرے اوپر ہمارے یا

أَن يَطْغَىٰ ۝ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ

یہ کہ زیادہ کرے سرکشی کو کہا خدا نی نہ ڈرو تم دونو بدرستیکہ میں ساتھ تم دونو کی سنتا اور دیکھتا ہوں

فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ

پس جاؤ طرف اوسکی اور کہو کہ ہم بھیجی ہوئی ہیں پروردگار تیری کی پس بھیج تو ساتھ ہماری بنی اسرائیل کو

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ

اور نہ عذاب کر انکو تحقیق آئی ہیں ہم طرف تیری ساتھ معجزہ کی جانب پروردگار تیری سی اور سلامتی اوپر

عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ

اوس شخص کی پیروی کی ہدایت کی بدرستیکہ ہم تحقیق وحی کی گئی طرف ہماری بدرستی کہ عذاب

عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ

اوپر اوس شخص کی جسنی تکذیب اور روگردانی کری کہا فرعون نی پس کون ہی رب تمہارا اے موسی

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝

کہا موسی نی کہ پروردگار میرا وہی ہی کہ دیا ہی ہر شی کو صورت اوسکی بعد اسکی ہدایت کی اسنی کہا

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي

فرعون نی پس کیا حال ہی اہل قرنہای گذشتہ کا کہا موسی نی کہ علم اسکا نزدیک رب میری کی ہی بیچ

كِتَابٍ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

لوح محفوظ کی نہیں خطا کرتا پروردگار میرا اور نہیں فراموش کرتا ایسا وہ پروردگار کہ گردانا واسطی تمہاری زمین کو

مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فرش اور پیدا کیا واسطی تمہاری بیچ اوسکی راہوں کو اور نازل کیا آسمان سی پانی کو

فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ۝ كُلُوا وَارْعَوْا

پس نکالا ہمنی بسبب اوسکی اقسام گیاہ گوناگون سی کہاؤ تم اور چراؤ تم

ع أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ۝

انعام اپنی کو بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیاں ہیں واسطی صاحبان عقل کی

قوله تعالى رب اشرح لي صدري ويسر لي امري علی بن ابراہیم نی حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو لڑکا بنی اسرائیل کی پیدا ہوتا تہا فرعون اوسکی قتل کا حکم دیتا تہا کسواسطی کہ اوسکو معلوم ہوا تہا کہ ان دنوں میں ایک لڑکا پیدا ہوگا کہ اوسکی ہاتہہ سی فرعون ہلاک ہوگا اسواسطی قتل کرتا تہا لیکن جب موسی

علیہ السلام پیدا ہوئی وہ اونکی پیدایش سی مطلع نہوا اور حکم خدا سی ایک مدت تک
فرعون کی ہاتھہ مین پرورش پائی القصہ ایکروز موسی علیہ السلام فرعون کی پاس
بیٹھی تھی کہ چھینک آئی بعد چھینک کی موسی علیہ السلام نی الحمد للہ رب العالمین
کہا فرعون اس بات سی آزردہ ہوا اور کہا کہ یہہ کیا کلمہ تھا کہ اس لڑکی کی مونہہ سی
نکلا موسی نی ہاتھہ اوسکی ڈاڑہی پر کہ بہت بڑی اور گھنی تھی پہنچایا اور تھوڑی
بال اوکھاڑ لیے فرعون کو اس سی نہایت رنج اور صدمہ پہنچا ارادہ قتل کا کیا آسیہ
نی کہا کہ یہہ لڑکا مستحق قتل ہی مارنا نچاہیی فرعون نی کہا کہ یہہ سب جانتا ہی آسیہ نی کہا
کہ خرما اور انگارا آگ کا اسکی آگی رکھو حال اوسکی دانائی اور نادانی کا دریافت ہوجاویگا
پس وہ دونو چیز رکھا موسی علیہ السلام نی چاہا کہ خرما لی لیکن جبرئیل علیہ السلام نی ہاتھ
اونکا آگ پر ڈالدیا اونہون نی آگ اوٹھا کی مونہہ مین ڈال لی اس سبب سی زبان اونکی
جل گئی اور لکنت زبان مین ہوگئی اسواسطی دعا کی پھر زبان درست ہوگئی واحلل عقدة
من لسانی یفقہوا قولی روایت ہی کہ فرعون سی کاہنون نی کہا تھا کہ ان دنون مین
ایک لڑکا موسی نام بنی اسرائیل مین پیدا ہوگا کہ ہلاکت فرعون اوسکی ہاتھہ ہوگی
فرعون نی بنی اسرائیل کی ہر ایک عورت پر ایک عورت قبطیہ کو معین کیا کہ ان
عورتونکو مہلت نہ دین کہ اپنی شوہرون سی مواصلت کرین اور اگر احیانا لڑکا ہو تو قتل
کرین جب مادر موسی حاملہ ہوئین اور موسی علیہ السلام پیدا ہوئی تو اونکی مادر نی
کہا کہ اب یہہ لڑکا قتل ہوگا حقتعالی نی محبت موسی کی دل مین اوس عورت قبطیہ کی
ڈالدی کہا اوسنی اے مادر موسی تو مت ڈر جو شخص کہ اس لڑکی کو دیکھی گا اوسکو محبت

اوسکی ہوگی اور اوسکی قتل پر راضی نہوگا پس صندوق ایک خدا کی طرف سی غیب سی اونکی پاس
پہنچا اور حکم ہوا کہ موسی کو صندوق مین رکھکر اور بند کرکی رود نیل مین ڈالدی مین اوسکو
پھر تیری پاس پہنچا دونگا مادر موسی نی اوسیطرح کیا اتفاقا وہ صندوق بہتا ہوا دریا
مین فرعون کی کوٹھی کی پاس پہنچا فرعون اور اوسکی جورو آسیہ کنارہ مین بیٹھی تھی نظر فرعون کی
اوسپر پڑی حکم کیا کہ صندوق نکال کر اوسکی پاس لاوی جب اوسکو کہولا دیکھا کہ ایک لڑکا
نہایت حسین اور جمیل ہی فرعون نی کہا یہہ لڑکا بنی اسرائیل کا ہی کہ اس عصر مین خدا اپنی محبت
موسی کی فرعون اور آسیہ کی دل مین ڈالدی لیکن باوجود اسکی ارادہ قتل کا کیا آسیہ نی
کہا کہ اسی قتل نکرو ہم اسکو فرزندی مین لیتی ہین قریب ہی کہ اس سی نفع پہنچیگا پس
اوسکی پرورش مین مشغول ہوئی اوسکی دودہ پلانیکو بہت عورتین تلاش کین لیکن کسی کا دودہ
نہ پیتی تھی کہ بہن موسی کی مادر کی پاس لی گئی اور اوسکو دایہ گری مین مقرر کیا پس اوسکا دودہ پیا اور اونہی نی پرورش پائی
لآیٰتٍ لِاُولِی النُّہیٰ جناب صادق علیہ السلام سی روایت علی بن ابراہیم وارد ہی کہ ہم اولی
النہی ہین یعنی ہم صاحبان اخبار ہین کہ خداتعالی سی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کو پہنچی ہین اور پیغمبر سی
مرتضی علی کو اور وہ سب خبرین منتقل ہوئین بطرف آیمہ ہدی کی بنابراس حدیث کی معلوم ہوتا ہی کہ
نہی سی خبر کی ہی چنانچہ ارباب لغت نی بھی معنی نہی کی یہ معنی خبر کی تحریر کیی ہین ۵
مِنْہَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْہَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْہَا نُخْرِجُکُمْ
اوسی خاک زمین سی پیدا کیا ہمنی تمکو اور بیچ اوسی زمین کی پھیر لیجاوینگی ہم تمکو اور اوسی مین سی باہر لاوینگی ہم تمکو
تَارَۃً اُخْرٰی ۝ وَلَقَدْ اَرَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا کُلَّہَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی
مرتبہ دیگر اور بہ تحقیق ہمنی دکھلایا ہمنی فرعون کو معجزات اپنی سب کی سب پس تکذیب کی موسی کی اور انکار کیا

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ۝

کہا فرعون نے کیا آئی ہو تم طرف ہماری کہ باہر کرو ہمکو زمین ہماری سے ساتھ جادو اپنی کے اے موسی

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

پس البتہ لاوینگے ہم واسطے تیری سحر مثل سحر تیری کی پس کر درمیان ہمارے اور درمیان اپنی

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ۝

ایک وعدہ کہ نہ خلاف کریں اوس سے ہم اور نہ تو بیچ مکان برابر کی

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

کہا موسی نے وعدہ تمہارا روز زینت کی ہی اور یہ کہ جمع کیے جاوین لوگ وقت چاشت کی

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۝ قَالَ لَهُم

پس پھرا فرعون مجلس سے پس جمع کیا ساحران مکر اپنی کو پس آیا کہا واسطے اون کے

مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم

موسی نے ای تم پر ای ساحران نہ افترا باندھو اوپر خدا کی جھوٹ کو پس ہلاک کرے تمکو خدا

بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ۝ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم

ساتھ عذاب کی اور تحقیق کہ نابکار ہوا وہ شخص کہ افترا کیا خدا پر پس منازعت کی انہوں نے جادوگروں نے کام اپنے میں

وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ۝ قَالُوا إِنْ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن

اور پنہان کہا انہوں نے راز کو کہا انہوں نے تحقیق یہ دونوں البتہ جادوگر ہیں چاہتے ہیں

يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ

کہ نکالیں دونوں تمکو زمین تمہاری سے بسبب جادو اپنی کی اور لیجاویں دونوں طریقہ [illegible]

الْمُثْلَىٰ ۝ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ

اچھی تمہاری کو پس جمع کرو تم اسباب مکر اپنی کو بعد اسکی آؤ صف باندھ کر اور تحقیق رستگار ہوا

الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن

آج کی دن وہ شخص کہ غالب ہوا کہا جادوگروں نے ای موسی یا یہ کہ ڈالی تو اور یا یہ کہ

نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ

ہوویں ہم پہلی اوس شخص سے کہ ڈالی آلات سحر کو کہا موسی نے بلکہ ڈالو تم پس ناگہان رسیاں ان کے

وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝

اور عصا اون کی خیال کیا جاتا تھا طرف موسی کی جادو اون کی سے [illegible]

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ

پس پائی بیچ نفس اپنی کی ازروی خوف کی موسی نے کہا ہم نے نہ خوف کر تو

إِنَّكَ أَنتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا

ہر آئینہ تو ہی غالب ہے اور ڈال وہ چیز کہ بیچ ہاتھ داہنی تیری کی ہی تا کھالی اوسکو جو بنایا انہوں نے

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ۝

ہر آئینہ جو بنایا انہوں نے مکر جادوگر کا ہے اور نہیں رستگار ہوتا ہے جادوگر جس جگہ کہ آوے

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝

پس ڈالے گئے جادوگر واسطے سجدہ کی کہا انہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار ہارون اور موسی کی

قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ

کہا فرعون نے ایمان لائے تم واسطے موسی کی پہلی اسکی کہ اجازت دوں میں واسطے تمہارے ہر آئینہ وہ البتہ بڑا تمہارا

الذی علمکم السحر فلاقطعن ایدیکم وارجلکم من

ایسا وہ کہ تعلیم کیا تمکو جادو پس البتہ کاٹونگا مین ہاتھ تمہارے اور پاؤن تمہارے جانب

خلاف ولاصلبنکم فی جذوع النخل ولتعلمن اینا

مخالف سی اور البتہ سولی دونگا ہم تمکو بیچ تنہ درخت کہجور کی اور البتہ جانو گے تم کہ کون ہم مین

اشد عذابا وابقی ۝ قالوا لن نؤثرک علی ما جاءنا

سخت تر ہی ازروی عذاب کی اور ہمیشہ باقی رہنی والا کہا اونہون نی ہرگز اختیار کرینگی ہم تجکو اوپر اون چیزون کی کہ آئی ہمارے پاس

من البینات والذی فطرنا فاقض ما انت قاض

معجزات سی اور وہ ایسا کی جسنی پیدا کیا ہمکو پس حکم کر جسکا تو حاکم ہے

انما تقضی هذه الحیوة الدنیا ۝ انا امنا بربنا لیغفر لنا

سوای اسکی نہین ہی کہ تو حکم کریگا حیات دنیا پر بدرستیکہ ہم ایمان لائی ساتھ پروردگار اپنی کی تاکہ بخشی

خطایانا وما اکرهتنا علیه من السحر والله خیر

گناہان ہمارے کو اور اوس چیز سی کہ اکراہ کیا تو نی ہمکو اوپر اوسکی جادو سی اور اللہ بہتر ہے

وابقی ۝ انه من یأت ربه مجرما فان له جهنم لا یموت

اور باقی ہی بدرستیکہ شان یہہ ہی کہ جو شخص آوی نزدیک پروردگار اپنی کی حالیکہ مجرم ہو پس تحقیق اوسکی واسطی دوزخ ہے نہ مریگا

فیها ولا یحیی ۝ ومن یأته مؤمنا قد عمل الصالحات

بیچ اوسکی اور نہ زندہ ہوتا ہی اور جو کوئی آوی نزدیک اوسکی حالیکہ مؤمن ہی بدرستیکہ عمل کیی ہون نیک

فاولئک لهم الدرجات العلی ۝ جنات عدن تجری

پس وہ لوگ واسطی اونکی مرتبہ ہای بلند ہی بہشت ہای واسطی رہنی کی جاری ہے

تحتها الانهار خالدین فیها

نیچی اوسکی نہرین ہمیشہ رہنگی بیچ اوسکی

وذلک جزاء من تزکی

اور یہہ ثواب اوس شخص کا ہی جو پاک ہی کفر سی

قولہ ان هذان لساحران ان مخففہ ہی مثقلہ سی اور لام ساحران کا

واسطی فرق کی ہی درمیان ان مخففہ اور ان نافیہ کی اسواسطی کہ بعد ان مخففہ

کی لام لاتی ہین بخلاف ان نافیہ کی اور تقدیر کلام اس نہج پر ہی

انه هذان لساحران یعنی بدرستیکہ شان یہہ ہی کہ موسی اور

ہارون دونو جادوگر ہین بنابر اسکی ضمیر ہو کی اسم ان ہی اور مجموعہ

مبتدا و خبر کہ ہذان لساحران ہی خبر اوسکی ہی قولہ وما اکرهتنا

علیه من السحر روایت کی ہی کہ جادوگرون نی فرعون سی کہا کہ ہمنی

دیکہا موسی علیہ السلام سوتی تہی اور عصا اونکا اونکی نگہبانی کرتا تہا پس

اس طرح کا جادو نہین ہوتا ہی کسواسطی کہ جسوقت جادوگر سو جاتا ہی تب جادو

باطل ہو جاتا ہی فرعون نی بات اون جادوگرون کی قبول نکی اور موسی علیہ

السلام کی ساتھ حکم مقابلہ کا کیا اونہون نی بکراہت قبول کیا اسواسطی حق تعالی

نی ما اکرهتنا علیه فرمایا تکملہ بر و مینات رکوع دوازدہم قولہ ثم اهتدی ساتھ

ہین نیز اوسکی نور سی ساتھہ ہوتی ہین نکلی وسس سی یہہ عبارت

الخ الی ولایة علی والمعصوم من ولد

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ
اور بتحقیق وحی کی ہمنے طرف موسی کی کہ لیجا میرے بندوں کو پس مار کر
لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ○
واسطے اونکے راہ بیچ دریا کے درحالیکہ خشک ہو نہ ڈریگا تو پکڑے جانیسے فرعون کے اور نہ ڈریگا
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ
پس پیچھے ہوا اونکے یعنی بنی اسرائیل کے فرعون ساتھ لشکر اپنے کی پس چھپایا اونکو دریا نے جسقدر کہ چھپانا اونکو
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ○ يٰبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ
اور گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنے کو اور نہ ہدایت کی اونکو اے بنی اسرائیل
قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ
بتحقیق نجات دی ہمنے تمکو دشمن تمہارے سے اور وعدہ دیا ہمنے تمکو بجانب کوہ طور
الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ○ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
کے داہنی طرف کے اور نازل کیا ہمنے اوپر تمہارے ترنجبین اور مرغ بریان کو کھاؤ تم پاکیزہ
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ
اوس چیز سے کہ روزی دی ہمنے تمکو اور نہ سرکشی کرو بیچ اوسکے پس واجب ہوگا اوپر تمہارے غضب میرا اور جو
يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ○ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ
کہ واجب ہوا اوپر اوسکے غضب میرا پس بتحقیق کہ ہلاک ہوا اور بدرستیکہ میں البتہ بخشنے والا ہوں واسطے اوسکے جو توبہ کرے
وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ○ وَمَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ
اور ایمان لایا اور عمل کیا نیک پھر ہدایت پائی اور کس چیز نے جلدی کی تجھکو ای موسی قوم سے

يٰمُوْسٰى ○ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ
اے موسی کہا موسی نے وہ گروہ عقب میرے ہیں اور جلدی کی میں نے طرف تیری ای رب میرے
لِتَرْضٰى ○ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ
تاکہ راضی ہو تو کہا خدا نے پس بتحقیق امتحان کیا ہمنے قوم تیری کو بعد جانے تیرے کے اور گمراہ کیا اونکو
السَّامِرِيُّ ○ فَرَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا
سامری نے پس رجوع کیا موسی نے طرف قوم اپنی درحالیکہ غضبناک اور اندوہناک تھے
قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ
کہا موسی نے اے قوم میری آیا نہیں وعدہ کیا تمکو رب تمہارے نے بوعدہ نیک پس دراز ہوا اوپر تمہارے
الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وعدہ یا ارادہ کیا تمنے عبادت کو سالہ کی ہیکہ واجب ہوا اوپر تمہارے غضب رب تمہارے کا
فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ○ قَالُوْا مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
پس خلاف کیا تمنے وعدہ کو میرے کہا اونہوں نے نہیں خلاف کیا ہمنے وعدہ تیرا ساتھ اختیار اپنے
وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
ولیکن ہم اوٹھاتے گئے بوجھ زیور کو واسطے زینت قبطی قوم کی پس ڈالا ہمنے اوسکو آگ میں
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ○ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
پس اسیطرح ڈالا سامری نے پس نکالا واسطے اونکے گوسالہ کو ایک جسم اوسکی
خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ○ اَفَلَا يَرَوْنَ
آواز تھی پس کہا سامری نے اور تابعین اوسکے نے یہ ہے معبود تمہارا اور معبود موسی کا پس بھول گیا

ع

الا یرجع الیہم قولا ولا یملک لہم ضرا ولا نفعا

یہ کہ نہیں پھیر دیتا وہ گوسالہ طرف اونکی گفتگو کو اور نہیں مالک ہی واسطی اونکی ضرر اور نہ منفعت کا

وما اعجلک عن قومک یا موسی ہر گاہ موسی بجہت لانی توریت کی متوجہ کوہ طور

ہوئی بچیرو نزدیک پہنچی طور کی نہایت اشتیاق سی قوم اپنی کو چہوڑ کر بالائی طور تنہا

گئی چنانچہ کتاب مصباح الشریعۃ میں روایت کی ہی کہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا

کہ موسی نی اس عرصہ میں چالیس دن گذری تہی نہ کہانا کہایا اور نہ پانی پیا اور نہ کسی چیز کی

خواہش کی بنابراسکی خطاب پہنچا وما اعجلک عن قومک یا موسی قالوا ما اخلفنا موعدک

یعنی کہا عابدین گوسالہ نی کہ نہیں خلاف کیا ہمنی وعدہ تیرا کسی ساتہ اختیار اپنی کی اور

مجمع البیان نی لکہا ہی کہ ضمیر قالوا کی راجع اوس جماعت کی طرف ہی کہ عبادت گوسالہ کی

نہیں کی تہی کہ کہا اونہوں نی کہ ہم تیری وعدہ کی مخالف نہیں ہوئی اسواسطی کہ ہم اپنی

ایمان پر باقی رہی ہیں لیکن عبادت کنندگان گوسالہ کو باز نہیں کہہ سکتی اسواسطی کہ جماعت

مومنین بہت کم تہی چنانچہ روایت میں آیا ہی کہ وہی عابدین گوسالہ چہہ لاکہہ تہی بروایت

علی بن ابراہیم ہفتاد ہزار شخص تہا اور جماعت مومنین ... ولکنا حملنا

اوزارا من زینۃ القوم یعنی ہم وہاں کی لیکن گرانبار کئی گئی ہم بوجہہ کو زینت قوم

سی منقول ہی کہ گروہ قبطیان نی زیور وغیرہ عاریت لئی تہی واسطی عرس کی یا عید کی

عید کی پس قوم الا ہمنی بیچ آتش کی اوسی زیور کو بحکم سامری کی یا بحکم ہارون کی پس

سامری نی بہی زیور کو پس پہر لایا سامری اون میں پوری کہ جو آگ میں ڈالا تہا بشکل ایک گوسالہ کی

جسم کو واسطی اوسکی آواز گوسالہ تہی پس کہا سامری نی یہہ ہی خدا تمہارا اور خدا موسی کا

ولقد قال لہم ہارون من قبل یا قوم انما فتنتم

اور جو آینہ تحقیق کہا واسطی اونکی ہارون نی قبل آنی موسی کی ای قوم سوا اسکی نہیں ہی امتحان کی گئی تم

بہ وان ربکم الرحمن فاتبعونی واطیعوا امری قالوا لن

ساتہ اوسی گوسالہ کی اور بدرستیکہ پروردگار تمہارا خدا ہی پس پیروی کرو میری بیچ عبادت اور اطاعت کرو حکم میری کی کہا اونہوں نی ہرگز

نبرح علیہ عاکفین حتی یرجع الینا موسی قال

ہمیشہ رہیں گی ہم اوپر عبادت اوسی گوسالہ کی حالیکہ اقامت کرنیوالی ہیں یہانتک کہ پہر آوی طرف ہماری موسی کہ جب طور سی آیا کہا موسی نی

یا ہارون ما منعک اذ رایتہم ضلوا الا تتبعن

کہ ای ہارون کس چیز نی منع کیا تجہی جسوقت کہ دیکہا تونی اونکو گمراہ ہوئی وہ یہہ کہ پیروی کی تونی میری

افعصیت امری قال یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا براسی

آیا پس نافرمانی کی تونی حکم میری کی کہا ہارون نی ای بیٹی میری ماں کی نہ پکڑ تو ڈاڑہی میری کو اور نہ بال سر میری کو

انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی اسرائیل ولم

بدرستیکہ میں ڈرتا تہا یہہ کہ کہی تو کہ جدائی ڈالی تونی درمیان بنی اسرائیل کی اور نہ

ترقب قولی قال فما خطبک یا سامری قال بصرت

پاس کیا تونی قول میری کا کہا موسی نی کہ کیا چیز باعث ہوئی تجہی ای سامری کہا اوسنی دیکہا میں نی

بما لم یبصروا بہ فقبضت قبضۃ من اثر الرسول فنبذتہا

ساتہ اوس چیز کی کہ نہیں دیکہا اونہوں نی ساتہ اوسکی پس لی میں نی ایک مٹہی خاک کی نشان سم اسپ جبرئیل کی پس ڈالا میں نی اوسکو

وکذلک سولت لی نفسی قال فاذہب فان لک

اور اسیطرح آراستہ کیا واسطی میری نفس میری نی کہا موسی نی پس جا تو پس بدرستیکہ واسطی تیری

فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ

بیچ زندگانی دنیا کی یہہ کہ کہی تو کہ نہین ہی اختلاط اور [illegible]

وَانْظُرْ إِلٰى إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ

اور دیکہہ تو طرف معبود اپنی کی ایسا کہ تہا تو اوپر اوسکی اقامت کرنیوالا [illegible]

لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

پراگندہ کرینگی ہم اوسکو بیچ دریا کی [illegible] معبود تمہارا [illegible] ایسا کہ نہین ہی [illegible]

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

احاطہ کیا ہی ہر شی کو ازروی علم کی اسیطرحسی بیان کرتی ہین ہم اوپر تیری ای محمد [illegible]

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ

اور تحقیق دیا ہم نی تجکو نزدیک اپنی سی قرآن جو کوئی [illegible]

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

روز قیامت مین بار گناہ کو [illegible] ہمیشہ رہنی والی بیچ اوسکی اور برا ہی واسطی اونکی روز قیامت

حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا

[illegible]

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

[illegible] ہم [illegible]

يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا

کہ کہتی ہین وہ جسوقت کہ کہی گا مثل اونکا ازروی عقل کی نہین رہی تم مگر ایک دن

قوله فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ الآیہ علی بن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ حق تعالی نی موسی علیہ السلام سی وعدہ کیا کہ بعد گذرنی تیس روز کی توریت کی الواح لکہو کر بہیجونگا جب موسی علیہ السلام کی یہہ خبر بنی اسرائیل مین پہنچائی اور آپ اپنی وعدہ گاہ پر گئی اور درمیان قوم کی ہارون علیہ السلام اپنی بہائی کو جانشین کیا جب تیس روز گذری اور موسی علیہ السلام نہ آئی بنی اسرائیل کو زیادتی دس روز کی خبر نتہی ہارون علیہ السلام کی قصد قتل کا کیا اور کہا کہ موسی نی ہمسی جہوٹہ کہا اور ہمکو بازی دی اور بہاگ گیا شیطان نزدیک بنی اسرائیل کی آیا بصورت آدمی کی اور کہا کہ موسی اب نہ آویگا تم لوگ سونی کو جمع کرو ہم تمہاری واسطی معبود بناوینگی کہ اوسکی پرستش کرو جس روز کہ فرعون کو خدائی نی رود نیل مین غرق کیا تہا سامری کہ بہترین صحابہ موسی علیہ السلام تہا انکی ہمراہ چلا جاتا تہا ایک شخص کو دیکہا گہوڑی پر چڑہا چلا جاتا تہا دیکہا کہ گہوڑی کی سم کی نیچی کچہہ خبر جاندار ہی اور جلدی ہی معلوم کیا کہ یہہ سوار جبریل ہی پس سامری نی ایک مشت خاک اوسکی سم کی نیچی سی اوٹہائی اوسکو حرکت کرنی والی پایا اوسکو کپڑی مین باندہا اور ہمیشہ بنی اسرائیل پر فخر کرتا تہا کہ مین ایسی چیز پر مطلع ہوا اور تم نہوی پس شیطان کی حکم سی بنایا اوسی زیورات سونی سی کہ جو بنی اسرائیل قبطیون کا لائی تہی ایک گوسالہ بنایا اور سامری سی کہا کہ اوسکی درمیان وہ خاک ڈال پانی الفور اوسکی جسم مین روح پیدا ہوئی اور چلنی لگا اور آواز ظاہر ہوئی اوسوقت بنی اسرائیل نی اوسکو سجدہ کیا ستر ہزار آدمی تہی اور اونکی توبہ کرنی کا احوال سورۂ بقر مین مذکور ہوا ہی قوله قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ الآیہ یعنی جاتو اوسی جانا ہی نیرے واسطی تیری زندگانی دنیا مین عذاب یہہ مقرر ہوا ہی کہ جو تو ہر شخص کو کہ نزدیک تیری آوی کہ نہ اختلاط کرو کرو در صورت آمیزش گرفتار ہو عذاب

ب ہوئی چنانچہ جن لوگوں نے کہ ملاقات اوس سے کی بعارضہ بخار گرفتار ہوئے بنا براسکے
لوگوں نے اوس سے نفرت کی اور سامری مانند چارپایے کی صحرا میں گشت کرتا تھا اور بعضی نے
میں مذکور ہے کہ اولاد سامری بھی اس عقوبت میں مبتلا تھی اور مصر و شام میں مشہور سامرہ
کے ساتھ ہیں چنانچہ علی بن ابراہیم نے تصریح اسکی کی ہے اور یہ عقوبت مذکور عقوبت دنیوی ہے
اور عقوبت اخروی کی اشارہ اوسکا اس آیت میں ہے وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ لَنُحَرِّقَنَّهٗ
معنی اسکی یہ ہیں کہ ہر آئینہ جلاوینگے ہم اوسکو آتش سے یہ معنی مقتضی ہیں کہ بفتح نون اور سکون
حا حطی پڑھا جاوے اور موید اسکی وہ روایت ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول
ہے کہ اس لفظ کو بفتح نون اور سکون حا حطی قرأت فرمایا یعنی جمع کرینگے ہم گنہگاروں کو روز
کی کہ سبز ہونگے کبود چشم کہ بدترین رنگ چشم ہے نزدیک عرب کے اسواسطے کہ اہل روم دشمن
عرب ہیں کہ وہ کبود چشم ہیں اور استعمال ہے کہ زرقا یعنی کور کی ہیں

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ○
اور سوال کرتے ہیں تجھسے پہاڑونکے پس کہہ تو پراگندہ کریگا اوسکو رب میرا پراگندہ کرنا
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ○ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا
پس چھوڑے اون پہاڑونکو کہ حال ہموار ہو جاوے نہ دیکھیگا تو بیچ زمین کے نشیب کو اور نہ فراز کو
يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
اوس دن پیروی کرینگے آواز دینے والے پکارنے کی خدا کے کہ نہیں کجی ہے واسطے اوسکی اور پست ہوئین آوازین
لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ○ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ
واسطے ہیبت خدا کے پس نہیں سنیگا تو مگر صدائے آہستہ اوس دن کہ نہیں نفع دیگی شفاعت

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ○ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
مگر جس شخص کو اجازت دیگا خدا اور راضی ہو اوسکی بات سے جانتا ہے خدا جو آگے ہے اونکے
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ○ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
اور جو پیچھے ہے اونکے اور نہیں احاطہ کرتے ہیں وہ لوگ ساتھ اسکی ازروئے علم کے اور ذلیل ہوئین منہ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ
واسطے خدا زندہ و پائندہ کے اور تحقیق ناامید ہوا وہ شخص کہ اوٹھایا ظلم کو اور جس شخص نے عمل کیا
مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ○
نیک درحالیکہ وہ مومن ہے پس نہ خوف کریگا ظلم کو اور نہ نقصان کو
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ
اور اسیطرح نازل کیا ہمنے اوسی قرآن کو عربی میں اور مکرر کیا ہمنے بیچ اوسکی آیات وعید
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
تا شاید کہ وے پرہیز کریں یا حادث ہووے واسطے اونکے ایک پند اور عبرت پس برتر ہے خدا
الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى
بادشاہ برحق اور نہ جلدی کر ساتھ قرآن کے پہلے اس سے کہ تمام ہو
اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ
طرف تیری وحی اوسکی اور کہہ تو اے پروردگار میرے زیادہ کر تو مجھے علم اور ہر آئینہ تحقیق کہ عہد کیا ہمنے
اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ○ ع
طرف آدم کی پہلے ان دنوں کے پس ترک کیا اوسنے دعا کو اور نہ پایا ہمنے واسطے اوسکی قصد

قوله تبارک و تعالیٰ هاقاعا صفصفا علی بن ابراہیم فرماتی ہیں تحقیق آدمی زمین کو کہتی ہیں [illegible]
نہایت سخت ہو کر خاک او مین نہوا و صفصف وہ زمین ہی کہ جسمین [illegible] اوگی اسی طرح
ہموار ہوجائگی کہ معلوم نہوگا کہ پہاڑ کہان تہا قوله فلا تسمع الا همسا علی بن ابراہیم نی
حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ روز قیامت کو خدا تعالیٰ ایک فرشتہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پاس بہیجیگا اوس وقت مین کہ وہ جناب واسطی شیعیان علی [illegible]
علیہ السلام کی روتی ہونگی پس کہیگا فرشتہ کہ بالتحقیق خدا نی کہا ہی ای محمد [illegible]
علیہ السلام جو مین بخش یا ہمنی اونکو واسطی تیری اور معاف کی ہمنی گناہ اونکی واسطی تیری
اور ملحق کیا ہمنی اونکو ساتہہ تیری ساتہہ اوس چیز کی کہ تہی وہ اور داخل کیا ہمنی اونکو
بیچ زمری تیری کی پس لیجا اونکو حوض کوثر پر قوله ولقد عهدنا الی آدم من قبل فنسی ولم نجد له
خدا فرماتا ہی کہ عظمت اور شان تیری ای محمد اس درجہ ہی برسیکہ وعدہ لیا اور وحی [illegible]
مینی طرف آدم کی پہلی [illegible] تمام پنجتن اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی او طلب حاجت کی کریں [illegible]
بحرمت انکی ان بزرگوار کی اسواسطی نہین پایا ہمنی آدم کو کوشش کرنیوالا بیچ توسل کی انکی طرف [illegible]
صفت سی موصوف نہوئی اولو العزم وہ ہوگئی [illegible] ان بزرگوار کی نام سی طلب
حاجت نہین آدم نی ایسا نہ کیا تا کہ مرتبہ و درجہ اونکی بزرگی ہوی سبب آدم [illegible] دعا کی بوسیلہ
ان ناموں کی تبرک کی پس تب اونکی قبول ہوی قوله ولقد عهدنا الی آدم من قبل
اصول کافی مین وارد ہی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی کہ یہ آیت اس طرح سی نازل ہوی کہ و
لقد عهدنا الی آدم من قبل کلمات فی محمد و علی و فاطمة والحسن والحسین والائمة علیهم السلام من ذریتهم
اور بعد ذکر اس آیت کی اس طرح سی فرمایا هكذا واللہ انزلت علی محمد [illegible]

تکملہ

قسم ہی خدا کی نازل کی گئی تہا اوپر محمد کی زبر و بینات [illegible] قوله الذی
یہ حرف ہین بینات اونکی تین سی ترین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت وهو علی
بن ابی طالب وکیل احمد قوله لا تسمع الشفاعة تیرہ حرف ہین زبر اونکی [illegible]
بان سی تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت یعنی بہ لا ینال الشفاعة محمد حبیب الله یوم
الموعود قوله الا من اذن له الرحمن سولہ حرف ہین زبر اونکی وہ دو سو تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہ عبارت یعنی بہ اطاعة آل محمد هم اهل البیت قوله من حمل ظلما نو حرف ہین
زبر اونکی ایک ہزار ایک سو چوالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ای ظلما
لآل حبیب الله جدا قوله ومن یعمل من الصالحات وهو مومن چودہ حرف ہین
زبر اونکی ایک ہزار پچاس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ای مومن بمحبة
آل حبیب الله ومعاند لاعدائهم قوله ولقد عهدنا الی آدم من قبل
بیس حرف ہین بینات اونکی نو سی نوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
کلمات فی محمد و علی ابن ابیطالب و اولادهما

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا
اور جسوقت کہا ہمنی واسطی ملائکہ کی کہ سجدہ کرو تم واسطی آدم کی پس سجدہ کیا انہوں نی سب نی
إِبْلِيسَ أَبَىٰ ○ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ
ابلیس نی انکار کیا پس کہا ہمنی ای آدم بدرستیکہ یہ دشمن ہی واسطی تیری اور واسطی جورو تیری کی
فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ○ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا
سو نہ نکالی وہ تم دونوں کو جنت سی پس رنج مین پڑے تو بدرستیکہ ہی واسطی تیری کہ ہرگز نہ بہوکا ہوگا بیچ [illegible]

ولا تعرى ○ وانك لا تظمؤا فيها ولا تضحى ○ فوسوس

اور نہ برہنہ ہوگا تو اور بیشک تو نہ پیاسا ہوگا تو بیچ اوسکے اور نہ تاپ میں دھوپ کی پس وسوسہ ڈالا

اليه الشيطان قال يا ادم هل ادلك على شجرة الخلد

طرف اوسکی شیطان نے کہا شیطان نے ای آدم آیا دلالت کروں میں تجھے اوپر ایسے درخت کی کہ ہمیشگی کا

وملك لا يبلى ○ فاكلا منها فبدت لهما سوآتهما

اور اوپر ایسے ملک کی کہ زوال پذیر نہو پس کہایا دونوں نے اوس درخت سے پس ظاہر ہوئے واسطے اونکے عورتیں اونکی

وطفقا يخصفان عليهما من ورق الجنة وعصى

اور شروع کیا اونہوں نے کہ چسپیدہ کرتے تھے اوپر اپنے پتی درخت جنت سے اور نافرمانی کی

ادم ربه فغوى ○ ثم اجتباه ربه فتاب عليه وهدى

آدم نے رب اپنے کی پس ہوا بے نصیب پھر برگزیدہ کیا اوسکو رب اوسکے نے پس توبہ قبول کی اوسکی اور ہدایت کی

قال اهبطا منها جميعا بعضكم لبعض عدو فاما

کہا خدا نے جاؤ تم دونوں بہشت سے در حالیکہ مجتمع ہو بعض تمھارا واسطے بعض کے دشمن ہے پس اگر

يأتينكم مني هدى فمن اتبع هداي فلا يضل ولا يشقى

آوے تمکو جانب ہماری سے ہدایت پس جو شخص کہ پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت

ومن اعرض عن ذكري فان له معيشة ضنكا ○

اور جو شخص کہ روگردانی کرے ذکر میری سے پس بدرستیکہ واسطے اوسکے ہی معیشت تنگ

ونحشره يوم القيامة اعمى ○ قال رب لم حشرتني اعمى

اور حشر کرینگے ہم اوسکو روز قیامت میں اندھا کہیگا ای رب میرے کس واسطے حشر کیا تو نے مجھے اندھا

وقد كنت بصيرا ○ قال كذلك اتتك اياتنا فنسيتها

اور تحقیق کہ تھا میں بینا کہا حق تعالی نے اسیطرح سے آئیں تجکو آیات ہماری پس ترک کیا تو نے اونکو

وكذلك اليوم تنسى ○ وكذلك نجزي من اسرف ولم

اور اسیطرح سے آج کی دن فراموش کیا جاویگا تو اور اسیطرح سے جزا دیتے ہیں ہم اوس شخص کو کہ حد سے گذرا اور نہ

يؤمن بايات ربه ولعذاب الاخرة اشد وابقى ○

ایمان لاوے ساتھ آیات رب اپنے کی اور ہر آئینہ عذاب آخرت کا سخت تر ہے اور باقی تر ہے

افلم يهد لهم كم اهلكنا قبلهم من القرون يمشون

آیا پس نہیں ہدایت کرتی اونکو کہ کسقدر ہلاک کیا ہمنے پیشتر اونکے اہل زمانہا گذشتہ سے حالانکہ چلتے تھے

في مساكنهم ان في ذلك لايات لاولي النهى ○

بیچ گھروں اونکے کے بدرستیکہ بیچ اسکے ہر آئینہ نشانیان ہیں واسطے صاحبان عقل کی

قوله وعصى آدم ربه فغوى بذيل اسکا مرحدیث ایک نقل کی ہی کہ دلالت کرتی ہی کہ مخالفت امر سنتی سی بھی گنہگار ہوتا ہی کہ نزدیک حضرت ابی جعفر الباقر علیہ السلام کی ذکر نوافل یومیہ کا ہوا حضرت نے فرمایا ترک کرنیوالا فریضہ کا کافر ہی اور تارک نوافل کا کافر نہیں ولیکن معصیت ہے فغوی یعنی بے نصیب ہوا آدم اوس مطلب سی کہ ہمیشہ رہنا بہشت کا تھا

قوله فان له معيشة ضنكا علی بن ابراہیم نے نقل کی ہی کہ معویہ بن عمار نے حضرت صادق سی اس آیت کی تفسیر سی سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ ہی واللہ للنصاب یعنی یہ معیشت تنگ بدرستیکہ واسطے اوس جماعت کی ہی کہ عداوت اہلبیت نبوت رکھتے ہیں عداوت کی راوی نے پوچھا کہ فدا ہوں میں آپ پر کہ ہم دیکھتے ہیں دشمنان تمہارا کو عمر فراخت

اور قاف تفسیر کرتی ہیں حضرت نے فرمایا کہ یہ حال انکا رجعت میں ہوگا کہ کیا من کی منصور ...
تکملہ زبر و بینات رکوع شانزدہم قولہ ھُدَایَ چار حرف ہیں ... اوسکی بیس ...
او بینات اوسکی ایک ہے یعنے البینہ مجموع انکا ایک ہزار ... اوسکی یہ عبارت آئی عَلِیٌّ وَالِدِیْ
دِ کی چار حرف ہیں زبر اوسکی ... ہوتی ہیں کلی اوس سے یہ عبارت اَمِیْرُ المُؤْمِنِیْن
وَلَایَۃ اور بینات اوسکی ایک سے چودہ ہوتی ہیں مجموع اونہیں دو نو کا ایک ہزار
چوالیس ہوتا ہیں کلی اوس سے یہ عبارت وَلَایَۃ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ هُوَ ابْنُ
اَبِیْ طَالِبٍ قولہ مَنْ اتَّقٰی چہ حرف ہیں بینات اوسکی دو سے اٹہتر ہوتی ہیں
اوس سے یہ عبارت وَهُوَ عِمَادُ اٰلِ الْعَبَآءِ قولہ لِاُولِی النُّھٰی
وس حرف ہیں بینات اوسکی چار سے نو ہوتی ہیں کلی اوس سے یہ عبارت
هُوَ عَلِیٌّ وَبَنُوْہُ النُّقَبَآءُ اور زبر اوسکی ایک سے تہتر ہوتی ہیں اور
مجموع اونہیں دو نو کا پانسے پانسے ہوتا ہے کلی اوس سے یہ عبارت
الْاَئِمَّۃُ الْاَزْکِیَآءُ

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ
اور اگر نہ ہوتا کلمہ نیا دی کا کہ جو پیش دستی کیا پروردگار تیری کی ہوا ہے ... لازم اور اگر نہ ہوتا
مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ
معین پس صبر کر تو ای محمد اوپر اوس چیز کی کہ کہتی ہیں اہل شرک اور تسبیح کر ساتھ حمد رب اپنے کی
طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ
نکلنے آفتاب کے اور قبل غروب اوسکی کی اور ساعات شب سے پس نماز پڑہ ...

اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ
وقت صبح کی شاید کہ پرسش ہے شک تو خوشنود ہو اور نہ دراز کر ساتھ رغبت کر ساتھ دونوں چشم اپنی کی
اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
طرف اوس چیز کی کہ فائدہ دیا ہم نے ساتھ اوسکی جنس اونہیں مشرکین سے کی زینت حیات دنیا سے
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَاْمُرْ
تاکہ آزماوین ہم اونکو اوسی زینت کی اور روزی پروردگار تیری کی بہتر ہے اور باقی ہے اور امر کر
اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ
اہل اپنی کو ساتھ نماز کی اور صبر کر تو اوپر اوسی نماز کی نہیں سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے روزی کا
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا
ہم روزی دیتے ہیں تجکو اور عاقبت نیک واسطی پرہیزگاروں کی اور کہا اونہوں نے کیوں نہیں
يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ
لاتا واسطی ہمارے معجزہ ... رب اپنی کی ... نہیں آیا اونکو بیچ قرآن مجید کی بیان اوس چیز کا کہ بیچ کتب
الْاُوْلٰى ۝ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا
سابقہ کی ہی اور اگر تحقیق ہلاک کرتی ہم اونکو ساتھ عذاب کی قبل از بعثت کی ... کہتے
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ
کہ ای رب ہمارے کیوں واسطی نہ بیجا تو نے طرف ہماری رسول کو پس پیروی کرتی ہم آیات تیری کی
قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ
قبل اسکی کہ ذلیل ہوں ہم اور رسوا ہوں ہم کہہ تو ای محمد کہ ہر ایک منتظر ہیں پس انتظار کرو تم

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰی

پس قریب ہے کہ جانو گے تم کون ہین صاحبان راہ درست کے اور کون ہین ہدایت پاتہ

قولہ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ یعنی اگر نہوتا کلمہ رحمت پروردگار کا سبقت کئی ہوا
ہر آینہ ہلاک کرتا وہ مشرکین کو لیکن مہلت اس زمانہ مین قیامت تک دی ہی سکر و کفر اوسکا
کی واسطی کہ شاید اونکی نسل سی مومن پیدا ہوی اور اجل مسمی کا عطف اوسی کلمہ پر ہی یعنی اگر
کلمہ وعدہ تاخیر عذاب کا نہوتا جو پیشتر سی لی کیا ہوا اور اجل معین نہوتی باسید پیدا ہونے مومن
کی اونکی نسل سی آیندہ ہلاک ہوتی قولہ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ کتاب عوالی اللآلی
مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ فرمایا امر کیا خدا تعالی نی اپنی
پیغمبر کو کہ مخصوص کری اہلبیت اور ذریت اپنی کو درمیان آدمیون کی تاکہ جانین آدمی کہ انکی
حضرت کو ایسا مرتبہ اور رتبہ ہی اور مجمع البیان مین ابو سعید خدری کی روایت کی ہی کہ جب
یہہ آیہ نازل ہوی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ہر وقت نماز کی ہمیشہ حضرت فاطمہ زہرا
علیہا السلام کی گہر تشریف لاتی تہی اور فرماتی تہی الصلوۃ یرحمکم اللہ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا اور اس حدیث کو ابی برزہ اور ابی رافع نی بہی روایت
کی ہی پس اس دلیل سی ظاہر ہی کہ مراد اہلبیت سی اوس جناب کی یہی لوگ ہین اور کوئی امت
نہین ہی قولہ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا یعنی سوال نہین کرتی ہم تجہہ سی رزق کا کسواسطی کہ روزی ہم
دیتی ہین تو اپنی اہل کو امر نماز کا کر قولہ مَنْ اَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰی
سید بن طاؤس علیہ الرحمہ نی کتاب کشف المحجہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی حدیث
طولانی روایت کی ہی کہ بعضی کلمات اوس حدیث سی یہہ ہی کہ کہا کیا ہی کون ہی

الله یعنی اولی بتصرف سچا امیر خلائق کی کون ہی حضرت نی فرمایا کہ ولی تمہارا بعد اس زمانہ کے
مین ہون اور بعد میری وصی میرا ہی اور بعد وصی میری کی واسطی ہر زمانہ کی ایک حجت اللہ کے
ہی تاکہ نہ کہو تم جسطرح سی کہا ہی اہل گمراہی نی قبل تمہاری سی کہ کیون نہ بہیجا تو نی رسول
ہمکو کہ تابع ہم اوسکی ہوتی اور تمام گمراہی اور جہل کی آیات الہی سی ہی مراد اس آیت سے
اوصیا ائمہ ہدی علیہم السلام ہین پس حقتعالے جواب انکی مین فرماتا ہی کہ کہہ تو ای محمد کہ ہم اور تم
انتظار کہینچتی ہین اور انتظار تمہارا اسواسطی ہی کہ کہا تہی کہ ہم معرفت اوصیا اور ائمہ ہدی سے
بر کنارہ ہین یعنی ہم نہین پہچانتی کہ کون ہے تا اونکی طاعت کرین امام علیہ السلام کی اس حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہی کہ جسطرح
کہ کفار عدم ارسال رسول سی حجت لیتی ہین اسیطرحسی اہل ہر عصر کی عدم نصب امام کو
حجت لاتی ہین بنابر اسکی حق تعالی و سبحانہ ایک عصر مین امام نصب کرتا ہی تا اینکہ کوئی
عصر امام سی خالی نہو **تکملہ** زبر و بینات رکوع ہفتم ہم قولہ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
اٹہہ حرف ہین زبر اوسکی تین سی تیس ہوتی ہین اور بینات اوسکی چار سے
ایک ہوتا ہی مجموع انہین دونو کا سات سی چار ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ
عبارت وَاْمُرْ يَا مُحَمَّدُ اَهْلَكَ وَهُوَ عَلِيٌّ وَاُمُّ اَبِيْهَا وَاَبْنَاهُمْ قولہ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ
٤٧٣ ١٠٢ ٥٦ ١٤ ١١٠ ٩٦ ١٠٥ ١
گیارہ حرف ہین بینات اوسکی چار سی ستاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت هُوَ عَلِيٌّ وَصِيُّ الْمُصْطَفٰى قولہ وَمَنِ اهْتَدٰى
٢٧٠ ١٠٦ ١٢١
آٹہہ حرف ہین بینات اوس کی دو سی ستاون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت اٰلِ مُحَمَّدٍ اٰلِ
٢٢
الْعَبَاءِ وَلَاهُمْ
٩٨ ١٢٩

اٰیاتہا ۱۱۲ کلماتہا سورۃ الانبیاء مکیۃ حروفہا رکوعہا ۷

سورہ انبیا مکہ میں نازل ہوئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم کے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ الجزء السابع عشر

نزدیک ہی واسطے آدمیوں کی وقت محاسبہ اونکا اور حالانکہ وہ بیچ غفلت کے

مُّعْرِضُوْنَ ۝ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا

اعراض کرنیوالے ہیں نہیں آیا اونکو کسی ایندہ سی جانب رب اونکی کا جو نئی مگر یہہ کہ

اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا

سنتے اوسکو بیچ ہی اور حالانکہ وہ بازی کرنیوالے ہیں حالیکہ کہیل میں غافل ہیں دل اونکے اور پوشیدہ کیا

النَّجْوَى ۝ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

راز کو اون لوگوں نے کہ ظلم کیا اونہوں نے نہیں ہی یہہ مگر بشر مثل تمہاری

اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ

آیا پس قبول کرتے ہو تم جادو کو اور حالانکہ تم دیکہتے ہو کہا پیغمبر نے پروردگار میرا جانتا ہی بات کو

فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْا

بیچ آسمان اور زمین کے اور حالانکہ وہ سننے والا ہی جاننے والا ہی بلکہ کہا اونہوں نے

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ

پریشان ہیں خواب میں مانند خوابکی بلکہ افترا کیا اوسکو بلکہ وہ شاعر ہی پس لاوے ہمارے پاس نشانی

كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ مَا اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

جیسا کہ بہیجے گئے تھے پہلے پیغمبر نہیں ایمان لائی پہلے اونکے ایک بستی

اَهْلَكْنٰهَا اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

کہ ہلاک کیا ہمنی اوسکو آیا پس یہہ کفار ایمان لاوینگے اور نہیں بہیجا ہمنی پہلے تیرے

اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

مگر مرد لوگ کہ وحی کی ہمنی طرف اونکے پس سوال کرو تم اہل کتاب سی اگر ہو تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

نہیں جانتے ہو اور نہیں کیا ہمنی اونکو صاحب جسد ایسی کہ نہیں کہاتے ہیں وہ کہانیکو

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ

اور نہی وہ بیچ دنیا کی ہمیشہ رہنے والے پس تصدیق کی ہمنی وعدہ اونکا پس نجات دی ہمنی اونکو

وَمَنْ نَّشَاءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ

اور جس شخص کو چاہتے ہیں ہم اور ہلاک کیا ہمنی حد سے گذرنیوالوں کو تحقیق کہ نازل کی ہمنی طرف تمہاری

كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع

قرآن کو کہ بیچ اوسکے نصیحت ہے واسطے تمہاری آیا پس نہیں سمجھتے تم

قولہ اقترب للناس حسابہم ابن عباس سی منقول ہی کہ مراد ناس سی مخصوص
کفار ہیں اور موید اسکی یہہ ہی کہ عقب میں اسکی ہی کہ وہم فی غفلۃ معرضون اور یہہ
حال ہی اونہیں پر ہمیشہ رہیگا یہہ صفت کافرین کی ہی صفت مومنین کی نہیں پس معنی آیت یہہ
ہین کہ نزدیک آیا ہی کافروں کی زمانہ حساب اعمال کا درحالیکہ یہہ کفار غفلت میں اعراض

کرنیوالی ہین قوله لاهية قلوبهم درحالیکہ مشغول ہین بیہا اونکی لذات اور خواہشات

دنیای فانی مین واسطی اسکی ترجمہ وهم يلعبون لاهية قلوبهم کو نزحال واقع

ہین ضمیر جمع استمعوه کی سی حاصل کلام یہہ کہ نہین یاد قرآن اونکو مگر اسواسطی کہ سنین اس

کو اونکی اور متابعت کرین اور سنتی تہی وہ اوس حال مین کہ ہنسی کرنیوالی ہین

قوله فاسئلوا اهل الذكر پس سوال کرو تم اہل کتاب سی کہ حال پیغمبرون سی واقف ہو

کہ سب پیغمبر آدمی تہی یا اور کوئی اور ائمہ ہدی علیہم السلام سی روایت کی ہی کہ فرمایا ہی کہ اہل الذکر

ہم لوگ ہین کہ تمام احوال سابق سی واقف ہین **نکتہ** زبر و بینات رکوع اول قوله

الذين ظلموا دس حرف ہین بینات اوسکی چارسی اڑتالیس ہوتی ہین نکلی اوس کی

یہہ عبارت ای عاد واو بجحد ال محمد الهادي حقهم قوله اهل الذكر

آٹہہ حرف ہین بینات اوسکی چارسی سولہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

ای علي واباوه المسئولون قوله ذكركم

پانچ حرف ہین زبر اوسکی نوسی اسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

اتبعي امركم وهي الطاعة

للامام وهو بالحق

وكم قصمنا من قرية كانت ظالمة وانشأنا بعدها

اور بہت ہلاک کیا ہمنی قریہ سی کہ تہی اہل اوسکی ظالم اور پیدا کیا ہمنی بعد اوس بستی کی

قوما آخرين ○ فلما احسوا بأسنا اذا هم منها

قوم دیگر پس ہرگاہ دریافت کیا اونہون نی عذاب ہمارا کو ناگاہ وہ اوس قریہ سے

يركضون ○ لا تركضوا وارجعوا الى ما اترفتم فيه و

بہاگتی ہین اور مت بہاگو تم اور رجوع کرو تم طرف اوس نعمت کی کہ دی گئی تہی تمکو بیچ اوسکی

مساكنكم لعلكم تسئلون ○ قالوا يا ويلنا انا كنا

طرف مکانون اپنی کی شاید کہ تم سوال کئی جاؤ کہا اونہون نے ای وای اوپر ہماری بتحقیق ہم

ظالمين ○ فما زالت تلك دعويهم حتى جعلناهم

ستمگاران پس ہمیشہ یہہ بات اونکی ہی تا اینکہ گردانا ہمنی اونکو

حصيدا خامدين ○ وما خلقنا السماء والارض و

مثل گہاس کٹی ہوئی کی درحالیکہ مردہ ہین اور نہین پیدا کیا ہمنی آسمانکو اور زمین کو اور

ما بينهما لاعبين ○ لو اردنا ان نتخذ لهوا لاتخذناه

وہ چیز کہ درمیان انکی ہی درحالیکہ بازی کنندگان ہو اگر ارادہ کرتی ہم یہہ کہ لیوین کسی چیز کو لہو البتہ لیتے ہم اوسکو

من لدنا ان كنا فاعلين ○ بل نقذف بالحق على الباطل

نزدیک اپنے اگر ہوتی ہم کرنیوالے بلکہ غالب کرتے ہین ہم حق کو اوپر باطل کی

فيدمغه فاذا هو زاهق ولكم الويل مما تصفون ○

پس ہلاک کرتا ہی حق باطل کو پس اوسوقت مین مضمحل ہو جاتا ہی اور واسطے تمہارے عذاب ہی اوس چیز سی کہ وصف کرتے ہو

وله من في السموات والارض ومن عنده لا يستكبرون

اور واسطے خدا کی ہی جو چیز کہ بیچ آسمانون کی ہی اور زمین کی اور جو شخص کہ نزدیک اوسکی ہی نہین تکبر کرتی

عن عبادته ولا يستحسرون ○ يسبحون الليل والنهار

عبادت اوسکی سی اور نہین ماندہ ہوتی ہین وہ تسبیح کرتی ہین وہ رات اور دن مین

لا يفترون ۝ ام اتخذوا الهة من الارض هم

اور ماندگی سستی نہیں کرتی — آیا بنا لیا ہی انہوں نے معبود زمین سے — خدایان باطل کو — وہ

ينشرون ۝ لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا

زندہ کرتی ہین اموات کو — اگر ہوتی بیچ ان دونوں کی خدایان باطل سوائے خدا کے ہر آئینہ فاسد ہوتی

فسبحان الله رب العرش عما يصفون ۝ لا يسئل

پس پاک ہی اللہ — پروردگار عرش کا — اوس چیز سے کہ صفت کرتی ہین وہ — نہین سوال کیا جاتا وہ

عما يفعل وهم يسئلون ۝ ام اتخذوا من دونه

اوس چیز سے کہ کرتا ہی وہ — اور وہ مخلوق سوال کی جاینگی — آیا بنا لی ہی مشرکون نے — سوا اوس کے

الهة قل هاتوا برهانكم هذا ذكر من معى وذكر

خدایان باطل کہہ تو ای محمد لاؤ تم دلیل اپنی کو یہ قرآن ذکر ہی — اوس شخص کا کہ ساتھ میرے ہی اور ذکر

من قبلى بل اكثرهم لا يعلمون الحق فهم معرضون ۝ وما

کہ پہلی میرے ہی بلکہ اکثر بندگان نہین جانتی ہین — حق کو — پس وہ منہ پھیرنے والی ہین حق سے اور نہین

ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحى اليه انه

بھیجا ہم نے — آگے تیرے سے — کوئی رسول سے — مگر وحی کیا ہی طرف اوس کی کہ وہ تحقیق

لا اله الا انا فاعبدون ۝ وقالوا اتخذ الرحمن ولدا

نہین معبود کوئی مگر مین پس عبادت کرو تم میری — اور کہا اونہون نے کر لیا خدا نے — فرزند کو

سبحانه بل عباد مكرمون ۝ لا يسبقونه بالقول

پاک ہی وہ خدا بلکہ بندی ہین ارجمند عزت دی گئی — نہین سبقت کرتی ہین وہ اوس سے اور بیچ گفتار کی

وهم بامره يعملون ۝ يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم

اور وہ ساتھ حکم اوس کی عمل کرتی ہین جانتا ہی — آگی — اونکی کو — اور پیچھی اونکی کو

ولا يشفعون الا لمن ارتضى وهم من خشيته مشفقون

اور نہین شفاعت کرتی ہین وہ مگر واسطی اوس شخص کی کہ راضی ہوا خدا — اور وہ واسطے خوف اوس کی ہی ڈرنے والی

ومن يقل منهم انى اله من دونه فذلك نجزيه

اور جو شخص کہی — اون سے کہ مخلوقات ہی — بتحقیق مین معبود ہون سوائے خدا کی — پس اوس کہنی والی کو جزا دینگی ہم

ع جهنم كذلك نجزى الظالمين ۝

بیچ دوزخ کی — اسی طرح — جزا دیتی ہین ہم — ظلم کرنیوالو کو

قولہ وکم قصمنا من قریۃ بروایت علی بن ابراہیم وآیہ وکم قصمنا من قریۃ
شان بنی امیہ مین نازل ہوئی ہی اور مراد احساس بنی امیہ کا بیچ عذاب کی عہد مین
ظہور قائم آل محمد ہی کہ باعث عذاب کی کال اونکا ہی اور مراد لعلکم تسئلون سی یہ ہی
کہ ہرگاہ قائم آل محمد ظہور کرینگی بنی امیہ قہر و سطوت اونحضرت سی بطرف روم بھاگینگی اور
بحکم اونحضرت کی اونکو روم سی پھیر لاوینگی اور سوال کرینگی اون سی کہ وہ گنج کہ تمنی اپنی
زمانہ مین مخفی کی تہی بتاؤ قولہ لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا یعنی اگر ہوتی بیچ آسمان اور
زمین کی کئی معبود سوا خدای حق کے ہر آئینہ فساد واقع ہوتا درمیان آسمان اور زمین کی مثلاً
آفتاب ایک خدا چاہتا کہ طلوع ہو اور دوسرا چاہتا کہ نہ طلوع ہو اس حالت مین انتظام اور
فرق رات اور دن کا نہوتا اور اگر بصلاح دونوں کی آفتاب نکلتا تو ایک خدا کا وجود زائد
ہوتا اگر کوئی کہی کہ ایک خدا مددگار دوسری خدا کی کام کا ہی پس اس صورت مین عجز خدا

اول کا ثابت ہوتا ہی کہ سوا علی کے اون سی تمام کام نہین ہو سکتا ہی تب محتاج دوسری کا
ہی اور جو آگر احتیاج خدا کی ذات پر روا نہین بلکہ شانی ہی اونکی قدرت کی قوله هٰذا
ذکر من معی و ذکر من قبلی تفسیر مین اس آیت کی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی
کہ قرآن مین ہوا اخبار اور احوال اوس جماعت کا ہی کہ میری ساتھہ رہتی ہین امت میری کی
اور جو اونکی بعد رہین گی اور اخبار اوس گروہ کا کہ پہلی جاری رہی ہین اور صاحب کتاب
اسطرح تفسیر کرتا ہی کہ یہہ وحی کہ متضمن توحید اور نفی شریک خدا سی ہی جو نازل ہوئی
اوپر پیغمبرونکی ہی کہ جو پہلی تہی نازل ہوئی ہی پس یہہ وعظ اور پند ہی اوس جماعت
واسطی کہ جو ہماری ساتھہ ہین امت سی میری اور پند اور نصیحت ہی واسطی اوس گروہ
کی قبل میری تہی امتہای انبیای سابق سی قوله ولا یشفعون الا لمن ارتضی
مراد ارتضی سی یعنی بعضی مفسرین کی نزدیک مرتضی علی علیہ السلام سی کیا ہی یعنی پیغمبر خدا اور مرتضی علی
اور ائمہ اطہار علیہم السلام شفاعت کراوینگی جس شخص سی کہ راضی ہونگی

تکملہ زبر و بینات رکوع دوم قوله فلما احسوا باسنا بود و
حرف ہین بینات اونکی آٹھہ سی ستائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
عند قیام المهدی وهو الهادی بالسیف القاطع قوله ذکر من معی
۲۷۵ ۱۹۰ ۱۹۸ ۳۱۱
اٹھ حرف ہین زبر اونکی ایک ہزار ایک سی تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت وهو امیر المومنین علی ابو الائمة قوله ذکر من قبلی
۴۹۱
نو حرف ہین زبر اونکی ایک ہزار ایک سی باون ہوتی ہین نکلی اوس سے
یہہ عبارت واولئك انبیاء والاوصیاء النجباء
۱۲۶ ۹۵ ۷۳

النجباء وهم حجة الله علی الناس قوله وقالوا الرحمٰن ولدا سبحانه بل عباد مکرمون
۸۹ ۵۱ ۱۱ ۴۴
انیس حرف ہین زبر اوس کی دو ہزار آٹھہ سی چھہ ہوتی ہین نکلی اوس سے
یہہ عبارت وهو المـــــــــــــرتضی
۱۴۰۱
وعبـــــــــــــده
۱۰۸۱
النقبـــــــــــــاء
۱۸۵

جـــ ۱۷

اولم یر الذین کفروا ان السموات والارض کانتا
کیا نہین دیکھتی وہ لوگ کہ کافر ہوئی بدرستیکہ آسمان اور زمین تہی دونو
رتقا ففتقناهما وجعلنا من الماء کل شیء حی افلا
دونو بہم بند کشادہ کیا ہمنی اون دونو کو ساتھہ باران جڑنی کی اور کیا ہمنی پانی سی ہر چیز کو زندہ کیا پس نہین
یؤمنون ○ وجعلنا فی الارض رواسی ان تمید بهم
ایمان لاتی وہ اور کیا ہمنی بیچ زمین کی کوہہای بلند تاکہ نہ حرکت کرے
وجعلنا فیها فجاجا سبلا لعلهم یهتدون ○ و
اور پیدا کیا ہمنی بیچ اوسی زمین کے کشادہ راہونکو شاید کہ وہ ہدایت پاوین اور
جعلنا السماء سقفا محفوظا وهم عن آیاتها معرضون
کیا ہمنی آسمانکو چھت محفوظ کرنی سی اور وہ کفار نے اونکی سی اعراض کرنیوالی ہین
وهو الذی خلق اللیل والنهار والشمس والقمر کل فی
اور وہ ایسا ہے کہ پیدا کیا رات کو اور دن کو اور آفتاب اور ماہتاب ہر ایک بیچ

فلك يسبحون ○ وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد

آسمان کی تیز روی کرتی ہین ... اور نہین کیا ہم نی واسطی کسی بشر کی قبل تیری ہمیشہ رہنا

افائن مت فهم الخالدون ○ كل نفس ذائقة الموت

پس اگر مر جاوی تو ای محمد پس وہ ہمیشہ رہین گی ... ہر نفس چکہنی والا ہی مزا موت کا

ونبلوكم بالشر والخير فتنة والينا ترجعون ○ واذا

اور آزمایش کرتی ہین ہم تمکو ساتہ بدی اور نیکی کی آزمایش ... اور طرف ہماری رجوع کیا جاو گی تم اور جب

رآك الذين كفروا ان يتخذونك الا هزوا اهذا الذي

دیکہین تجہی وہ لوگ کہ کافر ہوئی نہین ٹہراتی تجکو مگر ہنسی کیا یہہ وہ شخص ہی کہ

يذكر الهتكم وهم بذكر الرحمن هم كافرون ○ خلق

ذکر کرتا ہی خدایان تمہارا کو بدی اور یہہ جماعت ساتہہ ذکر رحمان کی انکار کرنیوالی ہین پیدا کیا گیا

الانسان من عجل ساوريكم آياتي فلا تستعجلون ○

انسان عجلت سی ... قریب ہی کہ دکہلاوینگی ہم تمکو نشانیان عذاب اپنی کی پس جلدی نہ چاہو مجہہ سی

ويقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين ○ لو

اور کہین گی وہ کفار کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا اگر ہو تم ... سچی اگر

يعلم الذين كفروا حين لا يكفون عن وجوههم النار

جانین وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہین وقتیکہ باز نہ رکہہ سکینگی ... روئی اپنی سی آتش دوزخ کو

ولا عن ظهورهم ولا هم ينصرون ○ بل تأتيهم

اور نہ پشتہا اپنی سی اور نہ وہ نصرت کی جاوینگی بلکہ آویگا وہ انکو

بغتة فتبهتهم فلا يستطيعون ردها ولا هم ينظرون ○

ناگہان پس عاجز کر دیگی انکو پس نہ طاقت رکہینگی پہیرنی اوسکی کی اور نہ وہ مہلت دیئی جاوینگی

ولقد استهزئ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا

اور مقرر البتہ تحقیق استہزا کی گئی رسولون قبل تیری سی پس احاطہ کیا اون لوگونکو کہ ہنسی کرتی تہی

ع منهم ما كانوا به يستهزءون ○

اونمین سی جو تہی اوس پر ... ہنسی کرتی ہوئی

...ان السموات والارض كانتا رتقا ففتقناهما

یعنی بہوو یعنی آسمانکو باران سی اور زمین کو گہاس کی اوگنی سی یہہ معنی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہین اور بعضون نی یہہ کہا کہ آسمان اور زمین دونون ملی تہی کو دراڑ تہی پس داخل کرنی ہوا اسمین ونور کو کشادہ کیا حضرت نی انکار کیا یا بخور دیکہو کافی مین روایت کی ہی کہ ایک شخص اہل شام سی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی پاس آیا اور معنی کو اس آیت کی پوچہا اولم یر الذین کفروا ان السموات والارض کانتا رتقا ففتقناهما حضرت نی فرمایا کہ گمان تمہارا یہہ ہی کہ تہی دونو باہم ملی پس کہین گی ایک دوسری سی اوسی کہا ہان ہی حضرت نی فرمایا کہ توبہ کر معنی یہہ ہین کہ کہولا آسمان کو سبب نازل کرنی باران کی اور زمین کو سبب اوگنی گہاس وغیرہ کی پس اوس شخص نی گواہی دی کہ تم اولاد پیغمبرون سی ہو اور علم تمہارا علم انبیا کا ہی والشمس والقمر كل في فلك یعنی ہر ایک آفتاب اور ماہتاب آسمان مین چلتی ہین ساتہہ

مانند چیزی اور جلدی شتابی کرنی والی کی بانی میں فخر الدین رازی نی اپنی
تفسیر میں لکھا ہی کہ ابو علی رئیس فلسفی نی کہا ہی کہ ستاری زندہ اور گویا ہیں
کہ جمع کرنا دا اور ... قولہ خُلِقَ
الانسان من عجل حضرت صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ حق تعالی نی تمام روح آدم علیہ السلام کی بدن میں ... نہیں ہو چکی تہی کہ
قصد ... کیا لیکن ... سکی اور یہ صفت اولاد آدم میں بہی ہی چنانچہ طلب ...
میں جلدی کرتی تہی خدا نی کہا قریب ہی کہ تمکو دکہلا دینگی پس جلدی اوسکی
طلب میں نکرو جو طلب دنیا میں ہی تمکو پہنچیگا جیسا کہ بدر میں واقع ہوا اور آخرت میں
بہی جیسا کہ درکات دوزخ میں دیکہینگے اور سبب فرط استعمال ... سی خلق الانسان
من عجل بطریق مبالغہ کی آیا ہی گویا کہ آدم عجلت سے مخلوق ہی اور مراد روح سی روح حیوانی ہی

قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ
کہہ تو ای محمد کون نگاہ رکہتا ہی تمکو شب اور روز عذاب ... سی بلکہ وہ
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ
ذکر پروردگار اپنے سی ... والے ہیں ... انکی خدا ... کرتی ہیں
دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
سوا ہمارے نہیں طاقت رکہتی ہیں وہ مدد کرنی نفسوں کے اپنی ... نصرت ہمارے سی
يُصْحَبُوْنَ ○ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَاۗءِ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ
صاحب کئی گئے ہیں بلکہ برخوردار کیا ہمنے ان کا فروں کو اور ... انکے ... یہاں تک کہ دراز ہوئی اوپر انکی

الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ
عمر ... ایا پس نہیں دیکہتی ہیں وہ ... کہ ہم آتی ہیں حکم زمین ... ناقص کرتی ہیں ... اطراف
اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۡ وَلَا يَسْمَعُ
ایا پس وہ کافر غلبہ کرنیوالے ہیں ... کہہ تو ای محمد جز این نیست کہ ڈراتا ہوں میں تمکو ساتہ وحی کی نہیں سنتی ہیں
الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ○ وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ
بہرے ... آیات قرآن کو ... جاتی ہیں اور ہر آئینہ اگر پہنچی اونکو ... تہوڑا
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○
عذاب رب تیری سی ہر آئینہ کہینگی وہ ای وای ... ہمپر ... بیشک تہی ہم ظلم کرنیوالے
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
اور نصب کرتی ہیں ہم ترازو ... عدل کو واسطے روز قیامت کی پس نہ ظلم کیا جائیگا کسی نفس
شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَ
کسی عمل میں اور اگر ہو وہ عمل بقدر ایک دانہ کی رائی سی لاوینگی ہم اوسکو ... محشر میں اور
كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ
کافی ہیں ہم حساب کرنیوالوں سے اور ہر آئینہ تحقیق دیا ہمنے موسی اور ہارون کو
الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
فرق کنندہ حق و باطل میں ... کتاب روشن ... واسطے پرہیزگاروں کی ... ڈرتی ہیں
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ○ وَهٰذَا
رب اپنے سی درحالیکہ غائب ہیں اور وہ ... قیامت سے ڈرنیوالے ہیں اور یہ

ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ ۚ أَفَأَنتُمْ لَهُ مُنكِرُونَ

قرآن مبارک کہ ہی کہ نازل کیا ہمنی اوسکو ایا پس تم واسطی اوسکی انکار کرنیوالی ہو

قوله وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

یعنی کہڑی کرینگی ہم ترازوی عدل کو یوم کی لام کی معنی بیچ کی ہین یعنی بیچ روز قیامت کی ہین تاویل ہی کہ ترازو کیا ہی اصول کافی مین اور معانی الاخبار ابن بابویہ مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہے کہ موازین انبیا اور اوصیا علیہم السلام ہین اکثر قول سی معلوم ہوتا کہ اگر میزان ایک ہی جمع کیون موازین آئی پس اس حدیث سی ظاہر ہوتا ہی کہ انبیا اور اوصیا ہین جمع ہو اسطی ہی آور معنی میزا نکی سورہ اعراف مین ہی ہین قوله مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ یعنی خردل رائی کو کہتی ہین کہ وہ بہت ریزہ دانہ ہی مراد یہہ کہ اگر تہوڑی نیکی ہی کرین گی تو اوسکا بدلا پاوین گی اور اگر گناہ اسی قدر کرین گی تو اوسکا عذاب چکہین گی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت نی أَتَيْنَا بِهَا مد کی ساتہہ قرات فرمایا ہی معنی اوسکی جَازَيْنَا بِهَا کہا ہی کہ بدلا نیکی اور بدی کا پاوین گی تکملہ کرے چہارم بقاعدہ زبر و بینات قوله الْمَوَازِينَ انچہ حرف ہین بینات اوس کی تین سی جہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت أُولَٰئِكَ

الْأَنْبِيَاءُ ۹۶

أُولَٰئِكَ الْأَوْصِيَاءُ ۷۳

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ۝

تحقیق دیا ہمنی ابراہیم کو عقل اوسکی آگی سی اور تہی ہم ساتہہ ابراہیم کی دانا

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنتُمْ لَهَا

یاد کرو جب کہا ابراہیم نی اپنی باپ اور قوم سی کیا ہین یہہ تصویرین کہ تم واسطی اونکی

عَاكِفُونَ ۝ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ۝ قَالَ

عبادت کرنیوالی ہو کہا اونہون نی پایا ہمنی باپ دادون اپنی کو واسطی اونکی عبادت کرنیوالی کہا ابراہیم نی

لَقَدْ كُنتُمْ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالُوا

البتہ تحقیق تہی تم اور باپ دادا تمہاری بیچ گمراہی ظاہر کی کہا اونہون نی

أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ۝ قَالَ بَل رَّبُّكُمْ

ایا لایا ہمارے واسطی بات سچی کو یا تو کہیلنی والون مین سی ہی کہا ابراہیم نی بلکہ رب تمہارا

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُم

پروردگار آسمان اور زمین کا ہی ایسا پروردگار ہی کہ پیدا کیا اون سبکو اور ہم اوپر اسکی واسطی تمہاری

مِّنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ

گواہون سی ہین اور قسم ہی خدا کی البتہ کوشش کرونگا مین پوشیدہ واسطی توڑنی بتون کی تمہاری بعد

أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ

اسکی اور گروان ہو تم پیٹہ پہیر کر جاتی ہوئی پس کیا اون بتون کو ٹکری ٹکری مگر بڑا انکا بزرگ کو اونکی

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا

شاید کہ وہ طرف اوسکی رجوع کرین اور سوال کرین کہا اونہون نی کس شخص نی کیا ہی اس امر کو ساتہہ خداؤن ہمارے

اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗۤ
اِبْرٰهِیْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
یَشْهَدُوْنَ ۝ قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا یَنْطِقُوْنَ
فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْـًٔا
وَّلَا یَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

فَاعِلِیْنَ

فٰعِلِیْنَ ۝ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۝ وَنَجَّیْنٰهُ
وَلُوْطًا اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ۝ وَ
وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ
فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا
لَنَا عٰبِدِیْنَ ۝ وَلُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّیْنٰهُ مِنَ
الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فٰسِقِیْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

۶

وہ ابراہیم علیہ السلام قوم کو بت پرستی سی ملامت اور سرزنش کرتی تہی لیکن وہ قبول نہین کرتی
تہی اوسوقت کہا ابراہیم نی آہستہ سی کہ جب یہہ لوگ عید گاہ مین جاوینگی تب انکو
توڑونگی ہم جسوقت یہہ کہا ایک شخص اوسی قوم کا سنتا تہا اوسی نی افشای راز
بعد توڑنی بتونکی کر دیا القصہ جب وہ لوگ عید گاہ کو گئی تب ابراہیم علیہ السلام
بتخانہ مین گئی پہر ایک تبر لیکر تبر سی ٹکڑی ٹکڑی کیا مگر بت بڑی کو اوسی طرح چہوڑا
جب وہ لوگ عید گاہ سی پہری بتونکو ٹوٹا ہوا دیکہہ کی تلاش کرنی لگی کہ کس نی توڑا
ایک جماعت نی کہا کہ ایک جوان ہی کہ اوسکو ابراہیم کہتی ہین کہ وہ بتونکو نا سزا اور برا
کہتا تہا حضرت کو طلب کیا اور پوچہا کہ تم نی توڑا ہی کہا حضرت نی بلکہ بزرگ اونکی نی
قولہ بل فعله كبيرهم فسئلوهم ان كانوا ينطقون تقدیر اس آیت کی اس طرح
پر ہی کہ بل فعله كبيرهم ان كانوا ينطقون فسئلوهم یعنی بلکہ کیا ہی اوسکو بڑی
بت نی انہون اوسوقت مین ہی کہ وہ گویا ہون پس سوال کرو تم اون سی بنابر ان كانوا
ينطقون شرطی فعله كبيرهم ہوگی اور ہرگاہ کہ معلق کرنا اس کلام کا اس شرط پر ہی
کہ وہ محالات سی ہی وہ کیا ہی کہ کہنا یہہ ہونا اصنام کا بنابر اسکی دروغ کہنا معصوم کو
نہین لازم آتا ہی جسطرح سی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا واللہ ما فعله كبيرهم
وما كذب ابراهيم یعنی قسم ہی خدا کی کہ نہین کیا اسکو کبیر اونکی نی اور نہ کاذب ہو
ابراہیم ایک شخص نی عرض کی یا حضرت یہہ کسطرح ہو سکتا ہی حضرت نی فرمایا کہ انہ
قال فعله كبيرهم هذا ان نطقوا وان لم ينطقوا فلم يفعل كبيرهم هذا شيئا
حاصل کلام ان سب احادیث کا یہہ کہ ابراہیم نی کہا کہ یہہ عمل شکستہ نی اصنام تمہاری بزرگ ان بتونکا

سی واقع ہوا ہی اگر بت اصنام کیا صغیر اور کیا کبیر گویا ہون تو اوسوقت مین اقرار کرینگی
اور ہرگاہ کہ کلام کرنا ان اصنام کا ممتنع ہی پس یہہ صدور اوسکا کبیر سی معقول نہین ہی او اصول
کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ حق تعالی نی ابراہیم کو ایسی کذب پر
بخشا کہ جسمین اصلاح مردمان ہو اور بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ در حقیقت ابراہیم علیہ السلام نی
کہا بل فعله كبيرهم یہہ واسطی اصلاح کی تہا چنانچہ آیہ انكم لسارقون مین ہی
اسیطرح تاویل کی ہی اور کلام منقسم ہوتا ہی بطرف صدق اور کذب اور اصلاح مین انسان کی
اور بعد کہنی ابراہیم کی اس امر کو یعنی بعض ملائکی رجوع کی مشرکون نی طرف اپنی نفس کی اور
عقلہای خود اس امر کو سنجیدہ کرنی لگی چنانچہ فرجعوا الى انفسهم اشارہ اسکی طرف ہی
قولہ حرقوه وانصروا الهتكم ان كنتم فاعلين حضرت صادق علیہ السلام سی مروی
ہی کہ جاہل نمرود سی اور اصحاب اوسکی سی یہہ فرق تہا کہ کہا اونہون نی کہ حرقوه اور داناتر
فرعون سی کہ جو وقت موسی مین تہا یہہ ہی کہ کہا اوسنی اور اصحاب اوسکی نی ارجه واخاه
فارسل في المدائن حاشرين ياتوك بكل سحار عليم خلاصہ اس حدیث کا
یہہ ہی کہ نمرود نی قصد ہلاک ابراہیم کا کیا اور فرعون نی موسی علیہ السلام کو حکم قید
کا کیا ہلاک کرنا نچاہا اور بعضی حدیث مین ہی کہ نمرود حرام زادہ تہا کہ قصد قتل پیغمبر کا کیا
اور فرعون حلال زادہ تہا کہ ارادہ قتل موسی علیہ السلام کا نہ کیا بعد اسکی ابراہیم کو
محبوس کیا اور آتش عظیم روشن کی اور واسطی نمرود کی ایک جای مرتفع درست کی تاکہ ابراہیم
کو دیکہی اوس مکان سی کہ کسطرح سی ابن مسارک آتش مین سوختہ ہوتا ہی اور ہرگاہ کہ
طاقت نہ تہی کہ اطراف آتش کی نزدیک قدم رکہی چنانچہ جسوقت مرغ اوپر سی ہو کر گذرتا اوس

آتش کی پروا نہ کرتی تہی پروبال اوسکی سوختہ ہوتی تہی اوسوقت ابلیس بصورت انسانی نمرود کی
نزدیک آیا اور اوسنے منجنیق کی بندش مین کو جسے کہتی مین تعلیم کی چنانچہ نمرود وہان بعد درست
کرنی منجنیق کی ابراہیم کو لی گئی درمیان آتش کی ڈالا اوسوقت مین ابراہیم نی یہ دعا
پڑہی یا اللہ یا واحد یا احد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد نجنی برحمتک
برحمتک اور روضہ کافی مین امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ ابراہیم نی اس دعا
کو پڑہا تہا یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد
اسکی کہا توکلت علی اللہ اور کتاب احتجاج مین حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ابراہیم نی یہ دعا کو پڑہا اللہم انی
اسئلک بحق محمد وآل محمد بھی اسلئے کیا حقتعالی نی اوس آتش کو واسطی ابراہیم کے برداً وسلاماً
صاحب برودت اور سلامت ہوی منقول ہی کہ بعد کہنی برداً کی اسقدر آتش سرد ہوئی کہ
دندان مبارک ابراہیم کے باہم بجنے لگتے تہی اوسوقت کہ سلاماً کو کہا کوئی آزار ابراہیم کو نہ
حرارت اور برودت سے پہنچا اور بعضی روایت مین ہے کہ جبرئیل آئی اور کہا کہ ای ابراہیم
رکہتی ہو تو بجا لاؤن فرمایا تیری طرف حاجت نہین کہا اگر پروردگار عالمیان سے البتہ حاجت
رکہتا ہون اور اسی جہت حقتعالی نے نام اونکا خلیل رکہا اور معنی خلیل کی محتاج ہونا طرف خدا
ہی اور منقطع ہونا ماسوا اللہ سی بعد اوسکی جبرئیل نی ایک انگشتری ابراہیم کو دی کہ اوس پر
لکہا تہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الجأت ظہری الی اللہ واسندت امری الی اللہ وفوضت امری الی اللہ
کتاب کمال الدین وتمام النعمۃ مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی گئی ہی کہ حقتعالی نے
جبرئیل کو ہمراہ ایک قمیص کی نزدیک ابراہیم کی بہیجا کہا اوسکو پہن لیں بعد اوسکی نہ ابراہیم نہ حرارت نہ برودت

انبیا

سی شاد ہوی ہی مروی ہے کہ نمرود موضع بلند سی دیکہتا تہا کہ ابراہیم ایک باغ سبز اور سبزہ
مین ہین اور لوگون سے صحبت رکہتی ہین اوسوقت اوسنے کہا کہ جو شخص چاہی خدا ایسی کو شایان خدائی
ابراہیم کی لی ایک صحابی نمرود نے کہا کہ مین نی آتش سکو یہی نہ جلایگی ارادہ کیا کہ
درمیان آتش کی داخل ہو پس ایک ستون آتش اوس دریای آتش سی پیدا ہوا اور جسم پاک
اوسکو جلا دیا اور خاکستر کو برباد فنا دیا کتاب خصال مین حضرت صادق علیہ السلام سے روایت
ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی کشتن ضفدع سے منع کیا اور ضفدع سپید کو کشتی مین
اور وجہہ منع قتل یہ ہے کہ ضفدع پانی کو آتش نمرود پر ڈالتا تہا تاکہ اوسمین سے کچھ بجہی اور ایک حصہ
علی بن ابراہیم روایت ہی کہ چہپکلی آتش کو بہڑکاتی تہی اور ضفدع پانی ڈالتا تہا اور ایک روایت مین ہے کہ
سلاماً کے تین دن تک دنیا کے آتش تمام دنیا مین افسردہ ہوا اور اس تین دن کسی نی آگ سی منتفع ہوا اور گرم
نکیا اور روضہ کافی مین ابراہیم کے زیادہ گرمی کی وقت کی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی ارشاد کیا
کہ ہر گاہ ابراہیم آتش سی باہر سالم آئی نمرود نی حکم کیا کہ نقد وجنس ورمہ اوسکی جو ہماری ملک مین پیدا
کئی ہین ابراہیم سے لیکر حضرت ابراہیم نزدیک قاضی کی گئی اور دعوی کیا کہ اگر تم مال سیر لینی
ہو پس چاہیئے کہ وہ عمر کہ ہماری بلاد مین رہ کے تحصیل کی ہے سب دیدے چنانچہ اس محاکمہ کو نمرود کے پاس
نمرود نی حکم کیا کہ جو مال ورمہ شہر سے بلاد ہماری نکال دو اور کہ توقف اسکا بلاد ہماری مین باعث فساد ہی ونجیناہ
ولوطاً الی الارض التی بارکنا فیہا یعنی نجات دی ہم نی ابراہیم کو اور لوط کو کہ خالہ زادہ ابراہیم تہی طرف زمین
کی کہ برکت درازی کی اوسمین عالمیان ورہ زمین شام اور سواد کوفہ ہی
زہر و مباتات رکہی ہیں وجعلناہم ائمۃ یہدون بامرنا پس حرف مین
اوسکی نور کی کشتہ ہوا یہ عبارت اولاد الائمۃ المہدیین من ابناء ابراہیم
۲۴۵ ۱۴۵ ۱۰ ۴۸۲ ۴۹

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَ
أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۝
وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ
فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ۝ فَفَهَّمْنَاهَا
سُلَيْمَانَ ۚ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ۝ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ
لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنتُمْ شَاكِرُونَ ۝
وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ

الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ ۝ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ
مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ
حَافِظِينَ ۝ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ
وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ
مِن ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا
وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ
كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُم
مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن

الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ۝

فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذلک ننجی المومنین

وزکریا اذ نادی ربہ رب لا تذرنی فردا وانت خیر

الوارثین ۝ فاستجبنا لہ ووھبنا لہ یحیی واصلحنا لہ

زوجہ انھم کانوا یسارعون فی الخیرات ویدعوننا

رغبا ورھبا وکانوا لنا خاشعین ۝ والتی احصنت

فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا وجعلناھا وابنھا آیۃ

للعالمین ۝ ان ھذہ امتکم امۃ واحدۃ وانا ربکم

فاعبدون ۝ وتقطعوا امرھم بینھم کل الینا راجعون

قولہ اذ یحکمان فی الحرث مجمع البیان میں صادقین علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ ایک روز دو شخص محکمہ میں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا ایک نے اے خلیفۂ خدا اس شخص کی گوسفندوں نے [illegible] میرے باغ میں جا کے خرابی کی ہے اور درخت [illegible] کہا حضرت داؤد علیہ السلام نے موافق حکم سابق کے کہ انبیا پر وحی ہوئی تھی فرمایا کہ یہ شخص اپنی گوسفندوں کو حوالہ مالک باغ انگور کے کرے کس واسطے کہ اوسکو نگہبانی اپنی جانوروں کی لازم تھی شب کو کیوں نہیں حفاظت کی کہ مال آدمیوں کا ضائع نہ ہوتا جس حالت میں قیمت گوسفند کی برابر قیمت اوسکی زراعت کی ہے وہ سکی حوالہ کرے حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے تئیں سامنے داؤد علیہ السلام کے پہنچایا مطابق وحی کے کہ اونکو ہوئی تھی فرمایا چاہیے کہ گوسفند صاحب باغ کے حوالہ کرے کہ اونکے بچہ اور پشم سے فائدہ حاصل کرے اور باغ کو سپرد مالک گوسفند کے کرے کہ دونوں فائدہ ہی اپنے نصیب کریں یہ دو حکم موافق حکم خدا کے تھے پوشیدہ نہ رہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مسئلہ مذکورہ میں داؤد علیہ السلام نے بھی حکم کیا اور سلیمان نے بھی حکم کیا اور دونوں مطابق وحی کے تھے لیکن بنا براوس حدیث کے کہ محمد بن یعقوب کلینی نے اصول کافی میں روایت کی ہے مستفاد ہوتا ہے کہ حضرت داؤد نے اس مسئلہ میں حکم نہیں کیا بلکہ حکم فقط سلیمان سے تھا اور علی بن ابراہیم نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہرگاہ دونوں شخص نزدیک داؤد کے حاضر ہوئے داؤد نے دونوں کو نزدیک سلیمان کے بھیجا اور سلیمان نے حکم کیا کہ اگر گوسفندوں نے اصل و فرع باغ انگور کو [illegible] کیا ہے چاہیے کہ گوسفندوں کو صاحب باغ کے حوالہ کرے اور اگر فرع اوسکی کھایا گیا ہے [illegible] گوسفند [illegible] پشم اور شیر وغیرہ کے صاحب باغ کو حوالہ کرے اور یہ حکم سلیمان

وہی حکم تہا کہ جو داؤد پر نازل ہوا تہا اور اگر حکم انکا مختلف تہا تو چاہیے حقتعالی یہ فرماتا
اپنی وکنا لحکمہم کہتا وکنا لحکمہما شاہدین بلکہ
اس کلام کی علت خالی نہیں تہا ... کی سلیمانکی یہہ تہی کہ بنی اسرائیل پر ظاہر ہو
کہ سلیمان بعد اونکی وصی اور خلیفہ اونکی ہیں اور کلینی مین انحضرت سے روایت کی ہے کہ
اور خلاف ایک ... کہ داخل ایک جماعت میں کی کہ اسامی اونکی علم ...
سے حفظ اور منقول ہین اور حقتعالی نے داؤد کو وحی بہیجی کہ تو ایک فرزند اپنے کو وصی اور
کر اہل علم مین میری قرار پایا ہے کہ کوئی پیغمبر کو مبعوث نہین کرتا مین مگر یہہ کہ ...
اہلبیت اونکی سے ہو اور داؤد علیہ السلام کی اولاد بہت تہے اور داؤد ایک فرزند اپنے ...
سلیمانکی کہ مادر اونکی زندہ تہی بہت دوست رکہتی تہی چاہا داؤد نے کہ اوسکو وصی اپنا ...
پس حقتعالی نے وحی داؤد کو بہیجی کہ اس امر مین تعجیل نہ کر اور منتظر ہماری حکم کی رہ تا ...
اوس محکمہ مین دو شخص نزدیک داؤد کے آئے ایک نے دوسرے پر دعوی کیا کہ گوسفند ...
نے شب کو انگور کہائے اور ضایع کئے حق سبحانہ تعالی نے داؤد کو وحی بہیجی کہ فرزند ...
کو جمع کر جو فرزند کہ اس قضیہ مین حکم بروجہ ثواب کرے اوسکو وصی اپنا کر داؤد نے ...
بطابق وحی خدا عمل مین لائے سلیمان علیہ السلام نے حکم کیا صاحب گوسفند کو کہ ...
شیر وغیرہ اس سال مین جو کچہہ گوسفندون سے حاصل ہو مالک تاک کو دے ...
[illegible] صاحب گوسفند باغ انگور کی تربیت کرے تا مثل سابق [illegible]
علیہ السلام نے کہا کس واسطے حکم نہ کیا تو نے کہ نفس گوسفند [illegible]
جو کچہہ کہ تلف ہوا ہے موافق قیمت گوسفندون کی اور [illegible]

اسرائیل کی محقق ہو اور مقرر رہا سلیمان نے جواب مین عرض کیا کہ وجہہ اسکی یہہ ہے کہ محصول درخت
تاک تلف ہوا ہے اور اصل تاک باقی ہے اور تاک کی خوف تلف کا نہین ہے سال آئندہ نشو و
نما پائیگا اور بار ور ہوگا بخلاف ... صاحب باغ حاصل گوسفند و کہولی نہ اصل گوسفند کو
کے بعد اسکی وحی آئی کہ حکم اس مسئلہ مین وہی ہے کہ جو سلیمان نے بیان کی داؤد تو چاہتا ہے
ایک امر کو اور مین چاہتا ہون امر دیگر کو حاصل اسکا یہہ ہے کہ داؤد چاہتے تہے کہ غیر سلیمان کو وصی
کرین اور ہم چاہتے ہین کہ سلیمان ہون اور فرق حدیث کلینی اور حدیث علی بن ابراہیم مین یہ
ہے کہ حدیث علی بن ابراہیم سے معلوم ہوتا ہے کہ دو نو حکم داؤد و سلیمانکی واحد تہی بخلاف حدیث
کلینی کی کہ حکم سلیمان و داؤد مین اختلاف ہے اور ظاہر سی قول حقتعالی وکنا لحکمہم
شاہدین تاکید اتحاد حکمین کرتا ہے اسیطرح سی قول خدا اذ یحکمان فی الحرث دلالت
تثبیت حکمین کرتا ہے واللہ اعلم بالجملہ اس آیت سے کوئی مخالف توہم نکرے کہ داؤد سے اس
مسئلہ مین خطا واقع ہوئی ہو اسواسطے کہ آئندہ اس آیت کی فرمایا ہے وکلا آتینا حکما و علما
یعنی ہر ایک داؤد و سلیمانکو دی ہمنے حکومت پیغمبری اور دانش کو پس اس صورت مین خطا
احدہما سے خطا خالق سموات و ارض ثابت ہوتی ہے نعوذ باللہ من ذلک اور نام دونو
... ین کا آلیا اور یوحنا تہا اور ... کا الیا تہا اور دونو قول ... وکنا لہم حافظین سے ... ہین
کہ دراز مدہا فرمان سلیمان سے سرتابی نکرین کتاب علل الشرایع اور علی بن ابراہیم نے بسند ...
مین حضرت صادق سے ... سبب ابتلای ایوب کی روایت کی ہے کہ خدا تعالی نے ایوب
کو انواع نعمتہا اور اقسام راحتہای جسمانی بخشی تہی اور حضرت ایوب بہی جس حکم کا جاری
سبب ... شکر معبود حقیقی مین کوشش کرتی تہی اور ہر کام وقت مین ...

باتی آسمان سی ممنوع نہ تہا اور ہمیشہ دیکہتا تہا کہ ایوب کا شکر آسمان پر جاتا ہی مقام حسد مین آکر
جناب کبریائی مین عرض کی کہ سبب اس شکر کا یہ ہی کہ تو نی اوسکو نعمتین عطا کر رکہی
ہی اگر مجہی اوسکی مال پر مسلط کری وہ شکر نکری آنحضرت نی اوسکی امتحان کے واسطی ذلیل کرنی کے
اوسی کہا کہ جا تو نزدیک ایوب کی اور اموال و زراعت ایوب پر مسلط کیا مین نی تجہی چنانچہ ابلیس نی
مسلط ہو کے تمام اموال اور اولاد ایوب کو معرض تلف مین لا کر نابود و مطلق کیا اور بار دیگر
ان ہو کی ایوب کو زیادہ تر شکور پایا بعد اسکی ابلیس نے کہا کہ ای پروردگار میری ہر کا [illegible]
جانتا ہی کہ اموال اور اولاد پہر مسترد ہونگی سو اسطی شکر کو ہاتہہ سی نہین دیتا مجہی اوسکی بدن پر
مسلط کر چنانچہ حسب خواہش اوسکی مسلط بدن ایوب پر کیا سوای چشم اور قلب کی اور ایک روایت
احادیث مین وارد ہی سوای چشمین و قلب و زبان اور گوش اونکی اوسکو مسلط کیا اور
بعد تسلط ابلیس کی ایک ہوا بدن پر پہونکی اوسنی تمام جسم آنحضرت کو مجروح کیا اور مدت دراز
ایسی حال پر گذرا اور کتاب خصال مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ حضرت ایوب
ہفت سال گرفتار رنج و بلا ہی تا آنکہ بدن اونکی مین کرم پیدا ہوئی اگر کوئی کرم بدن سی گرتا
اوسکو اوٹہا کر اوسکی جگہہ پر رکہہ دیتا تہا اور کہتی تہی ارجعی الی موضعک الذی
خلقک اللہ منہ یعنی رجوع کر تو طرف موضع اپنی ایسا کہ پیدا کیا تجہی اللہ نی اوس سی اور [illegible]
مین اونکی سی اہل شہر کنارہ کرتی تہی وجود اسکی کہ شکرگذاری مین اصلا تقصیر نہ کی [illegible]
ہی ایک حدیث سی کہ کتاب خصال مین موضع دیگر مین وارد کہ بدر [illegible]
[illegible] اوسکی مبتلا ہونی [illegible] جسم مین بو نتہی اور نہ ریم اور خون [illegible]
[illegible] کوئی انبیا [illegible] کرم [illegible] تہا اونکی [illegible] حق تعالی انبیا کو مبتلا کرتا ہی [illegible]

روجوں اموال ایوب کی جو دی ہی واتو ... [illegible] ... وآتیناه اہلہ ومثلہم معہم
یعنی دو دیا ہمنی اسکی اہل اوسکو ... [illegible] ... ساتہ اونکی تہی ہمنی دو فرزند کہ ہلاک ہوئی تہی اسکو
[illegible] کہ ابلیس نو [illegible] روایت کہ کہانی [illegible] ہوگی [illegible] فرمایا حضرت نی
[illegible] ایوب [illegible] کی جلیا [illegible]
قولہ و اسمعیل و ادریس و ذا الکفل ابن بابویہ نی کتاب نبوت مین عبد العظیم بن عبد اللہ حسنی سی
لی ہی کہ اوسنی کہا کہ مین نی خدمت امام جعفر ثانی مین خط لکہا اور اون حضرت سی استفسار نام ذی الکفل
نبوت اونکی کا کیا حضرت نی فرمایا کہ ذی الکفل [illegible] پیغمبر تہی اور زمانہ اونکا بعد
[illegible] تہا اور وہ حکم مانند احکام داود کی کرتی تہی اور نام اونکا عدویا بن اداری
ہی اور عیون اخبار الرضا مین حضرت امیر المومنین سی روایت ہی کہ مراد ذی الکفل سی یوشع بن
نون ہین اور کہتی ہی کہ دو نو لقب ذی الکفل ہون لیکن معلوم نہین ہوتا کہ مراد اس جگہہ کون ہی
اور ظاہر [illegible] یوشع مراد ہوں مجمع البیان مین لکہا ہی کہ ابن عباس سی منقول ہی کہ ذو الکفل الیاس
ہین اور ہر گاہ کفل بمعنی ضعف اور [illegible] ہی بنا بر اسکی ثواب اعمال الیاس بجہت شرافت کی دو
برابر ثواب اعمال مردمان اور [illegible] ذی الکفل [illegible] کہا ہی کہ نام اونکا الیسع
بن اخطوب ہی [illegible] الیسع کہ حقیقتا نام انکا [illegible] کیا ہی اور کفل ہر گاہ بمعنی خط کی آیا ہی
چنانچہ منقول ہی کہ ایک خط اونہون نی بادشاہ ظالم کو دیا کہ اگر تو توبہ کری دخول بہشت
کا مین تیرا ضامن ہوتا ہون لہذا نام اونکا ذی الکفل رکہا گیا واللہ اعلم بحقائق الامور
قولہ فنادی فی الظلمات درز وجہ جمع ہونی ظلمات کی یہ ہی کہ تین تاریکیان زمان جمع ہوئی
یعنی [illegible] کی تاریکی شب کی اور تاریکی شکم ماہی کی اور تاریکی دریا کی [illegible]

فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ

[illegible]

وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۝ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ

[illegible]

لَا يَرْجِعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَ

[illegible]

هُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

[illegible]

فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ

[illegible]

كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ إِنَّكُمْ وَمَا

[illegible]

تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا

[illegible]

وَارِدُونَ ۝ لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا وَ

[illegible]

كُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا

[illegible]

لَا يَسْمَعُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ

[illegible]

أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا

[illegible]

وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

[illegible]

الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنتُمْ

[illegible]

تُوعَدُونَ ۝ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ

[illegible]

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ

[illegible]

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ

[illegible]

يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا

[illegible]

لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

[illegible]

کرینگی بلکہ دنیا میں وہ جماعت ہو وہ کریگی کہ جو ہماری عذاب میں گرفتار نہوئی ہوں چنانچہ محمد
ابن مسلم نے حضرت امام محمد باقر و جعفر صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا ان دونو
نے کہ جو اہل قریہ کہ خدا نے انکو ہلاک کیا ہے نہ رجوع کرینگی رجعت میں قولہ حَصَبُ جَهَنَّمَ
أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے خطبہ میں فرمایا ہے
یعنی یہہ کفار ساتہہ خدایان اپنے کے ہمیشہ دوزخ میں اور آتش دوزخ بسبب اجسام کثیفہ انکی شعلہ ور
ہوتی ہے قولہ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ یعنی انکی دراصل ہے دوزخ میں
زیادہ مانند بولنی گدہے کی اور وہ دوزخ میں نسنینگی وہ چیز کہ جس سے خوش ہوں بلکہ
سنینگے اوسکو کہ جس سے غمگین ہونگے قولہ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ یعنی اندوہناک نکریگا انکو خوف
بزرگ بعضوں نے کہا ہے کہ مراد فزع اکبر سے نفخہ صور آخر ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ مراد فزع اکبر سے آتش دوزخ کی ہے [illegible]
اوسکی ہے چنانچہ کلینی میں ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی حرم میں مرے
امن میں ہوگا فزع اکبر سے نیکوکار ہو یا بدکار ہو لیکن بیان اصول حسب پر ہے کہ یہہ ہو قولہ وَتَتَلَقَّاهُمُ
الْمَلَائِكَةُ کہ شیخ صدوق نے اپنی امالی میں روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآب صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی المرتضی علیہ السلام سے فرمایا کہ یا علی تو اور شیعہ تیری اوپر حوض
کوثر کی رہینگے اور پانی اوس حوض کا پیئینگے اور اپنے دوستوں کو پلاوینگے اور
منع کرینگے ان کو جس سے ناخوش ہوگے اور تم سب ایمنی اور فراغت رہوگی فزع اکبر
سایہ میں عرش الہی کے اور تمام آدمی خوف اور اضطراب میں رہینگے اور نہ اندوہ گین
تم سب ہوگے تمہاری شان میں یہہ آیت نازل ہوئی ہے إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا
الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ اور یہہ بھی تمہاری حق میں نازل ہے لَا يَحْزُنُهُمُ

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ
کہہ تو اے محمد [illegible]
فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ
پس اگر پھر جاوین وہ [illegible] اور نہیں جانتا مین آیا قریب ہے
أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ۝ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ
[illegible]
يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ
[illegible]
إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ
[illegible]
عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝
اوپر اوس چیز کے کہ وصف کرتی ہو تم

قولہ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ممکن ہے کہ حرام اس موضع میں بمعنی ممنوع و مستحیل ہو
اور یہہ بھی محتمل ہے کہ حرام بمعنی وجوب کے ہو چنانچہ حرام بمعنی وجوب کلام فصحائے عرب میں
آیا ہے اور لفظ رجوع بنا بر دونو احتمال کے بمعنی رجوع دنیا ہے بنا بر اول کے معنی اسطرح کے
کہ ممتنع ہے اہل قریہ پر کہ جنہیں انکو بعذاب ہلاک کیا ہو یہہ امر کہ بار دیگر دنیا میں آوین بلکہ وہ
لوگ کہ جنکو بعذاب نہیں ہلاک کیا ہے دنیا میں وہ لوٹینگی اور بنا بر دوسری معنی اسطرح کی
ہونگی کہ واجب ہے اہل قریہ پر کہ ہلاک ان کا بعذاب ہوا ہو کہ بار دیگر دنیا میں رجوع نکرینگی

الفزع الاکبر وتتلقٰهم الملٰئکة قوله یوم نطوی السماء کطی السجل
فخر الدین نجفی نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ سجل نام ایک
فرشتہ کا ہے کہ نامہ اعمال آدمی کا جب وہ مرتا ہے اوسکے پاس پہنچتا ہے اوسکو لپیٹتا ہے خدا
یعنی یاد کرو اوس روز کو کہ لپیٹین گے ہم آسمان کو مانند لپیٹنی نامہ اعمال خلائق کی
وہ سجل لپیٹتا ہے اور یہی بیان اسکا بہت ہے اس مقام مین اسی قدر لکھا قوله ان الارض یرثها
عبادی الصالحون یعنی مراد عباد صالحین سے اصحاب امام محمد مہدی علیہ السلام
کی ہین چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ وہ اصحاب مہدی علیہ السلام
کی ہین زمانہ آخر مین اور دلیل کرتی ہے اوپر اوسکی یہہ کہ روایت کی ہے خاص و عام
نے نبی صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو فرمایا کہ نہین باقی رہین گی دنیا کے اگر ایک
روز مگر البتہ طول دیگا خدا اوس روز کو یہان تک کہ اوٹہی کا مرد ایک نیک اہل بیت
ہماری سے پر کریگا زمین کو عدل اور انصاف سے جیسے کہ بہری ہوگی ستم اور ظلم
اور بعضی روایت مین ہے کہ نام اوسکا نام میرا ہوگا اور بعضون نے کہا مراد ارض سے
ہے اور لقد کتبنا فی الزبور سے روایت علی بن ابراہیم یہہ کتابت ہے کہ نازل کیا پروردگار عزوجل
زبور کو اور اوسمین ذکر توحید اور تمجید اور دعا اور اخبار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین اور ائمہ
صلوات اللہ علیہم السلام اور اخبار رجعت اور ذکر نام آل محمد کا تہا اور بعد الذکر سے مراد توریت ہے
علی سواء یعنی اوس حالت مین کہ تم برابر ہی اس آگاہ کرنے مین اور یہہ آگاہ کرنا میرا
بامر اوسکے ہے و لیکن ہم تم برابر نہین بیچ علم کے اس واسطے کہ علم ہمارا بطریق وحی کے ہے
علم تمہارا بہ آگاہی ہماری ہے اور یہہ دونو علم منتہی بہ مخبر صادق ہین قوله قال رب احکم

یعنی کہا پیغمبر نے کہ اے پروردگار میرے حکم کر درمیان ہماری اور اہل مکہ کی ساتھ راستی کے
اور پروردگار ہمارا بخشنے والا ہے ایسا ہے کہ مستعان ہے اوپر اوسکے کہ وصف کرتی ہو تم
اور پیغمبر اوسکی صفت نالائق چنانچہ حق تعالی مین کہتی ہین کہ اتخذ الرحمن ولدا اور ساحر
ہین کہتی ہین هل هذا الا بشر مثلکم سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین
والحمد لله رب العالمین **تکملہ** زبر و بینات کو عشر قوله ان الارض یرثها عبادی
الصالحون جیسے حرف مین زبر اوسکی ہزار ایک سو ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت وهم
آل محمد علی وذریته هی الائمة اور بینات اوسکی ایک ہزار ایک سو ہوتی ہین
نکلی اوس سے یہہ عبارت اولاء اصحاب مهادی آخر الزمان قوله ان
فی هذا لبلاغا لقوم عابدین جیسے حرف مین بینات اوسکی ایک ہزار ایک گیا
ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت اولاء شیعة علی وآله الاوصیاء

ایاتها ۷۸ کلماتها ۱۲۹۱ سورة الحج مکیة حروفها ۵۱۱۲ رکوعها ۹

سورۂ حج مکہ مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے بخشنے والے بڑے مہربان کے

یا ایها الناس اتقوا ربکم ان زلزلة الساعة شیء

اے گروہ آدمیون کے پرہیز کرو تم پروردگار اپنے سے بتحقیق زلزلہ قیامت کا شے

عظیم ○ یوم ترونها تذهل کل مرضعة عما ارضعت

وتضع کل ذات حمل حملها وتری الناس سکٰری

وما هم بسکٰری ولکن عذاب الله شدید ○ ومن

الناس من یجادل فی الله بغیر علم ویتبع کل شیطٰن

مرید ○ کتب علیه انه من تولاه فانه یضله و

یهدیه الی عذاب السعیر ○ یایها الناس ان کنتم

فی ریب من البعث فانا خلقناکم من تراب ثم من نطفة

ثم من علقة ثم من مضغة مخلقة وغیر مخلقة لنبین لکم

ونقر فی الارحام ما نشاء الی اجل مسمی ثم نخرجکم طفلا

نصف

ثم لتبلغوا اشدکم ومنکم من یتوفی ومنکم من یرد

الی ارذل العمر لکیلا یعلم من بعد علم شیئا وتری

الارض هامدة فاذا انزلنا علیها الماء اهتزت

وربت وانبتت من کل زوج بهیج ○ ذلک بان الله

هو الحق وانه یحیی الموتی وانه علی کل شیء قدیر ○

وان الساعة اٰتیة لا ریب فیها وان الله یبعث من

فی القبور ○ ومن الناس من یجادل فی الله بغیر علم

ولا هدی ولا کتاب منیر ○ ثانی عطفه لیضل عن

سبیل الله له فی الدنیا خزی ونذیقه یوم القیٰمة

ركوع

ع

عَذَابَ الْحَرِيقِ ○ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ

عذاب آگ جلانے والی کا بسبب اوس چیز کی ہی کہ آگے بہیجا ہی دونون ہاتہون تیرے نے اور بدرستیکہ خدا

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ○

نہین ہے ظلم کنندہ واسطی بندگان کے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ یعنی جملہ مردمان سی وہ شخص ہی کہ نہایت درشتی سی نزاع کرتا ہی اون امور مین کہ حق تعالی اور اوسکی خبر دی ہی مثل توحید و نبوت اور حشر و نشر کی مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ کافی مین سلام ابن مستنیر سی روایت کی ہی کہ مین نی حضرت امام باقر علیہ السلام سی معنی مخلقہ اور غیر مخلقہ سی سوال کیا حضرت نے فرمایا کہ مراد مخلقہ سی ذرات ہین کہ حق تعالی نے بنی آدم کو مانند مور ریزہ کی صلب آدم مین خلق کیا تہا اور پیمان لیا اون سی میثاق کا اور بعد لینی اس عہد کی اصلاب رجال اور ارحام نسا مین کہتا ہی اور دنیا مین لاتا ہی سوال میثاق کا معلوم کرین اور مراد غیر مخلقہ سی وہ نطفہ ہی کہ خلق نہین کیا اوسکو وقت پیدا کرنی ذرات کی اور یہ وہ نطفہ ہی کہ قبل نفخ روح کی اور حیات کی ساقط ہو جاتی ہین قولہ ثَانِيَ عِطْفِهِ یعنی درحالیکہ منحرف کرنیوالا ہی وہ مجادل جانب اپنی کو تکبر سی یعنی واسطے تکبر کرنے کے اپنی رو کو سب چیزون سی منحرف کرتا ہی تاکہ گمراہ کری لوگون کو راہ راست سی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ

اور بعضے آدمیون سے وہ شخص ہے کہ عبادت کرتا ہے خدا کی بیچ شک کے پس اگر پہنچی اوسکو بہتری

اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ

مطمئن ہوتا ہے ساتھ اوسکی اور اگر پہنچی اوسکو مصیبت و بلا پھر جاتا ہی اوپر وجہ شک کی

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ○ يَدْعُو

زیان کیا بیچ دنیا اور آخرت کے یہہ وہ ہے نقصان ظاہر ہے عبادت کرتا ہے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَٰلِكَ هُوَ

سوائے خدا کے اوس چیز کی کہ نہین ضرر پہنچاتی ہی اوسکو اور نہین نفع دیتی ہے اوسکو یہہ عبادت کرنا اوسکا وہ ہے

الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ○ يَدْعُو لَمَنْ ضَرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ

گمراہی دور از حق ہے بلاتا ہے کافر اوس شخص کو کہ ضرر اوسکا نزدیکتر ہی نفع اوسکی سے

لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

ہر آئینہ برا ہے مددکنندہ اور برا ہے گروہ بدرستیکہ خدا داخل کرتا ہی اون لوگون کو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

کہ ایمان لائے ہین اور عمل کیا اونہون نے شائستہ باغون مین کہ جاری ہین نیچے درختون اونکی

الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ○ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ

نہرین بدرستیکہ خدا کرتا ہی جو چاہتا ہے اور جو شخص کہ گمان کری

لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

کہ نہین مدد کرتا ہی اوسکی اللہ بیچ دنیا کی اور عقبی کی پس چاہئے کہ باندہے رسیکو طرف آسمان کی

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ○ وَ

پہر چاہی کہ قطع کری بس اوسکو پس چاہئے کہ نظر کری دیا لیجاتا ہے مکر اوسکی کو کہ اوس سے غصہ کرتا ہی

كَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ

اسیطرح نازل کیا ہمنی قرآنکو درحالیکہ دلیلیں ہے ظاہر ہین اور بدرستیکہ خدا ہدایت کرتا ہی جسکو

يُرِيْدُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئِيْنَ

جاہتا ہے بیشک جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے اور ستارہ پرستان

وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

اور نصاری اور گبر اور جو لوگ کہ شریک لائے بیشک خدا جدا کرے گا حق کو

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ

درمیان انکی اور روز قیامت کو بیشک خدا اوپر ہر شی کی گواہ ہے کیا نہیں

تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ

دیکھا تو نے کہ بیشک خدا کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی بیچ آسمانوں کی ہے اور جو کوئی بیچ زمین کے

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَ

آفتاب اور ماہتاب اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جاریا یہ اور بہت آدمی

كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ

اور بہت ایسے ہیں کہ ثابت ہوا اوپر انکے عذاب اور جو شخص کہ خوار کرے اسکو خدا پس نہیں اسکے واسطے عزت دینے والا

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا

بیشک خدا کرتا ہے جو چاہتا ہے مومن اور کافر دو دشمن ایک دوسرے سے مخاصمہ کرتے ہیں

فِيْ رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ

بیچ دین پروردگار اپنے کے پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے قطع کئے گئے واسطے انکے لباس آگ سے

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

ڈالا جاوے گا اوپر سروں کی انکے آب گرم درحالیکہ گداختہ کیا جاوے گا ساتھ اسکے جو کچھ

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ

شکمہای انکی کے ہی اور پوستہای انکی اور واسطے انکے عذاب کی گرز اور تازیانہ آہنی سے ہیں

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا

جس وقت کہ ارادہ کریں وہ بسبب کہ نکلیں دوزخ سے اور آتش دوزخ سے بسبب غم کے پھر داخل کئے جائیں گے

فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

بیچ اوسکی اور کہا جاوے گا چکھو عذاب سوزندہ کو

ع

قولہ ومن الناس من يعبد الله على حرف میں دو احتمال ہیں ایک یہہ ہی کہ حرف بمعنی کنارہ کی ہو یعنی یہ تشبیہہ ہی اوس شخص سے کہ کنارہ کوہ لغزندہ پر بیٹھا ہو کہ ثبات و قرار اوسکو میسر نہو احتمال اسکا یہہ ہی کہ بعضی مردمان سے وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی ایسی عبادت کہ ثبات و قرار رکھتی ہو مثل اوس شخص کی کہ کنارہ کوہ پر بیٹھا ہو اور قرار و ثبات نہ کر سکتا ہو دوسرا احتمال یہہ ہے کہ بعضی لوگوں سے وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی حقتعالی کی وجہہ واحد پر یعنی وقت وسعت و فراغت میں نہ وقت شدت و زحمت میں اور یہہ دو نو معنی اہل لغت نے لکھی ہیں اور احتمال اول تفسیر میں ابن ابراہیم میں منقول ہی اور معنی دوسرے کی تائید کرتا ہی قول حقتعالے فان اصابہ خیر الخ قولہ فلينظر هل يذهبن حاصل معنی اس آیت کی یہہ ہیں کہ جو شخص کہ گمان کرے دشمنان پیغمبر کی ازرو ی خشم و غیظ کی اس امر کو کہ نہیں نصرت کرتا محمد کی خدا بیچ دنیا اور آخرت کی پس چاہئے کہ باندھے رسیاں طرف سقف کے اپنے بعد اسکے قطع نفس کرے یعنی تنگ کرے حلقوم کو یعنی بسبب غصہ کے اپنی گلے میں رسن باندہ کے ہلاک ہو اور یا مراد سما سے آسمان ہی یا اینکہ [illegible]

رکوع

يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ

وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ

تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَ

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَ

كَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ سجدہ

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا

فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي

بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا

فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ع

فائدہ ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف میں دو احتمال ہیں ایک یہ ہی کہ حرف یعنی کنارہ کی جو معنی ہیں
تشبیہ ہی اوس شخص سی کہ کنارہ کوہ لغزندہ پر بیٹھا ہو کہ ثبات و قرار اوسپر متعذر ہی احتمال
دوسرا یہ ہی کہ بعضی مردمان سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی خدا کی ایسی عبادت کہ ثبات و
قرار نہیں رکھتی ہو مثل اوس شخص کی کہ کنارہ کوہ پر بیٹھا ہو اور قرار و ثبات نہ کر سکتا ہو دوسرا
احتمال یہ ہی کہ بعضی لوگون سی وہ شخص ہی کہ عبادت کرتا ہی حق تعالی کی وجہ واحد پر یعنی فقط
وسعت و فراغت میں نہ وقت شدت و محنت میں اور یہ دونون معنی اہل لغت نی لکھی ہیں اور
احتمال اول تفسیر میں ابن ابراہیم سی منقول ہی اور معنی دوسری کی تائید کرتا ہی قول
تعالی فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ الخ فائدہ فلینظر هل یذهبن
حاصل معنی اس آیت کی یہ ہیں کہ جو شخص کہ گمان کری دشمنان پیغمبر سی اور دل میں خشم و غیظ
کی اس امر کو کہ نہین نصرت کرتا محمد کی خدا بیچ دنیا اور آخرت کی پس چاہیے کہ باندھے
رسیان طرف سقف خانہ کی بعد اسکی قطع نفس کری یعنی تنگ کری حلقوم کو یعنی بسبب
غصہ کی اپنی گلی میں رسن باندہ کی ہلاک ہو اور یہ مراد سماء سی آسمان نہیں ہی بلکہ اپنی گھر

فلک پر پہنچائی اور دفع نصرت پیغمبر میں کوشش تمام کری لیس چاہی کہ وحی کہ جسکا مرکز
اوسکا اور یہہ کید اوسکا آیا بیجا نہ ہی غیظ اور خشم اوسکی قولہ تعالیٰ والذین ھادوا
والنصاری والمجوس الخ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی کتاب حید میں ارشاد
ہی کہ کہنی لگا اوس جناب سی پوچھا کہ کس واسطی مجوس سی جزیہ لینی میں کہ اونکی پیغمبر
نہیں ہی اور کوئی کتاب اونکی نہیں ہی حضرت نی فرمایا ایسا نہیں ہی جو تو کہتا ہی اونکی پیغمبر
بہی تہا اور کتاب بہی ہی جب اوس قوم کی بادشاہ نی اپنی لڑکی سی زنا کیا قوم نی چاہا
کہ اوسکو مار ڈالیں کہ دین ہمارا ضائع کیا اوس نی کہا کہ ہمارا عذر سنو کہا کہ خدا
کی نزدیک آدم سی کوئی مخلوق بزرگتر نہیں ہی اوس نی اپنی لڑکیوں کو اپنی بیٹوں کو بیاہ
دینی ہی اگر اپنی دختر سی دخول کیا ہو گناہ نہیں ہی قوم نی کہا دین حق یہی ہی پس خدانی
اور عوض اس فعل بد کی علم کو اونکی سینی سی محو کر دیا اور کتاب کو اوٹھا لیا قولہ تعالیٰ ومن یہن
اللہ فما لہ من مکرم ان اللہ یفعل ما یشاء ہذان خصمان الخ مجمع البیان میں
مذکور ہی کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نی قسم کہائی کہ یہ آیت حمزہ اور امیر المومنین علیہما السلام
اور عبید بن حارث کی شان میں ہی کہ ان لوگون نی عتبہ اور شیبہ اور ولید کو روز
بدر قتل کیا مراد خصمان سی یہہ ہی اور کتاب خصال میں حضرت سید الشہدا علیہ السلام سی
روایت کی ہی کہ ہمنی اور بنی امیہ نی مخاصمہ کیا بیچ باب خدا کی کہا ہمنی سچ کہا اللہ نی
اور کہا بنی امیہ نی جہوٹھہ کہا خدانی پس ہم دو خصم ہین خدا کی سامنی قیامت میں تکملہ بروز قیامت
رکوع ہم قولہ تعالیٰ من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ اکبر حرف ہین میات و سکی نوسی کتیس حج کی
نکلی اوس سی عبارت یہی ان لن ینصرہ اللہ محمد لعلی الہادی ولی اللہ قولہ
١١ ٤٩٦ ٢١ ٩٣ ١٦ ١٢

٤٠
ہذان خصمان اختصموا فی ربہم پس حرف ہین راوسکی من اہتیں یعنی ہوئی ہین کی
اوس سی یہہ عبارت وہی الی الحرب فی شیبۃ و عتبۃ و الولید کلہم اہل بدر
ان اللہ یدخل الذین آمنوا وعملوا الصالحات جنات
بیشک خدا داخل کرتا ہی اون لوگوں کو کہ ایمان لائی ہین اور عمل کرتی ہین شایستہ باغوں میں
تجری من تحتها الانهار یحلون فیها من اساور من ذهب
کہ جاری ہین نیچی درختون اونکی کی نہرین پہنائی جائیں گی بیچ اوسکی بہشت کی کڑے طلائی
ولؤلؤا ولباسهم فيها حرير ○ وهدوا الى الطيب
اور بہی موتی کہ مرصع ہو اور یدہ ہو اور لباس انکا بیچ اوسکی ریشم ہی اور ہدایت کئی جاتے ہین طرف پاکیزگی
من القول وهدوا الى صراط الحميد ○ ان الذين
گفتار توحید وغیرہ کی و ہدایت کئی جاتی ہین طرف راہ ستایش کردہ شدہ کی بیشک وہ لوگ
کفروا ويصدون عن سبيل الله والمسجد الحرام الذي
کہ کفر کرتی ہین اور پہیرتی ہین راہ خدا سے اور مسجد حرام سی ایسی وہ
جعلناه للناس سواء العاكف فيه والباد ومن يرد
کہ گردانا ہمنی اوسکو واسطی آدمیون کی درحالیکہ برابر ہین مقیم ہونیوالی بیچ اوسکی اور مسافر اور جو شخص کہ ارادہ کری
ع فيه بالحاد بظلم نذقه من عذاب اليم ○
بیچ اوس مسجد کی میل نہ کرنی کو بسبب ظلم کی چکہاتی ہین ہم اوسکو عذاب دردناک سے
قولہ تعالیٰ وهدوا الى صراط الحميد علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ اس سی مراد ولایت
جناب امیر علیہ السلام کی اور دوسری روایت ہے کہ سائل نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی معنی آیت کی پوچھی

حضرت نی فرمایا کہ قسم ہی خدا کی ہی کہ صراط حمید ولایت ہی اور حضرت ائمہ ہدی علیہم السلام کی

اور اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ فرمایا کہ

هُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ

اور حمزہ اور عبیدہ اور سلمان اور ابوذر اور مقداد بن الاسود اور عمار ہین کہ راہ دکھلائی

گئی حضرت علی علیہ السلام کی بابت ان حاوث کی قول طیب اشہد ان علیا ولی اللہ

اور صراط ولایت علی مرتضی علیہ السلام کو حمید ذات محمود الصفات اوس جناب کی ہے

قوله مَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ

اصول کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ ہر گاہ غاصبین و ظالمین

حق امیر المومنین اہل کعبہ ہوئی اور باہم عہد کر کی نامہ لکھا کہ اون حضرت کو اوس

خلافت سی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی جناب امیر علیہ السلام کو دی

تھی باز رکھین لہذا حق تعالی نی فرمایا کہ جو شخص ارادہ کری حق علی مین الحاد کا سبب

ظلم کی چکھائین گی ہم اوسکو عذاب دردناک **تکملہ** زیر و بینات رکوع

ہم قوله إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ جنمین حرف ہین زیر اوسکی چار ہزار

حمید ہی مس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت هذه الآية

إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۴۳۴

نزلت في ۴۸۷

عَلِيٌّ وَصِيُّ النَّبِيِّ بِالْحَقِّ حُجَّةٌ وَهُوَ عَمُّ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٌ عُبَيْدَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ

اور یاد کر ای محمد جسوقت کہ ٹھکانا کیا ہمنی ابراہیم کو خانہ کعبہ کو یہہ کہ نہ شریک کر تو

بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

ساتھ میرے کسی چیز کو اور پاک کر گھر میرے کو واسطے طواف کرنیوالوں کی اور مجاوروں کی اور رکوع

السُّجُودِ ۝ وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ

سجدہ کرنیوالی ہین اور منادی کر بیچ لوگون کی واسطے حج کی تا کہ آوین طرف تیری پیادے اور اوپر

كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ

ہر شتر لاغر کی کہ آتی ہین ہر راہ دور سی تاکہ حاضر ہون اور پاوین منفعتون کو

لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم

واسطے اونکی ہی اور ذکر کرین نام خدا کا بیچ روزہای معین کی اور اوس چیز کی کہ روزی دی ہی اونکو

مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

چارپایان شتر اور گاو اور گوسفند سی پس کہاو تم اوس سی اور کہلاو تم محنت کشیدہ محتاج عاجز کو

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

بعد اوسکی دور کرین کثافات بدن اپنی اور تا کہ وفا کرین نذرہای اپنی کو اور تا کہ طواف کرین خانہ

الْعَتِيقِ ۝ ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ

قدیم کو یاد رکھو کہ یہہ ہی احکام حج سی جو شخص کہ تعظیم کری افعال حج کو پس وہ بہتر ہی واسطی اوسکی

عِندَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

نزدیک رب اوسکی اور حلال کی گئی ہین واسطی تمہارے حیوانات چارپایہ مگر وہ گروہ کہ بیان کیا ہی اوپر تمہارے

فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور

پس بچو پلیدی سے بتوں کی اور بچو بات جھوٹ سے

حنفاء لله غير مشركين به ومن يشرك بالله فكانما

در حالیکہ خالص کرنیوالی ہو دین خدا کا اور نہیں شرک لانیوالی ساتھ اوسکی اور جو کوئی شرک لاوے ساتھ خدا کی پس گویا

خر من السماء فتخطفه الطير او تهوي به الريح في

گرا آسمان سے پس اوچک لیجاتی ہی اوسکو جانور یا گراتی ہی اوسکو ہوا بیچ

مكان سحيق ۞ ذلك ومن يعظم شعائر الله فانها

جگہ دور کے ہے یہ کہ مذکور ہوا اور جو شخص کہ تعظیم کرے نشانیاں خدا کی پس تحقیق

من تقوى القلوب ۞ لكم فيها منافع الى اجل مسمى

تحقیق ہے پرہیزگاری دلوں سے واسطے تمہارے بیچ اون شعائر کی منفعتین ہین طرف وقت معین کی

ثم محلها الى البيت العتيق ۞ ع

پھر جگہ حلال ہونی اوسکی کی طرف خانہ کعبہ کی ہے

حدیث علی بن ابراہیم میں وارد ہے کہ جس وقت ابراہیم آگاہ کرنی حج کی مامور ہوئی کہا پروردگارا
آواز میری سب جگہ نہیں پہنچ سکتی حق تعالی نے وحی بھیجی کہ تجھے لازم ہے اذان کہنا اور ہمے
لازم ہے پہنچانا اور اسکا بعد اسکی ابراہیم بالائی اس مقام آئی کہ اب مشہور بمقام ابراہیمی
اور وہ مقام بلند ہوا کہ سب پہاڑوں سی مرتفع تھا اور کوہسار اسکی برابر ہوگئی تب ابراہیم
نے دو انگشت اپنی کانوں میں رکھ کر بطرف مشرق اور مغرب ندا کی اور کہا کہ ایہا الناس کتب علیکم
الحج الی البیت العتیق ای گروہ آدمی کی فرض کیا گیا ہے اوپر تمہارے جانا حج کا طرف

بیت عتیق کی اور ائمہ ہدی سے مروی ہے کہ بیت کا نسبت دینا بطرف عتیق کی اس سبب سے
ہے کہ وہ گھر محفوظ اور آزاد رہی وقت طوفان کی غرق ہونی سے پس جواب دیا مخلوقات
نے تحت دریای ہفتگانہ سے اور مشرق و مغرب سے تا جگہ تمام ہونی خاک کی اور پشتہای
مردان اور رحمہای زنان سے ساتھ لبیک کہنی کی بایں کیفیت لبیک اللہم لبیک
اور اوس دن سے تا روز قیامت جو شخص کہ حج کرتا ہے اور لبیک کہتا ہے پس گویا کہ وہ
شخص ان لوگوں میں سے ہے کہ اجابت کی ہے اونہوں نے خدا کی اور کتاب علل الشرایع
میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جسوقت ابراہیم نے بالائی سنگ کے
آواز دی آگاہ کرنی کا کیا وہ سنگ تاب اوٹھانی وحی ربانی کی نہ لا سکا اور پاہای
ابراہیم کی درمیان اوس سنگ کی دہس گئی اور اثر قدم آنحضرت کا اوس سنگ میں
ظاہر ہوا اور ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ آگاہ کرنیکا خطاب مخصوص بحضرت ابراہیم
علیہ السلام ہے اور کافی میں حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسالت
پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ دس برس مدینہ میں اقامت فرمائی اور حج نہ کیا تا آنکہ واذن فی
الناس بالحج نازل ہوئی پس حضرت نے موذنوں کو حکم کیا کہ باواز بلند مردم کو ندا کرو واسطے
بجالانی حج کی بہر تقدیر حاصل کلام یہ ہے کہ ابراہیم علیہ السلام یا حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ مامور ہوئی بآنکہ ندا کرو لوگوں کو واسطی بجالانی حج کی فی ایام
معلومات یعنی مراد اونسی روز عید قربان ہے اور تین روز بعد اسکی کہ نحر و ذبح اوس ایام میں
منحصر ہوتا ہے اور ان ایام کو ایام تشریق کہتے ہیں اور مراد ذکر خدا سے بسم اللہ کہنا ہے
وقت ذبح یا نحر کے علی ما رزقہم اللہ موید اسکا ہے اور مراد تسمیہ سی مجموع اس کلام کا ہے اللہم منک ولک

وَكَذَٰلِكَ يُسِرُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الحمد مفضل منتہٰ اور معانی الاخبار مین بسند ابو سعید علیہ السلام
سی مروی ہی تفسیر اس آیت مین کہ ایام معلومات سی مراد ایام تشریق ہی اور مجمع البیان مین
لکہا ہی کہ بعضی ایام تشریق کو یوم النحر کہتی ہین اور تین دن بعد اوسکی ہین اور بعضی کہتی ہین کہ
مراد ایام معلومات سی دس روز اول ذیحجہ کی ہین کہ حقتعالی نی سورہ بقر مین فرمایا ہی کہ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ اور اکثر روایت حضرت صادق علیہ السلام سی
کہ ایام معلومات اور ایام معدودات ایک ہین کہ وہی ایام تشریق ہین بہر حال معلوم
ایام معلومات یا دس روز اول ذیحجہ کی ہین یا ایام تشریق ہین کہ روز عید اور تین روز بعد
اوسکی اگرچہ اصطلاح فقہا مین ایام تشریق تین روز بعد عید کو کہتی ہین اور عوالی اللآلی مین
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہے کہ قول حقتعالی کا وَيَذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ اور مراد ذکر نام خدا سی تکبیرات مسنونہ ہی عقب پانزدہ نماز کے کہ
اول اوسکا نماز پیشین روز عید ہے چنانچہ کتب فروعیہ مین مذکور ہی قولہ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ یعنی پرہیز کرو دروغ سی کہنی مین اور گواہی مین اور اوس سی
مراد ہے مین اور تفسیر اہل بیت علیہم السلام مین ہے کہ اوس سی شطرنج ہی اور قول زور غنا یعنی گانا ہی اور
معانی الاخبار مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ منجملہ قول زور کی یہ ہے کہ گانیوالی
کی تعریف کری کہ کیا خوب ہی کانا تیرا قولہ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ گویا کہ گر
آسمان سی زمین پر پس ربا کیجاتا ہی اوسی جانور مردار کہانیوالی قولہ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ یا
اوسی کو باد گرا دیتی ہی اوسکو ہوا جگہ بلند سی مکان دور مین کہ وہان کوئی اوسکا مددگار نہو
اس تشبیہات سے یہ ہی کہ بعید پستی مرتبہ کی شرک کرنیوالی کی خواہش نفس پریشان کرتی ہی اوسکو

شیطان کا میلان گمراہی مین تو انتہا ہی قولہ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ یعنی مخصوص واسطی تمہاری بیچ اون شعائر کی
خیر منفعتین ہین کہ وہ سوار ہونا ہی اونکی اور لینا شیر اونکا ہی اور وقت نحر اون شتروں کا
منتہی ہوتا ہی طرف خانہ قدیم کے کہ محفوظ ہی وہ گہر غرق سی تکملہ زبدہ بیان
رکوع حرم قولہ وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ
بتحقیق جو کہ مین مراد اونکی ایکہزار بانسی کتالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
أُولَٰئِكَ عَلَىٰ ذُرِّيَّةِ الْأَزْكِيَاءِ

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَىٰ
اور واسطی ہر امت کے کردانا ہمنی عبادت کو تاکہ یاد کرین نام خدا کو اوپر
مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ
اوس چیز کے کہ روزی دی اونکو چارپایہ شتر اور گاؤ اور گوسفند سے پس معبود تمہارا معبود ایک ہی پس واسطی اوسکی
أَسْلِمُوا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
اطاعت کرو تم اور بشارت دو ای محمد عاجزی کنندگانکو ایسی ہین وہ کہ جب ذکر کیا جاتا ہی نام خدا ڈرتی ہین
قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ
دل اونکی اور صبر کنندگانکو اوپر اوس چیز کی کہ پہنچی اونکو سختی سے اور برپا کرنیوالی نماز کو
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ
اور اوس چیز سے کہ روزی دیا اونکو نفقہ کرتی ہین اور اونٹونکو کردانا ہمنی اوسکو واسطی تمہاری
مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا
علامت عبادت خدا سے واسطی تمہاری بیچ اوسکی بہی ہی پس یاد کرو تم نام خدا کو اوپر ذبح کرنی اونکے

صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

درحالیکہ ... پس جب گر پڑین ... تو کھاؤ اوس مین سی اور کھلاؤ

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

قناعت کنندہ اور محتاج غیر سائل کو ایسی طرح مسخر کیا ہمنی اونکو واسطے تمہارے شاید کہ تم شکر کرو

لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوٰى

ہرگز نہیں پہونچتا ہی خدا کو گوشت قربانی کا اور نہ خون اونکا ولیکن پہونچتی ہی خدا کو پرہیزگاری

مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

تمہاری اور ایسے ہی مسخر کیا اوسکو واسطے تمہارے تاکہ بزرگی کی یاد کرو خدا کو اوپر اوس چیز کے کہ ہدایت کی تمکو

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ اٰمَنُوا

اور بشارت دی نیکوکارونکو — بیشک خدا البتہ دفع کرتا ہی ... اون لوگون سی کہ ایمان لائی ہین

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝

بیشک خدا دوست نہین رکھتا ہی — ہر خیانت کنندہ ناسپاس نعمت کو

قولہ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا الخ یعنی یاد کرو نام خدا کا وقت نحر اور
ذبح کے اسطرحسی بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ صواف وہ
شتر ہین کہ کھڑی ہین ہاتھہ پاؤن برابر کئی ہوئی واسطی قربانی کی چنانچہ مجمع
البیان مین حضرت امام باقر علیہ السلام سی منقول ہی قولہ وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ
مجمع البیان مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ قانع وہ شخص
کہ سوال کری جو کچھہ اوسکو ملی اوسپر راضی ہووی اور معتر وہ شخص ہی کہ جہان کہانا

ہو وہان گذر کری لیکن سوال نکری اور یہی مجمع البیان مین اوس جناب سی روایت کی،
کہ تین حصہ کری ایک حصہ آپ کہاوی اور ایک حصہ قانع اور معتر یعنی محتاج کو دی اور
ایک حصہ دوستون کو ہدیہ بہیجی شیخ علی رحمہ اللہ نی اپنی تصنیفات مین لکہا ہی کہ ظاہر
دلالت اس آیت کی کہتی ہی کہ قسمت کرنا گوشت قربانی کا واجب ہی اور تین حصہ کرنا ہی واجب
ہی ایک حصہ خود کہاوی اور ایک حصہ محتاج کو دیوی کہ سائل ہو اور ایک حصہ غیر
سائل کو دیوی

تکملہ

زبر و بینات رکوع یازدہم قولہ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ بارہ
حرف مین ... کی ایک ہزار چہہ سی اکتالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وَهُوَ لِاٰلِ عَلِيٍّ وَالْحَسَنَيْنِ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ جَعْفَرٍ وَمُوسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْمَهْدِيِّ
قولہ الَّذِينَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
بجیس حرف ہین زبر اوسکی تین ہزار ایک سی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وَهُوَ لِاُولِي التُّقٰى
حیث انہ لائمۃ حقا قولہ الَّذِينَ اٰمَنُوا وس حرف ہین بینات اوس کی
پان سی بہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اَهْلُ الْبَيْتِ
وَاَعْدَاؤُهُمْ قولہ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ
اکیس حرف ہین بینات اوسکی آٹھہ سی نناوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
ہو لایۃ الی محمد الی سواہ

اُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

اجازت دیا گیا ... اون لوگونکو کہ قتال کرتی ہین بسبب اسکے کہ ظلم کئی گئی اور بیشک خدا اوپر نصرت اونکی

لَقَدِيرٌ ۝ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا

البتہ قادر ہے وہ لوگ جو نکالے گئے ہیں گھروں سے اپنی ناحق مگر

أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

یہ کہ کہتے ہیں وہ رب ہمارا اللہ ہے اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا خدا کا لوگوں کو بعضی اونکی کو

بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ

بعضے سے ہر آئینہ ویران ہو جاتے عبادت خانے اور عبادت گاہ نصاریٰ اور معابد یہود اور مسجدیں

يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ

کہ ذکر کیا جاتا ہے بیچ اونکی نام خدا کا بہت اور ہر آئینہ مدد کرتا ہے خدا جو شخص کہ نصرت کرتا ہے اوسکی

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ

بیشک خدا ہر آئینہ قوی ہے اور غالب ہے یہی وہ لوگ کہ اگر جگہ دیں ہم اونکو بیچ زمین کی

أَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا

قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو اور حکم کریں ساتھ اچھی چیزوں کی نیکی کو اور منع کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ

بری بات سے اور واسطے خدا کی ہے سرانجام کاموں کا اور اگر تکذیب کریں تیری پس تحقیق

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ۝ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ

تکذیب کی قبل اونکی قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم

وَقَوْمُ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ

اور قوم لوط نے اور تکذیب کی صاحبان شہر مدین نے اور تکذیب کی موسیٰ کی پس مہلت دی

لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ

واسطے کافروں کی پھر پکڑا میں نے اونکو پس کیونکر ہوا انکار میرا پس کتنی بستیاں

أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ

کہ ہلاک کیا ہم نے اونکو درحالیکہ وہ ستمگار تھیں پس وہ گری پڑی ہیں اوپر چھتوں اپنی کے اور کتنے کنویں

مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ

معطل ہو رہے ہیں اور کتنے محل مضبوط آیا پس نہیں سیر کرتے مشرکین بیچ زمین کی پس ہوں

لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا

واسطے اونکی دل ایسے کہ عقل میں لاویں ساتھ اونکی یا کان ایسے کہ سنیں ساتھ اونکی پس تحقیق

لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ

نہیں کور ہوتیں آنکھیں ظاہری اونکی ولیکن نابینا ہیں دل اونکی ایسے وہ کہ بیچ سینوں کی ہیں

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ

اور جلدی کرتے ہیں تجھسے ساتھ عذاب کی اور ہرگز خلاف نہیں کرتا خدا وعدہ اپنے کو اور بیشک

يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيِّنْ

دن روز قیامت کا نزدیک پروردگار تیری کی مانند ہزار سال کے اوس چیز سے کہ شمار کرتے ہو تم اور کتنی

مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا

بستیاں کہ مہلت دی میں نے اونکو درحالیکہ وہ ستمگار تھیں پھر پکڑا میں نے اونکو ساتھ عذاب شدید

وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ

اور طرف میری ہی بازگشت اونکی

قوله لهدمت صوامع وبیع وصلوات یعنی ہر آئینہ ویران کی جاتی صومعہ ہای رہبانان
زمانہ عیسی علیہ السلام کی اور گرجہ ہای نصاری اور معبد ہای یہود اور بعضی فاضلون نے
کہا ہی کہ صلوات کنائس یہود مین اور اصل اسکی صلوتا ہی بیچ زبان عبری یعنی مصلی کی
حاصل یہہ ہی کہ صلوات معرب لفظ صلوتا کیا گیا یعنی کنائس یہود مین اور جمع لیا ہی بعض علماء نے
کہ حضرت صادق علیہ السلام نی صلوت بضم صاد اور لام پڑہا ہی اور بعضی نی صلوات
جمع صلوت یعنی نماز جو شامل حجرۃ اور حجرہ کی اور بنا بر مراد لینی معنی نماز کی نماز ہای [illegible]
طرف اشارہ ہو اور مراد ہدم سے ترک کرنا نماز کا ہی اور قتل کرنا نمازگذارندگان کا ہی اور [illegible]
مساجد مسلمانان کہ ذکر کیا جاتا ہی اونکی نام خدا اکثر قوله [illegible] لعن المنکر مناقب [illegible]
مین ائمہ ہدی علیہم السلام کی روایت کہ نزول حضنا کا الذین ان مکناھم فی الارض درباب
اہل بیت کی وارد ہی علی بن ابراہیم نے حضرت محمد باقر علیہ السلام سی روایت کیا ہی کہ یہہ آیت
آل محمد اور مہدی صاحب الزمان اور اصحاب اونکی مین نازل ہوئی اور حضرت مہدی اور اصحاب
اونکی کو مالک دنیا مین کا کریگا اور ذریعہ مہدی اور اصحاب اونکی کی بدعت اور امور باطل
بیخ سی بر کندہ ہونگی چنانچہ کسی شخص کو رد امور باطلہ کی نہ ہی کی امر معروف اور نہی منکر
کرینگی قوله فہی خاویۃ علی عروشہا یعنی اور کتنی بستیان ہین کہ ہین بعد اونکی [illegible]
ہو گیا ہین اون مکانون کی گرین یہہ نشان غضب خدا کا ہی اور جو سبب ظلم اونکی کی ہوئی کی گرنی
مین تو دیوار باہر گرتی ہی قوله وبئر معطلۃ وقصر مشید اکثر کتب احادیث مین مثل کافی اور کمال
الدین اور معانی الاخبار مین باسناد متعدد ذکر روایت ہی کہ مراد بئر معطلہ سی امام صامت ہی
اظہار حق کرنی کی خواہ وہ امام زندہ ہو خواہ نہو اور بالفعل امام نہوا ہو یا ہو کہ خود امام [illegible]

اور خوف اعدا سے اظہار حق کرنی کی اور مراد قصر مشید سی امام ناطق ہین کہ اظہار حق ممکن ہو اور
علی بن ابراہیم نے روایت کی ہی کہ قول حضنا وبئر معطلۃ وقصر مشید ایک مثل ہی
کہ حضنا نے واسطی محمد صلوات اللہ علیہ کی بیان کیا ہی اور مراد بئر معطل امام غائب ہی کہ [illegible]
علم اوسکا میسر نہو وقت غیبت تک اور قصر مشید سی سائر ائمہ ہدی علیہم السلام مراد ہین اور
کنایہ کی امام غائب سے ساتھ بئر معطل کی یہہ ہی کہ جس طرح ایک چاہ کہ پانی اوس کا پوشیدہ
ہو لیکن پوشیدہ ہی ظاہر نہین ہی کہ باعث حیات چیزون کا ہو اسی طرح سے علم ائمہ ہدی کہ نشر اوس کا
میسر نہو اور پوشیدہ ہو اور سبب حیات ارواح ہو اور وجہ کنایہ امام ناطق و قصر مشید کی یہہ
کہ جس طرح سی قصر مذکور ظاہر اور محسوس ہے اسی طرح سے وہ امام کہ ناطق بحق ہو مرتبہ اونکا بلند اور
فضائل اور کمالات اونکی اطراف عالم مین ظاہر اور منتشر ہین بنا بر اسکی حاصل اس آیت کا یہہ ہے
کہ شہر ہای مذکور اور بہم اہل اونکی خراب و نابود ہوئی اور ایسا امام معصوم سی وہ شخص ہی کہ
اظہار حق نہ کری اور خوف اعدا سی مخفی ہو اور وہ امام کہ اظہار حق ممکن ہو واسطی [illegible]
حضرت صادق اور حضرت امام رضا علیہما السلام کی کہ محکوم بہ نشر احکام الہی ہو اور صحبت
[illegible] کہ چار ہزار شخص [illegible] حضرت کی تہی اور مخفی ہو گئے [illegible] بنا بر مصلحت [illegible] بعض اصحاب کی اظہار حق
اسکی بعد سورۃ کا تکملہ روحانیات کو جو واز دہم قوله اذن للذین یقاتلون بانہم
ظلموا چھبیس حرف ہین برابر عدد اسکی مین ہزار دوسی تینتالیس ہوتی ہین کہ عدد
بہ عبارت فی المہاجرین فی آل النبی وھولاء الحسن المجتبی والحسین الشہید
بکر لاہل الظلوما [illegible] روحانیات اوسکی ایک ہزار اکانوی ہوتی ہین کہ عدد
بہ عبارت فی الفاخر صلوات اللہ علیہم

۵۳۷ ۱۱۵ ۱۱۱

للذين اخرجوا من ديارهم بغير حق الا ان يقولوا ربنا الله

چوالیس حرف ہیں شمار اوسکی تین ہزار آٹھ سی ستائیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت

هذه نزلت في علي وهو وصي احمد وحمزة وجعفر وجرت بجعفر والله

يحسين ہی عبارت نکلی الآية هي نزلت في علي

وما ارتكب بطن فاطمة ولا بئر معطلة

تو حرف ہیں شمار اوسکی سات سی سترہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ

عبارت والزهرا عوذ لدهر اولاد حسن

معطلون من الملك فهي قصر مشيد

اوسکی سات سی کیاس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت و امير المؤمنين

علي نائب النبي

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَالَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ

سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ

أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا

الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ

وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ

لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

ع

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
بوستانہای نعمت کی — اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے — اور تکذیب کی انہون نے ساتھ آیتون ہماری کے
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○
پس وہ گروہ واسطے انکی — عذاب خوار کنندہ ہے
قوله الّا اذا تمنّى القى الشيطان فى امنيته یعنی وڈالتا ہی ایک شیاطین انس سی بیچ وقت حصول آرزوی
اوس پیغمبر کی مذمت اور قدح اور طعن دیکی کو اوس کتاب مین کہ جو اوسکی نازل
ہوتی ہی یا یہ کہ بعد فوت اوسکی کتاب اوسکی تحریف کی جاتی ہی اور جسطور کہ باعث تحقیق
پیغمبر ہون اوس کتاب مین درج کی جاتی ہین مانند یہود کی کہ توریت کو تحریف اور احکام
الٰہی کو متبدل کیا اور مانند امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کہ بعد انحضرت کی کلمات قرآن کو
تغییر دیا اور نام وصی کا قرآن سی گرا دیا چنانچہ اس آیت مین وما ارسلنا من قبلك من
رسول ولا نبى ولا محدث کہ صفات اوسکی ہی گرا دیا حاصل اس آیت کا یہہ ہی کہ نہین
بھیجا ہمنی کوئی پیغمبر کو خواہ رسول ہو خواہ نبی اور نہین بھیجا ہمنی کسی وصی کو کہ فرشتہ ساتھ
اوسکی تحدیث کرتی اور خبر آدم اور عالم کی اوس سی کہتی مگر یہہ کہ جس وقت آرزو کرتی تو
اور نقال اپنی کو وڈالتا ہی شیطان بیچ وقت حصول آرزوی اوس پیغمبر کی کہ وہ آرزو
انتقال مدار اقرار ہی مذمت اوس پیغمبر کی اور قدح اور طعن دیکی اوس کتاب مین کہ جو
اوسکی نازل ہوئی ہی **تکملہ** زبر و بینات رکوع سیزدہم قوله الّذين
اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت لهم مغفرة ورزق كريم سے تا الكتاب المبين
مین بینات اوسکی ایک ہزار چھ سی پچانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

عبارت اولئك على واله الحسبان وعلى ومحمد وجعفر وموسى
وعلى ومحمد وعلى والحسن والمهدى تمّوا فى ايامنا اثنا عشر حرف مين بینات و
تنبیہی نوری ہو بین نکلی اوس سی یہہ عبارت اتى فى قطع وداد احمد والقائم اولئك
...اور مین بینات اوسکی سات ... اثمہ ابوبكر وابو حفص صاحبه والاموى

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اور وہ لوگ کہ ہجرت کیا انہون نے بیچ راہ خدا کے بعد اسکی قتل کئی گئی یا مارے گئی البتہ رزق دیگا انکو
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○
اللہ روزی — نیک — اور تحقیق کہ خدا ہر آئینہ وہ بہتر روزی — دینی والا ہے
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○
ہر آئینہ داخل کریگا انکو ساتھ داخل ہونیکی کہ راضی ہونگی — اور تحقیق کہ خدا ہر آئینہ دانا ہی بردبار
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
یہ حکم خدا بیچ باب ... اور جو شخص کہ عقوبت کری بمثل اوسکی کہ عقوبت کیا گیا ہو ساتھ اوسکی بعد اوسکی ستم کیا گیا
لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
ہر آئینہ مدد کریگا اسکی خدا — تحقیق کہ خدا ہر آئینہ عفو کرنیوالا بخشنی والا ہی — یہہ مقرر اوس سبب سی ہی کہ خدا داخل کرتا ہی
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
شب کو بیچ روز کی — اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ شب کی — اور تحقیق کہ خدا شنوا ہی
بَصِيْرٌ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
اور بینا — یہہ کمال قدرت بسبب اسکی ہی کہ خدا وہی حق ہی اور بسبب اسکی ہی کہ جو پرستش کرتی ہین

مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ
سوا خدا کی وہ ہی باطل ہے اور بسبب اسکی کہ خدا وہ ہی برتر ہی اور بزرگ ہی
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ
کیا نہیں دیکھا تونے بدرستیکہ خدا نے نازل کیا آسمان سے پانی کو پس ہوجاتی ہی زمین
مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
سرسبز بدرستیکہ خدا لطف کنندہ ہی دانا ہی واسطی اوسکی ہی جو کچھ بیچ آسمانوں کی اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
بیچ زمین کی اور بدرستیکہ خدا ہر آینہ وہ ہی بی نیاز ہی اور سزاوار ستایش کی

قولہ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ مَاتُوْا الخ روایت ہی کہ بعضی مہاجرین نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی عرض کی کہ آپ کی ملازمت مین جماعت ایک نی جہاد مین شہادت پائی اونکی جو مرتبہ خدا کی نزدیک ہی تو ہم جانتی ہین لیکن ہم لوگ جو آپ کی ملازمت مین دشمن سی لڑتی ہین شہید نہین ہوتی بلکہ موت سی مرتی ہین کیا حال ہوگا پس خدا نے اس آیت کو نازل کیا کہ جو لوگ ہجرت کرکی مکہ سی مدینہ مین آئی راہ خدا مین جہاد کیا پھر شہید ہوئی یا موت سی مرگئی ہر آئینہ روزی دیگا اونکو خدا روزی نیک کہ وہ بہشت ہی قولہ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ الخ علی بن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین لکھا ہی کہ مراد من عاقب سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ہین کہ بعد عقوبت کی برداشت کی اوپر اپنی مومنین نے کفار قریش کو مثل ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ وغیرہ کو جنگ بدر مین مارا

سزا اونکی کردار کی دی بعد وفات اوس جناب کی یزید ملعون نی عوض اون مومنین کی امام حسین علیہ السلام کو مع اقارب اور احباب کی شہید کیا خدا تعالی نصرت پیغمبر کی اونکی اولاد امام محمد مہدی علیہ السلام کی ہاتھ سی کریگا کہ سب دشمنون کو قتل کرینگی

تکملہ بر وجنیات رکوع چہار دہم قولہ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا جنمین حرف ایک ہزار اوسکی تین ہزار سات سی اوستیس ہوتی ہین نکلی اور یہ یہہ عبارت ہی الی قولہ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ نَزَلَتْ فِيْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ الْهَادِيْ جَلَّ صَلَوٰتُ اللّٰهِ سَلَامُهٗ عَلَيْهِ خَاصَّةً قولہ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اونتالیس حرف مین ہزار اوسکی تین ہزار دو سی تیس ہوتی ہین نکلی اور یہ یہہ عبارت هٰذِهِ الْاٰيَةُ نَزَلَتْ فِي ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ خَاصَّةً

١٠٩١ ٩١ ٢١٦ ١٩٨

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ
کیا نہین دیکھا تونی بدرستیکہ خدا نی مسخر کیا واسطی تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے اور کشتیونکو ایسی کہ جاری ہوتی
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ
بیچ دریا کی ساتھ حکم اوسکی کے اور نگاہ رکھتا ہے آسمانکو یہہ کہ گری اوپر زمین کی
اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ
مگر ساتھ حکم اوسکی کی بدرستیکہ خدا ساتھ آدمیونکی ہر آینہ مہربان ہے رحیم ہی اور وہ ایسا ہے

احیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ان الانسان لکفور ○

کہ زندہ کیا تمکو پھر مار ڈالیگا تمکو پھر زندہ کریگا تمکو تحقیق انسان البتہ ناشکر ہی

لکل امة جعلنا منسکا هم ناسکوه فلا ینازعنک

واسطے ہر گروہ کی کیا ہمنی ایک طریق بندگی کا کہ وہ چلنی والی ہین اوسپر پس چاہیے کہ نہ جھگڑا کرین تجھسی

فی الامر وادع الی ربک انک لعلی هدی مستقیم

بیچ کام دین کی اور بلا طرف رب اپنی کی تحقیق تو البتہ اوپر راہ سیدھی کی ہی

وان جادلوک فقل الله اعلم بما تعملون ○ الله

اور اگر جھگڑا کرین تجھسی پس کہہ اللہ خوب جانتا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم خدا

یحکم بینکم یوم القیمة فیما کنتم فیه تختلفون ○

حکم کریگا درمیان تمہاری دن قیامت کی بیچ اوس چیز کی کہ تم بیچ اوسکی اختلاف کرتی تھی

الم تعلم ان الله یعلم ما فی السماء والارض ان ذلک

کیا نہین جانا تو نی تحقیق اللہ جانتا ہی اوس چیز کو کہ بیچ آسمان کی ہی اور زمین کی تحقیق یہہ

فی کتاب ان ذلک علی الله یسیر ○ ویعبدون من

بیچ لوح محفوظ کی ہی تحقیق یہہ اوپر خدا کی آسان ہی اور عبادت کرتی ہین وہ

دون الله ما لم ینزل به سلطانا وما لیس لهم به

سوای خدا کی اوس چیز کی کہ نہین نازل کیا ساتھ اوسکی کوئی حجت اور نہین واسطی اونکی ساتھ اوسکی

علم وما للظالمین من نصیر ○ واذا تتلی علیهم ایاتنا

علم اور نہین واسطی ظالمین کی کوئی نصرت کرنیوالا اور جسوقت کہ پڑھی جاتی ہین اوپر اونکی آیات ہماری

بینات تعرف فی وجوه الذین کفروا المنکر یکادون

ظاہر پہچانتا ہی تو بیچ منہ اون لوگون کی کہ کافر ہوئی ہین انکار کو نزدیک ہی کہ

یسطون بالذین یتلون علیهم ایاتنا قل افانبئکم

حملہ کرین ساتھ اون لوگون کی کہ تلاوت کرتی ہین اوپر اونکی آیات ہماری کہہ تو کیا خبر دون تمکو

بشر من ذلکم النار وعدها الله الذین کفروا وبئس المصیر

ساتھ بدتر کی اس سے ایک آتش ہی کہ وعدہ کیا اوسکا خدا نی اون لوگون کو کہ کافر ہوئی ہین اور بری جگہ ہی

قولہ ویمسک السماء ان تقع علی الارض ابو حمزہ ثمالی نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اوس جناب نی اپنی پدران بزرگوار سی روایت کی ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ذکر نام دوازدہ امام علیہم السلام کا کیا بعد اسکی فرمایا کہ جسنی اونکا انکار کیا اوس نی میرا انکار کیا کہ آسمان تھما ہی بسبب اونکی زمین پر گرنی سی تاوقتیکہ حکم خدا کا ہی واسطی اوسکی یہہ حدیث بڑی ہی چنانچہ کتاب کمال الدین اتمام النعمة مین مذکور ہی قولہ فلا ینازعنک فی الامر کتاب جامع الجوامع مین لکھا ہی کہ بدیل بن ورقا خزاعی اور کفار خزاعہ وغیرہ سی مسلمانونکو کہتی تھی کہ کیا ہی واسطی تمہاری کہاتی اوس چیز کو کہ آپ اوسکو مارتی ہو اور نہین کہاتی ہو اوس حیوان کو کہ خدا تعالی نی مارا ہو اوس سی حیوان میتہ ہی کہ نہین کہاتی ہو اور ذبیحہ کہاتی ہو لہذا حقتعالی نی آیت فلا ینازعنک کو بھیجا حاصل معنی یہہ کہ چاہیے کہ تو ای محمد التفات ساتھ جدال و نزاع اونکی نکری تو قولہ النار یہہ خبر مبتدا محذوف ہی ای ہو النار یعنی وہ بدتر ایسا کہنا ہی کیا ہی وہ چیز کہ مکروہ تر آیات سی ہو جواب مین پیغمبر

زبر و بینات در رکوع پارہ دہم **تکملہ** اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ وہ آتش دوزخ ہی
ویل منسکا پانچ حرف ہین زبر اوسکی ایک سی اکہتر ہوتی ہین اور بینات ہوگی
تین سی ستاون ہوتی ہین مجموع اونہین دونوں کی پانسی اٹھائیس ہوتی ہین کہ
اوس سی یہ عبارت هو علی وهو الامام الحق جذر السنی

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ
اے وہ لوگو کہ بیان کی گئی مثل پس سنو تم اوس مثل کو تحقیق وہ لوگ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ
عبادت کرتی ہین وہ سوائے خدا کے سی ہرگز قدرت نہین رکھتی کہ پیدا کرین مکھی گو وہ اگر جمع اتفاق کرین
وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ
اور اگر لیجاوی اونہین سی وہ مکھی کسی چیز کو نہین پہیر سکتی اوس سے
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ
ضعیف ہے بت اور ضعیف ہے مکھی نہین تعظیم کرتی ہین کفار خدا کو حق
قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ
تعظیم اوسکی کا بدرستیکہ خدا البتہ زبردست غالب ہے اللہ اختیار کرتا ہی فرشتون سے
رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
رسولونکو اور آدمیون سے انبیا اور اوصیا بیشک خدا سننے والا دیکھنے والا ہے جانتا ہے جو کچھ آگی اونکی ہی
وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اور جو کچھ پیچھے اونکی ہی اور طرف خدا کی رجوع کی جاتی ہین امور اے وہ لوگ کہ

آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ
ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو رب اپنے کی اور کرو کام نیک
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ
شاید کہ تم رستگاری پاؤ اور جہاد کرو راہ خدا مین حق جہاد کرنیکا ہے
هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ
وہ خدا برگزیدہ کیا اوس نے تمکو اور نہین کیا اوپر تمہارے بیچ دین کے کچھ دشواری
مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ ۝ مِنْ قَبْلُ
دین کی پیروی کرو باپ تمہارے ابراہیم کی خدا نے نام رکھا تمہارا مسلمان آگی قرآن کے
وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا
اور بیچ اس قرآن کی تاکہ ہووی محمد گواہ اوپر تمہارے اور ہو تم
شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
گواہ اوپر دوسری امت کے پس برپا رکہو تم نماز کو اور دو تم زکوۃ کو
وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝
اور چنگل مارو تم ساتھ خدا کے کہ وہ سنوارنی کام تمہارے کا پس بہتر سنوارنیوالا ہی اور بہتر مددگار ہی

لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہ الخ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ مشرکین قریش نی یغوث اور یعوق اور نسر کو کہ نام بتون کی ہین گرد
کعبہ کی نصب کئی تھی مشک و عنبر اونمین لگائی تھی حق تعالی نی کمزور ترین مخلوق کو
کہ مکھی ہی چار پر اوسکی تھی اور رنگ اوسکا سبز تھا اوسکو بھیجا اوسنی سب مشک و عنبر کو

کیا کیا اون تو تجہکو ایسی طاقت نہتی کہ کسیکو کو باز رکہتی یا اون سی اوس چیز کو پہر لیتی
فائدہ ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا معلوم ہوتا ہی کہ پہلا اشارہ اوپر وجوب نماز کی ہی
اور تعبیر رکوع اور سجود کی اسواسطی ہی کہ یہہ دونو اعظم ارکان نماز ہی اور وَاعْبُدُوا
سی اشارہ روزہ او حج اور وَافْعَلُوا الْخَيْرَ سی مراد زکوۃ و خمس اور جہاد کی ہی
جہاد دشمنان دین سی ہی یا دشمن باطنی اپنی نفس سی کہ اوسکو ہوا او ہوس سی باز
رکہی فائدہ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِينَ اصول کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی سوال کیا
منی کہ حقتعالی نی مِلَّةَ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيمَ سی خطاب کسکی طرف کیا یعنی حضرت نی فرمایا کہ حق تعالی
نی نام رکہا ہی ہمارا مسلمین قبل اس قرآن کی کتب سابقہ مین اور اس قرآن مین بہی ہمکو نام کہا ہی مسلمین
ہوئی رسول گواہ اوپر ہمارے اور ہوئی ہم گواہ اوپر لوگون کی پس رسول صلی اللہ علیہ
و آلہ شاہد ہین اوپر ہماری ساتہ اوس چیز کی کہ پہنچایا ہی ہمنی اوسکو جانب خدا سے
بطرف امت کی اور ہم گواہ ہین اوپر لوگون کی تا بروز قیامت پس جو شخص کہ
روز قیامت مین صادق ہی پس ہم اوسکی تصدیق کرینگی اور جو شخص کہ کاذب ہو
تکذیب کرین گی ہم اوسکی پوشیدہ نرہی کہ تسمیہ یعنی نام نہادن جسطرحسی کہ منقول
ہی اسیطرحسی یعنی بلند مرتبہ ہی وارد ہی اور اس مقام مین دونو معنی مناسب
ہین لیکن اگر معنی ثانی مراد ہی کہ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِينَ بتقدیر سَمّٰكُمْ لِيَ الْمُسْلِمِينَ
ہوا اور اکثر نسخ مین لِيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا بتقدیم عليكم پر لفظ شہیدا وارد ہی
اوپر ہر گاہ کہ موافق قرآن نہین ہی محتمل ہی کہ حضرت نی اسطرحسی تلاوت کی ہو اور اسقدر
ذکر مضمون آیہ ہو نہ ذکر اوسکا بعینہ **تکملہ** زبر و بینات رکوع شانزدہم فائدہ یا ایہا

فائدہ الَّذِينَ كَفَرُوا سو زحرف مین بینات اوسکی نوسی پانچ ہوتی ہین کہ اوسکی یہ
عبارت هِيَ اِلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ فِي الْحَبِيبِ اللهِ النَّبِيِّ اور ہر ہر عبارت اوسکی
نکلتی ہی هِيَ اِلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ فِي آلِ الْعَبَاءِ وَابْنَائِهِمَا

٧٦ ٢٢٦ ٥٤٧ ٥٦

اٰیاتها كلماتها سورة المؤمنون مكية حروفها ركوعها

سورہ مومنون مکہ مین اوتری

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون ساتہ نام خدای رحمن رحیم کے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
تحقیق کہ رستگار ہوئی مومنین ایسی وہ کہ بیچ
صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ
نماز اپنی کی ڈرنے والی ہین اور ایسے وہ کہ بیہودگی سی منہہ پہیرنی والی ہین
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
اور ایسی وہ کہ زکوۃ مال کی دینی والے ہین اور ایسی وہ کہ واسطی عورتون اپنی کے
حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
نگہبانی کرنے والے ہین مگر زنان اپنے سی یا کنیزان مملوکہ اپنی سے
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
پس تحقیق وہ مومنین غیر ملامت کئی گئی ہین اون عورتون سے پس جو شخص کہ طلب کری سوا ان عورتون کی پس

هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

[illegible]

رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ

[illegible]

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

[illegible]

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ

[illegible]

مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ

[illegible]

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا

[illegible]

الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا

[illegible]

آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ

اور طرح کے پس بزرگ ہی اللہ بہتر پیدا کرنیوالوں کا بعد اسکی بدرستیکہ تم بھی

ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ

اس زندگی کی ہر آئینہ مردہ ہوگی بعد اسکی بدرستیکہ تم ار روز قیامت کو برانگیختہ کئی جاؤگے

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ

[illegible]

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ وَ

[illegible]

إِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ

[illegible]

جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَ وقف لازم

[illegible]

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ

[illegible]

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ

[illegible]

لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ

[illegible]

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ ع

اور گوشت اونکی سے کہاتی ہو تم اور اوپر اونہوں کی اور اوپر کشتی کی سوار ہوتے ہو تم

قد افلح المؤمنون والذين هم في صلاتهم خاشعون یعنی تحقیق رستگار

ہوئی اور ثواب خوب پہنچی ایسی وہ مومنین کہ بیچ نماز اپنی کی فروتنی کرتی ہیں اور

حالت مین علی بن ابراہیم نی تفسیر اپنی مین لکہا ہی کہ مراد خشوع سی پوشیدن چشم ہی نماز
مین ظاہر مراد اوسکی نگاہ و بطرف زمین کرنا ہی کہ گویا مشابہ چشم پوشیدن ہی اور وجہ
اس معنی کی وہ ہی کہ مجمع البیان مین مذکور ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نماز
مین نظر بطرف آسمان کی کرتی تہی پس ہرگاہ نازل ہوی یہہ آیہ حتی طاطا راسہ
اوسوقت نماز مین بطرف زمین دیکہنی لگی قولہ یرثون الفردوس حدیث نبی صلی اللہ
علیہ و آلہ مین وارد ہی کہ کوئی شخص تم لوگون سی نہین ہی مگر یہہ کہ واسطی اوسکی دو گہر
ہی ایک دوزخ مین ایک بہشت مین پس اگر مرجاوی بسبب عصیان کی دوزخ مین داخل ہو
اہل بہشت میراث مین مکان اوس کا لیتی ہین کہ جو اوسکی واسطی بہشت مین تہا قولہ ثم خلقنا
النطفة علقة کتاب کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ نطفہ پہلی
شناسہ کی یعنی ملغم کی کہ حلق سی نکلتا ہی سفید غلیظ ہی کہ چالیس شبانہ روز رحم مین رہتا
اور بعد اوسکی علقہ ہوتا ہی کہ وہ خون بستہ ہی مثل اوسکی کہ شاخ ابہنی سی نکلتا ہی اور شل
کی علقہ بہی چالیس شبانہ روز رحم مین رہتا ہی اور بعد اوسکی مضغہ ہوجاتا ہی کہ وہ ایک
قطعہ گوشت سرخ ہی کہ اوس مین رگین ایم پیچیدہ ہوتی ہین اور بعد اسکی اس مضغہ مین ...
ہین اور بعد اوسکی اعضای مینائی اور ... اور جوارح دیگر مرتب ہوتی ہین اور ...
حدیث ہی کہ تہذیب الکلام حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ نطفہ
چالیس روز رحم مین قرار کرتا ہی اور بعد اسکی پیشانی مین ... گوشت اور بعد کی
پیدا کرتی ہین ہم اوسکو مخلوق دیگر علی ابن ابراہیم نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ مراد خلقا آخر سی نفخ روح ہی حاصل کلام یہہ ہی کہ حق تعالی نی

بقدرت کاملہ خود آدمی کو سات مرتبہ مین حد انسانیت کو پہنچاتا ہی پہلی سلالہ یعنی خلاصہ
مٹی دوسری نطفہ تیسری علقہ چوتہی مضغہ پانچوین ہڈی چہٹی گوشت اور ساتوین چمڑی جن
نفس جسم کہتی ہین اور مرتبہ ساتوان داخل کرنا روح کا ہی کہ اشارہ انشاناہ
خلقا آخر طرف اوسکی ہی قولہ تنبت بالدھن وصبغ للآکلین
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ فرمایا کہ درخت ایک ہی کہ
زیت اوس سی حاصل ہوتا ہی وہ درخت ساتہ برکت کی ہی چاہی تم لوگ اوسکو
روٹی سی کہاؤ اور روغن اوس کا بدن مین ملو کہ چکنا ہو اور بعضون نی کہا کہ روغن
زیتون کا روٹی پر لگاتی ہین اور اوسکو چکنی کرتی ہین کہ رنگ اوسمین ہوجاوی بعد
اوسکی کہاتی ہین کسواسطی کہ اصل معنی صبغ کی رنگ کی ہین اور اس وجہہ کو اس
سبب پسند کیا ہی کہ معنی اصل اس مقام پر باقی رہین تکملہ زبرومنیات
رکوع اول سپارہ ہجدہم قولہ قد افلح المومنون الذین ہم فی صلوتہم خاشعون
مین بیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار نو سی مین سمجہ ہوتی ہین نکلی اوس سی
عبارت ہی لہم فیہا خالدون نزلت فی الرسول وفی
علی ولبنیہ وفاطمة امرابیہا والحسن والحسین
ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ فقال یاقوم اعبدوا
اور ہم نی تحقیق بہیجا نوح کو طرف قوم اوسکی کی پس کہا نوح نی ای قوم میری عبادت کرو
اللہ ما لکم من الہ غیرہ افلا تتقون ○ فقال الملؤ
اللہ کی نہین ہی واسطی تمہاری کوئی اللہ غیر اوسکی سی آیا پس نہین ڈرتی ہو تم پس کہا اون گروہ اشراف نی

الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ

وے کہ کافر ہوے اون قوم اوسکی سے نہیں یہ مگر بشر مثل تمہارے چاہتا ہے

أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

یہ کہ فضیلت دے اوپر تمہارے اور اگر چاہتا اللہ ہر آینہ نازل کرتا فرشتوں کو

مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ

نہیں سنا ہمنے یہ رسول ہونی کو بیچ باپ دادے اگلے کے نہیں ہی وہ مگر ایک مرد

بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي

کہ اوسکو جنون ہے پس انتظار کرو تم اوسکا ایک وقت تک کہا نوح نے اے پروردگار مدد کر میری

بِمَا كَذَّبُونِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا

سبب اس چیز کی کہ تکذیب کی انہوں نے میری پس وحی بھیجی ہمنے طرف اوسکی یہ کہ بنا تو کشتی کو سامنے ہمارے

وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۝ فَاسْلُكْ فِيهَا

اور مطابق حکم ہمارے کے پس جسوقت کہ آوے حکم ہمارا عذاب کا اور جوش مارے پانی تنور سے پس داخل کر بیچ اوسکے

مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ

ہر جنس سے جوڑے دو اور اہل اپنے کو مگر وہ شخص کہ سابق ہوا اوپر اوسکے

الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم

وعدہ عذاب انمین سے اور نہ مخاطب ہو تو مجھسے دعا مین بیچ اون لوگوں کے کہ ظلم کیا تحقیق وے

مُّغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى

غرق ہونیوالے ہین پس جسوقت کہ قرار لیا تونے اور اوس شخص نے کہ جو ساتھ تیرے ہی اوپر

الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

کشتی کی پس کہہ تو جمیع حمد واسطے اللہ کے ہے جس نے نجات دی ہمکو قوم ظالمین سے

وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

اور کہہ تو وقت اوترنے کشتی کی اے پروردگار اوتار مجھکو ایسی منزل مین کہ مبارک ہو اور تو بہتر اوتارنے والا ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝ ثُمَّ أَنشَأْنَا

بیشک بیچ اسکی ہر آینہ نشانیاں ہین قدرت کے اور بدرستیکہ ہین ہم ہر آینہ آزمائش کرنیوالے پھر پیدا کی

مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا

بعد اونکی سی قوم دوسری پس بھیجا ہمنی بیچ اونکی رسول

مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

انہین سے یہ کہ عبادت کرو تم اللہ کی نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سواے اوسکی کیا پس نہین ڈرتے ہو تم

ف۱۲ فَاَوْحَیْنَا اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا الخ یعنی وحی کی طرف اوسکی
کہ بنا تو کشتی کو در حالیکہ بنانی والا ہو تو سامنی ہماری اور حفاظت ہماری سی اور
مراد لفظ اعین سی واسطی مبالغہ کی ہی سو واسطی کہ جسوقت کہ چاہتی ہین کہ کسی چیز کو نہایت
حفاظت اوسکی کرین اپنی آنکھون کو اوسپر معین کرتی ہین ف۱۳ مِن کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ الخ
یعنی داخل کر کشتی مین ہر جنس حیوانات چارپائی اور پرندون وغیرہ سی ایک
جوڑا خانگی سی اور ایک جوڑا جنگلی سی ف۱۴ وَاِنْ کُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ الخ کلمہ اِن مخفف
ہی مشددہ سی یعنی بدرستیکہ شان یہہ ہی کہ ہم ہر آینہ امتحان کرنی والی ہین
بندونکو اپنی

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ
اور کہا اشراف نے قوم اوسکی سے جو کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا اونہوں نے ملنا
الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ
آخرت کی اور بہت نعمت دی ہم نے اونکو بیچ زندگانی دنیا کے نہیں ہے یہ مگر آدمی
مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ
مثل تمہارے کھاتا ہے اوس چیز سے کہ کھاتے ہو تم اوس سے اور پیتا ہے اوس چیز سے کہ پیتے ہو تم
وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ۝ أَيَعِدُكُمْ
اور اگر اطاعت کرو تم آدمی کی اپنا کہ مثل تمہارے ہی بیشک تم اوس وقت زیانکار ہو گے کیا وعدہ دیتا ہے تمکو
أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ۝
بیشک تم جس وقت کہ تم مر جاؤ اور ہو تم خاک اور ہڈیاں بیشک تم نکالے جاؤ گے
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا
دور ہے دور ہے وہ چیز کہ وعدہ دیے گئے ہو نہیں ہے یہ مگر
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝
حیات ہماری دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں ہم کہ زندہ کیے جاوینگے
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ
نہیں ہے یہ رسول مگر ایک مرد کہ باندھا ہے اوپر اللہ کے جھوٹ کو اور نہیں ہیں ہم واسطے اوسکے ایمان لانے والے
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ
کہا اے رب میرے مدد کر میری بسبب اوس چیز کے کہ جھٹلایا انہوں نے مجھکو کہا بعد تھوڑی دیر کے البتہ ہو جاوینگے

نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً
پشیمان پس پکڑا اونکو آواز بزرگ جبرئیل نے ساتھ لائق ہونے عذاب کی پس کر دیا ہم نے اونکو مانند کوڑے کے
فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا
پس دوری ہے رحمت سے واسطے قوم ستمگاروں کی بعد اسکے پیدا کیا ہم نے بعد انکی کے ایک قوم
آخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝
دوسری کو نہیں سبقت کر سکتی کوئی امت وقت ہلاک اپنے سے اور نہیں تاخیر کر سکتی اوس اجل سے
ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَسُولُهَا
بعد اسکے بھیجے ہم نے رسول اپنے پے در پے ہر گاہ کہ آیا پاس امت کے رسول اوسکا
كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ
تکذیب کی اوسکی پس ہلاک کیا ہم نے بعض انکی کو ساتھ بعض کی اور کر دیا ہم نے اونکو افسانہ اور کہانی
فَبُعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ
پس دوری ہے رحمت سے واسطے اوس قوم کی کہ نہیں ایمان لاتے ہیں بعد اسکے بھیجا ہم نے موسی اور بھائی اوسکے
هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ
ہارون کو ساتھ معجزات اپنے اور حجت ظاہر روشن کی طرف فرعون کی اور
مَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝ فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ
اشراف قوم اوسکی کی پس سرکشی کی اونہوں نے اور تھے وہ قوم بزرگ منش پس کہا اونہوں نے کیا ایمان لاویں ہم
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ۝ فَكَذَّبُوهُمَا
واسطے دو آدمی کی کہ مثل ہمارے ہیں درحالیکہ قوم اونکی واسطے ہمارے عبادت کرنیوالے ہیں پس تکذیب کی

فکانوا من المهلکین ○ ولقد اتینا موسی الکتاب لعلهم

پس ہوگئی وہ ہلاک ہونیوالوں سی اور ہرآئینہ تحقیق دیا ہمنی موسی کو کتاب شاید کہ وہ

یهتدون ○ وجعلنا ابن مریم وامه ایة واوینٰهما

ہدایت پاوین اور کیا ہمنی عیسی بیٹی مریم کو اور ماں اوسکی کو حجت اور جگہہ دی ہمنی ان دونوں کو

الی ربوة ذات قرار ومعین ○

طرف مکان بلند کی کہ ہی قرار کی اور صاحب چشمہ ہے

قوله ایعدکم انکم اذا متم الخ ع

اس آیت مین انکم دو جگہہ پر ہی دوسرا واسطی تاکید اول کی ہی یعنی آیا وعدہ دیتا ہے
وہ رسول تمکو ساتہ اسبات پر کہ تم باہر نکالی جاؤگی قبروں سی اور زندہ ہونی والی ہو وقت
کہ تم مرجاؤگی اور خاک ہوجاؤگی اور ہڈیان کی ہی گوشت ورگ پوست بین سعودہ ہون الخ مین
کہا ہی قوله هیهات هیهات لما توعدون یعنی دور ہی دور ہی وہ چیز کہ تم وعدہ دیے
جاتی ہو کہ قبروں سے باہر آؤگی تم اور زندہ ہوگی بعد مرنی کی صاحب بیضاوی نی
کہا ہی کہ فاعل هیهات کا مقدر ہی اور لما توعدون متعلق اوسی کا ہی
یعنی دور ہی تصدیق یا صحت اوس چیز کی کہ جسی وعدہ تم دیی جاتی ہو قوله بایاتنا
وسلطان مبین الخ ہو سکتا ہی کہ عطف بیان آیات کا ہو یعنی بہیجا ہمنی
ہارون کو اون معجزات کی ساتہہ کہ وہ معجزہ دلیل روشن ہی اوپر نبوت اون کی
اور معلوم ہوتا ہی کہ شاید مراد سلطان مبین سی مخصوص معجزہ ہو کہ اون کی مراد
ہو مثل عصا کی کہ اول معجزہ ہی کہ اژدہا ہوجاتا تہا اور جو کچھہ جادوگروں کی سحر

سحر کی چیزین بنائین تہین وہ سب اژدہا نگل گیا اور جب پتہر پر مارا چشمی جاری
ہوتی اور موسی علیہ السلام کی جو کی دیتا تہا اور مثل شمع کی روشن ہوتا تہا
قوله واوینٰهما الی ربوة ذات قرار ومعین الخ یعنی جگہہ دی ہمنی ان دونو کو اور
لیگئی طرف مکان بلند کی کہ وہ بیت المقدس یا دمشق ہی کسواسطی کہ یہہ بلاد بلند
مین واقع ہین اطلاق ہو کا اوپر اوس کی کیا اور یہہ صفت ہو وہین فرمایا ہی کہ ذات
قرار ومعین یعنی خداوند قرار ہی یعنی صالح ہی واسطی استقرار اور تمکین کی اور
معنی معین کی آب ظاہر جاری کی ہین مد بر روی زمین کی مجمع البیان اور جمع الجوامع
مین لکہا ہی کہ حضرت امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام سی روایت
کی ہی کہ مراد ربوہ سی سواد کوفہ ہی اور قرار سی مسجد کوفہ ہی اور معین سے
فرات ہی اور بعضی روایات مین وارد ہی کہ ربوہ نجف ہی اور قرار کوفہ اور معین فرات ہے

یا ایها الرسل کلوا من الطیبات واعملوا صالحا انی

ای گروہ رسولوں کی کہاؤ تم طعامہا سی پاکیزہ سے اور عمل کرو تم شائستہ بدرستیکہ مین

بما تعملون علیم ○ وان هذه امتکم امة واحدة

ساتہہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دانا ہون اور بدرستیکہ یہہ ملت تمہاری کہ اسلام ہی ملت یگانہ

وانا ربکم فاتقون ○ فتقطعوا امرهم بینهم زبرا

اور مین پروردگار تمہارا ہون پس ڈرو تم مجہسی پس متفرق ہوی بیچ امر دین کی درمیان اپنی درحالیکہ فرقہ فرقہ

کل حزب بما لدیهم فرحون ○ فذرهم فی غمرتهم

ہر گروہ ساتہہ اوس چیز کی کہ نزدیک اونکی ہی خوش ہونی والی ہین پس چہوڑ تو انکو بیچ ضلالت اونکی کی

حتی حین ○ ایحسبون انما نمدهم به من مال وبنین

ایک وقت تک ۔ کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ جو کچھ مدد دیتے ہیں ہم انکو ساتھہ اسکے مال اور اولاد سے

نسارع لهم فی الخیرات بل لا یشعرون ○ ان الذین

جلدی کرتے ہیں ہم واسطے انکے بیچ نیکیوں کی بلکہ نہیں جانتے وہ ۔ بیشک وہ لوگ

هم من خشیة ربهم مشفقون ○ والذین هم بآیات

کہ خوف پروردگار اپنے سے ڈرنے والے ہیں اور وہ لوگ کہ ساتھہ آیات

ربهم یؤمنون ○ والذین هم بربهم لا یشرکون ○

پروردگار اپنے کی ایمان لاتے ہیں اور وہ لوگ کہ ساتھہ پروردگار اپنے کے نہیں شرک لاتے ہیں

والذین یؤتون ما آتوا وقلوبهم وجلة انهم الی ربهم

اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو کچھ کہ دیا [illegible] درحالیکہ دل انکے ڈرنے والے ہیں [illegible]

راجعون ○ اولئک یسارعون فی الخیرات وهم لها

رجوع کرنیوالے یہہ گروہ جلدی کرتے ہیں بیچ نیکیوں کے اور وے ساتھہ سبقت

سابقون ○ ولا نکلف نفسا الا وسعها ولدینا کتاب

سبقت کرنیوالے ہیں اور نہیں تکلیف دیتے ہیں ہم کسی نفس کو مگر بقدر طاقت اسکی اور نزدیک ہمارے کتاب

ینطق بالحق وهم لا یظلمون ○ بل قلوبهم فی غمرة

کہ ناطق ہے حق سے اور وہ ظلم نہ کئے جاوینگے بلکہ قلوب انکے بیچ غفلت کے

من هذا ولهم اعمال من دون ذلک هم لها عاملون

اس سے اور واسطے انکے ہیں عمل [illegible] سوائے اس شرک کی کہ وہ واسطے انکے عمل کرنیوالے

حتی اذا اخذنا مترفیهم بالعذاب اذا هم یجأرون ○

یہاں تک کہ جب پکڑینگے ہم آسودگان کا انکو ساتھہ عذاب کے ناگاہ وہ فریاد کرینگے

لا تجأروا الیوم انکم منا لا تنصرون ○ قد کانت آیاتی

نہ فریاد کرو آج کے دن بیشک تم جانب ہماری سے نہ مدد دیے جاؤگے تحقیق کہ تھیں آیات میری

تتلی علیکم فکنتم علی اعقابکم تنکصون ○ مستکبرین

پڑھی جاتی ہیں اوپر تمہارے پس ہوتم اوپر ایڑیوں اپنی کی پھرنیوالے درحالیکہ سرکشی کرنیوالے

به سامرا تهجرون ○ افلم یدبروا القول ام جاءهم ما لم

ساتھہ اسکے [illegible] افسانہ کرتے [illegible] کیا پس نہیں غور کرتے وہ قرآن میں یا آئی انکو وہ چیز کہ نہ

یأت آباءهم الاولین ○ ام لم یعرفوا رسولهم فهم له

آئی باپوں انکے کو اگلے یا نہ پہچانا انھوں نے رسول اپنے کو پس وہ واسطے اسکے

منکرون ○ ام یقولون به جنة بل جاءهم بالحق و

انکار کرنیوالے یا کہتے ہیں وہ ساتھہ اسکی جنون ہے بلکہ آیا انکو قرآن برحق اور

اکثرهم للحق کارهون ○ ولو اتبع الحق اهواءهم

اکثر انکی واسطے حق کے کراہت کرنیوالے ہیں اور اگر تابع ہوتا حق موافق خواہش انکی کے

لفسدت السموات والارض ومن فیهن بل اتیناهم

البتہ فاسد ہوجاتے آسمان اور زمین اور جو کچھ کہ بیچ آسمان اور زمین کے ہے بلکہ لائے ہم انکی

بذکرهم فهم عن ذکرهم معرضون ○ ام تسئلهم

ذکر [illegible] پس وہ ذکر اپنی سے منہ پھیرنے والے ہیں یا سوال کرتا ہے تو انسے

خرجاً فخراج ربك خير وهو خير الرازقين ○ وانك

اجر رسالت کو لیتا اجر پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینے والوں کا ہی اور بیشک تو

لتدعوهم الى صراط مستقيم ○ وان الذين لا يؤمنون

البتہ بلاتا ہے اونکو طرف راہ سیدھی کے اور بدرستیکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں

بالآخرة عن الصراط لناكبون ○ ولو رحمناهم وكشفنا

ساتھ آخرت کی راہ راست سے ہر آینہ تجاوز کرنیوالے ہین اور اگر بخشین ہم اونکو اور دور کرین ہم

ما بهم من ضر للجوا في طغيانهم يعمهون ○ ولقد اخذناهم

اوس چیز کو کہ ساتھ اونکے ہی مضرت سے ہر آینہ ثابت رہین بیچ سرکشی اپنی کی در حالیکہ حیران سرگشتہ ہونگے

بالعذاب فما استكانوا لربهم وما يتضرعون ○

ساتھ عذاب کے پس نہ فروتنی کی اونہون نے واسطے پروردگار اپنے کی اور نہ زاری کی اونہون نے

حتى اذا فتحنا عليهم باباً ذا عذاب شديد اذا هم

تا جبکہ ہر گاہ کشادہ کیا ہمنی اوپر اونکے دروازہ صاحب عذاب سخت کو جسوقت وہ

فيه مبلسون ○

بیچ اوسکی ناامید و بیخبر تھے

قولہ الی ربهم راجعون اصول کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ بعد از پڑھنی والذين يؤتون ما آتوا تا آخر کے فرمایا کہ کچھ جانتی ہو کہ کیا چیز ہی کہ دیتی ہین اونکو جو دیا اونہون نے فرمایا بخدا نہین ہی مگر ساتھ دوستی اور قبول کرنی ولایت اور امامت ہماری کی ہی قولہ يسارعون في الخيرات

وهم لها سابقون کہ مجمع البیان مین تصریح کی ہی یعنی وہ لوگ بواسطہ عمل کرنی نیک کی پہلی جانی والی ہین بہشت مین یا بسبب نیکی کی ایک آدمی پر سبقت کرنی والی ہین قولہ حتى اذا اخذنا مترفيهم بالعذاب الآیہ یعنی جب لیا ہمنی صاحبان نعمت اور دولت کو بیچ عذاب گرسنگی اور قحط کی کہ دعا سی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ساتھ قبیلہ مضر کی پہنچا یا عذاب قتل کا کہ جنگ بدر مین واقع ہوا قولہ وان الذين لا يؤمنون بالآخرة عن الصراط لناكبون یعنی بدرستیکہ وہ لوگ کہ نہین ایمان لائے ساتھ روز قیامت کی ہر آینہ عدول کرنی والی ہین راہ راست سی قمی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ مراد عن الصراط سی امام مراد ہین یعنی یہہ لوگ قبول ولایت امام سی تجاوز کرنی والی ہین اور مطابق اسکی اصول کافی مین وارد ہوا ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام فرماتی تہی کہ تحقیق اگر حق تعالی چاہتا ہر آینہ اپنی ذات کو بدون واسطی کی لوگون کو شناسا کرواتا لیکن چونکہ عادت خدا جاری ہوئی ہی کہ بواسطہ اسباب کی معرفت اوسکی حاصل ہو لہذا ہمکو دروازہ ہای شناخت اپنی کا مقرر کیا ہی اور ہمکو راہ راست مقرر کی ہی کہ اوس راہ سی لوگ حق کو پہنچتی ہین پس جو شخص کہ امامت ہماری قبول نکری اور فضیلت دی غیر کو ہمپر پس بدرستیکہ وہ صراط سی انحراف کرنی والا ہی قولہ وهو الذي انشأ لكم السمع والابصار والافئدة ہر چند لفظ سمع مفرد ہی لیکن اسمین جمع اسکی تقدیر ہی ابصار او افئدہ کی اور نہج البلاغہ مین ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ

علیہ السلام سے منقول ہے کہ تعجب کرو واسطے اوس انسان کی کہ دیکھتا ہے بسبب
شحم یعنی چربی سفید کیچ مدہ چشم کی ہے اور سخن کرتا ہے بواسطہ پارچہ گوشت
دو زبان ہے اور سنتا ہے بسبب استخوان غضروف یعنی کری کان و رومد
سونگھتا ناک کی یہ عجائبات سے ہے یعنی پیدا ہونا بغیر حق تعالی کی کسی سے ہو سکتا ہے کہ ایسی چیزین
باہین معلوم ہو تکملہ زبدۃ البیانات کے چہاردہم قولہ وان ہذہ امتکم امۃ واحدۃ
اوس میں حرف زبر اوسکی دو ہزار ایک سو اٹھائیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے
عبارت وھولاء علی المرتضی والائمۃ اور یہ ہر عبارت کی
وھولاء علی وعترتہ الازکیاء والشیعۃ قولہ ان الذین ھم من خشیۃ
مشفقون پچیس حرف ہیں زبر اوسکی تین ہزار ایک سو دس ہوتی ہیں نکلی
اوس سے یہ عبارت ھذہ الایۃ الی وھم لھا سابقون نزلت
فی امیر المومنین واولادہ ھی الائمۃ قولہ الصراط چہ حرف
ہیں زبر اوس کی تین سو اکتیس ہوتی ہیں اور بینات اوسکی دو سو ارسٹھ
ہوتی ہیں مجموع اونہیں دونوں کا پانسو ننانوے ہوتا ہے نکلی اوس سے یہ عبارت
ولایۃ علی وآلہ

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

اور وہ ایسا ہے کہ پیدا کیا واسطے تمہارے کان کو اور آنکھیں کو اور دل کو

قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

بہت تھوڑا شکر کرتے ہو تم اور وہ ایسا ہے کہ پیدا کیا تم کو بیچ زمین کے

وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ

اور طرف اوسکی حشر کئے جاوگے تم اور وہ ایسا ہے کہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور واسطے اوسکے ہے پھرنا

الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ

رات کا اور روز کا کیا پس نہیں سمجھتے ہو تم بلکہ کہا اونہوں نے مثل اوسکی کہ کہا

الْاَوَّلُوْنَ ○ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

اگلوں نے کہا اونہوں نے کیا جسوقت مرینگے ہم اور ہوینگے ہم مٹی اور استخوانہائے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ○ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ

کیا البتہ ہم اوٹھائے جاوینگے البتہ تحقیق وعدہ دئے گئے ہم اور باپ دادے ہمارے اسکا

قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ○ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ

آگے اسکے نہیں ہے یہ مگر قصہائے پیشینیان کہہ تو اے محمد واسطے کسکی ہے زمین

وَمَنْ فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ

اور جو کچھ بیچ اوسکی ہے اگر ہو تم جاننے والے قریب ہے کہ کہینگے وہ واسطے خدا کے کہہ

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ

کیا پس نہیں پند لیتے ہو تم کہہ تو اے محمد کون ہے پروردگار آسمانہائے ہفت گانہ کا اور

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

پروردگار عرش بزرگ کا قریب ہے کہ کہینگے کہ مخصوص خدا کے کہہ تو کیا پس نہیں پرہیزگاری کرتے

قُلْ مَنْۢ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ

کہہ کون ہے بیچ دست کسکی ہے اختیار ہر شی کا اور وہ پناہ دیتا ہے اور نہیں دیا جاتی پناہ اوپر اوسکی

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَأَنّٰى تُسْحَرُونَ

اگر ہو تم جانتے والے — قریب ہے کہ کہیں گے وہ کہ خدا ہی کے واسطے ہے کہو پس کہاں سے جادو کیے جاتے ہو

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ○ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

بلکہ دیا ہی ان کو قرآن ساتھ حق کے اور بہ درستیکہ وہ ہر آئینہ جھوٹے ہیں نہیں لیا ہے خدا نے

مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ

کوئی فرزند اور نہیں ہے ساتھ اوسکے کوئی معبود دوسرا اوسوقت میں ہر آئینہ جاتی رہتا ہر خدا

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اوسکو جسکو پیدا کیا ہی اور ہر آئینہ برتر ہوتے بعضی اونکی اوپر بعض کی پاک ہی خدا

عَمَّا يَصِفُونَ ○ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالٰى عَمَّا

اوس چیز سے کہ وصف کرتے ہیں وہ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا پس خدا برتر ہی اوس چیز سے

يُشْرِكُونَ ○

کہ شرک لاتی ہو تم

قولہ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ الخ

جواب شرط محذوف ہی اور تقدیر کلام اسطرحسی ہی کہ لو کان الٰہ غیرہ لذہب ذکر

الٰہ بما خلق یعنی حق تعالی نی لیا شریک کا واسطی اپنی نہین کیا اور بغیر اوسکی دوسرا

نہین ہی اگر کوئی خدا سوائی اوسکی ہوتا تو ہر ایک اپنی مخلوق اپنی کو طرف اپنی نسبت

دیتا اور تنازع باہم ہوتا اور ایک دوسری پر برتری ڈھونڈتا سُبْحَانَ اللّٰهِ

عَمَّا يَصِفُونَ قولہ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ عالم صفت اللہ کی ہی اور لفظ اللہ

السابق کی بسبب مضاف الیہ ہونی کی مکسور ہی اسی جہت سی کہ وہ عالم صفت اوسکی ہی

مکسور ہوا اور کتاب معانی الاخبار مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی

کہ اوس جناب نی فرمایا کہ الغیب ما لم یکن والشہادۃ ما قد کان یعنی

غیب وہ چیز ہی کہ نہین وجود مین آئی اور شہادت وہ چیز ہی کہ وجود مین آئی ہو

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي

کہہ تو ای پروردگار میرے اگر دکھلائی تو مجھی اوس چیز کو کہ وعدہ دئی گئی ہین کفار عذاب سی پروردگار میرے پس نکر مجھی

فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

بیچ قوم ستمگاروں کی اور بہ درستیکہ ہم اوپر اس امر کی دکھلاوین تجکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہی ہم نی اونکو

لَقَادِرُونَ ○ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ

ہر آئینہ قادر ہین دفع کر ساتھ اوسکی کہ وہی نیک تر ہے بدی کو ہم

أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ○ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

دانا تر ہین ساتھ اوسکی کہ صفت کرتے ہین وہ اور کہہ تو ای پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں مین تجھی سی وسوسہ ہای

الشَّيَاطِينِ ○ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ○

شیطان کی اور پناہ مانگتا ہون مین تجھی ای پروردگار میرے اس سے کہ حاضر ہون شیاطین

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ○

تا وقتیکہ آوے ایک اونکی کو موت کہی گا ای پروردگار میرے پھیر دنیا مین مجھے

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا

تاکہ عمل کرون مین نیک بیچ عوض اوسکی کہ ترک کیا تہا مین ہرگز نہین بدرستیکہ وہی کلمہ کہ وہ کہنی والا ہی اوسکا

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ○ فَاِذَا نُفِخَ

فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ

وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ○ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

تُكَذِّبُوْنَ ○ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا

قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ○ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا

ظٰلِمُوْنَ ○ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ○ اِنَّهٗ

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا

حَتّٰىٓ اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ○ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ

فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ○ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ○ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا

لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

لا برهان له به فانما حسابه عند ربه انه لا يفلح

نہیں دلیل ہے واسطی اوسکے ساتھ اوسکی پس سوائے اسکی نہیں ہے کہ حساب اوسکا نزدیک پروردگار اوسکی ہے تحقیق

الكافرون ○ وقل رب اغفر وارحم وانت خير

کافرین اور کہہ تو اے محمد پروردگار میرے آمرزش کر اور رحم کر اور تو بہتر

الراحمين ○

مہربانی کرنیوالا ہے

ع

قوله فلا تجعلني في القوم الظالمين یعنی نہ کر مجھکو ساتھ گروہ ظالمین کی اور باہر کر مجھکو انکی ساتھ سے وقت نزول عذاب کی یہہ توجیہہ موافق کلام صاحب مجمع البیان کی ہے اور بعضون نے اسطرحسے توجیہہ کی ہے کہ نکر مجھکو قرین اور نزدیک ہیچ گروہ کی اور ہر گاہ کہ نزدیکی حضرت کی عذاب مین کفار سے محال ہے لہذا یہہ سخن بطریق تواضع اور فروتنی نفس کی ہے یا واسطے آگاہ کرنے اس امر کی ہے کہ شامت ظلم ظالم غیر ہی کہ اُنکی گناہ کو سرایت کرتی ہے اور اکثر احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مراد ما توعدون سے وہ عذاب ہے کہ وعدہ دیگئی مین کفار رجعت مین چنانچہ جابر بن عبداللہ سے منقول ہے کہ سنا مین نے روز فتح مکہ کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے خطبہ مین فرمایا ایہا الناس مین تم کو اسطرحسے دیکھتا ہون کہ بعد میری دین میری سے پہری ہوا اور کافر ہوئے ہوا اور باہم مقاتلہ کروگے اور گردنین ایکدیگر کی مارتے ہوا اگر تم ایسا کروگے ہر آئینہ مجھے درمیان ایک لشکر کی کہ تمسے مقاتلہ کرونگا مین اوسوقت جبرئیل نے ... کی متوجہ ہوئی اوسوقت جبرئیل نے کہا کہ کہو یا ... مجھکو درمیان اوس لشکر کے جو تمسے مقاتلہ کرین ...

کہ کہو تم اے محمد کہ مین ہے اوس لشکر مین ہونگا اور علی بھی ہوگی قوله وادفع بالتي هي احسن السيئة احسن بضم نون ہے اور سیئہ مفعول ادفع ہے محاسن برقی مین روایت کی ہے حضرت صادق علیہ السلام سے کہ التي هي احسن سے تقیہ ہے اور بعد اوسکی فرمایا کہ ہر گاہ تقیہ کرے تو دشمن تیرا دوست تیرا ہوگا قوله انها كلمة هو قائلها الخ یعنی مدرستیکہ وہی کلمہ رب ارجعون ایک سخن ہے کہ وہ شخص کہنے والا اوس کا ہے اور برزخ اوسکو کہتے ہین کہ جو زمانہ ہنگام موت سے وقت قیامت تک ہو اگرچہ وہ پانی مین ڈوب جائے یا شیر کہا جائے یا قبر مین دفن ہو کتاب خصال مین حضرت علی بن الحسین علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ اوس جناب نے آیہ ومن ورائهم برزخ الخ تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ قبر یا ایک باغ ہے باغہای بہشت سے اور قبر ایک گڑھا ہے دوزخ کی گڑھون مین سے یعنی مومن عالم برزخ مین بہشت مین ہون گے کہ قبر اونکی بہشت ہوگی اور کافر اور منافق کی واسطی قبر دوزخ ہوگی اور یمین رہین گی چنانچہ کافی مین عمرو بن یزید سے نقل کی ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تمام شیعہ قیامت تک بہشت مین رہین گے شفاعت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے یا شفاعت وصی پیغمبر سے صلوات اللہ علیہم اجمعین

تکملہ زبر و بینات رکوع ششم قوله فمن ثقلت موازينه فاولئك هم المفلحون تیس حرف زبر بینات اوسکی ایک ہزار چھپن ہوتی ہین کہ اوس جملہ کی عبارت هؤلاء اهل المؤمنين واولاده الائمة قوله ومن خفت موازينه

نیز حروف ہین زبر اوسکی ایک ہزار دوسی بچانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی

یہہ عبارت هُمْ اَعْدَاءُ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَوْلَادِهِ الْاَئِمَّةِ الْهُدٰى فَلَا تَا

تَلِيْ عَلَيْكُمْ جو حروف ہین بینات اوسکی پانسی ہوتی ہین نکلی اوس سی

یہہ عبارت فِيْ عَلِيٍّ وَصِيِّ اَحْمَدَ بِالْحَقِّ فَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُوْنَ

جو حروف ہین زبر اوسکی تین سی چھبیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

وَهُمْ مَوَالِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَحْبَابُهُمْ

١٣٨ ١٢٣ ٦٥

اٰيَاتُهَا ٦٤ كَلِمَاتُهَا ١٣١٦ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَكِّيَّةٌ حُرُوْفُهَا ٥٣٠٨ رُكُوْعُهَا ٩

سورہ نور مکی مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ بخشش والی مہربان کی

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيَاتٍ

یہہ پارہ قرآن ہی کہ نازل کیا ہمنی اوسکو اور واجب کیا ہمنی اوسکو اور نازل کیا ہمنی بیچ اوسکی دلائل

بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا

روشن شاید کہ تم پند لو عورات زانیہ اور مرد زانی کو مارو تم

كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ

ہر ایک کو اون دو ونمین سی سو تازیانی اور چاہئی کہ نہ لو تم ساتھ اون دونونکی مہربانی

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

بیچ دین خدا کی اگر ہو تم کہ ایمان لاتی ہو ساتھ خدا کی اور روز آخر کی

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اَلزَّانِيْ

چاہئی کہ حاضر ہون وقت عذاب زانی اور زانیہ کی گروہ ایک مومنین کی مرد زانی

لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا

نکاح نہین کرتا ہی مگر عورات زانیہ سی یا عورت کافرہ سی اور عورات زانیہ سی نکاح نہین کرتا اوسکو مگر

زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَّحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ

مرد زانی یا کافر اور حرام کیا گیا زنا یا نکاح کرنا ایسون کا اوپر مومنین کی اور وہ لوگ

يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ

تہمت کرتی ہین عورات عفیفہ یا زنان شوہردار کو بعد اسکی نہ لاوین چار گواہ تو اونکو پس مارو تم ازکو

ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَاُولٰٓئِكَ

اسی کوڑی اور نہ قبول کرو تم اونکی گواہی کبھی اور یہہ گروہ

هُمُ الْفَاسِقُوْنَ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

بدکار وہی ہین گروہ لوگ کہ توبہ کرین بعد تہمت کرنیکی

وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اور اصلاح کرین وہ اپنا پس بیشک خدا ہی آمرزش کرنیوالا مہربان ہی اور وہ لوگ کہ تہمت کرتی ہین

اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

جوروون کو اپنی اور نہ ہووی اونکی گواہ سوائی نفسہای اونکی کی پس گواہی

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ

ایک ادمی کی بمنزلہ چار گواہی کے ہے ساتھہ خدا کے بیشک وہ البتہ سچون سے

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَ

اور گواہی پانچوین یہہ کہ لعنت خدا کی اوپر اوسکے اگر ہو جہوٹون سے اور

يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ

دفع کرتا ہے زوجہ سی عذاب رجم کو یہہ کہ گواہی دے زوجہ چار گواہی ساتھہ خدا کے

إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ

بیشک وہ مرد البتہ جہوٹون سے ہی اور پانچوین گواہی یہہ کہ بیشک غضب خدا کا ہے

عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ

اوپر اوسکی اگر ہی سچون سے ہے اور اگر نہوتی مہربانی خدا کی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

اوپر تمہارے اور رحمت اوسکی اور بیشک خدا بہت قبول توبہ کرنیوالا اور حکمت والا

قولہ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ سورۂ نور بعد از سورۂ نسا کی نازل ہوا دلیل اوسپر یہہ ہے کہ اوسمین آیہ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ مضمون یہہ ہی کہ جو عورات زنا کرین اور چار گواہ گذر جاوین بند کر دو اونکو گہرونمین تا کہ مر جاوین یا خدا کوئی اور حکم کرے تو سورۂ نور مین حکم کوڑا مارنی کا آیا یہہ ناسخ آیہ سورۂ نسا کی ہوی [illegible] عورت زانیہ اور مرد زانی کو سو سو کوڑے مارنا چاہئی اور جو عورت [illegible] ہو اوسکو پچاس کوڑا

اور عورت محصنہ کو اور مرد محصن کو رجم یعنی سنگسار کرنا چاہئی چنانچہ تہذیب الاحکام مین حضرت صادق علیہ السلام سی اس مضمون کو روایت کیا ہی علی بن ابراہیم نی کہا ہی کہ زنا کئی قسم کا ہی اور حد اوسکی مختلف ہی چنانچہ ایک روز عمر بن الخطاب کی پاس چہہ آدمی کو لائی کہا کہ انہون نی زنا کیا ہی عمر نی سبکو حکم کیا کہ ایک ہی طرح حد مارین حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام اوس مجلس مین تشریف رکہتی تہی حضرت نی فرمایا ای عمر سب کا یہہ حکم نہین ہی عمر نی کہا جو کچہہ حکم ہو ان سبکی حق مین عمل مین لائیے حضرت نی ایک کی گردن ماری اور دوسری کو سنگسار کیا تیسرے کو پوری حد کوڑے ماری اور چوتہی کو آدہی حد پچاس کوڑی ماری پانچوین کو تعزیر دی چہٹی کو چہوڑ دیا حاضرین مجلس کے حیرت مین ہوی عمر نی کہا ای ابو الحسن علیہ السلام چہہ آدمی کو قصہ واحدہ مین پانچ طرح پر عقوبت فرمایا اور ایک کو چہوڑ دیا اور کوئی حکم مشابہہ ایک کی نہتا حضرت نی فرمایا ایسی حکم ہی پہلا شخص کافر ذمی تہا کہ عورت مسلمہ سی زنا کیا اپنی ذمہ سی نکل گیا سزا اوسکی گردن مارنا تہا دوسرا محصن تہا یعنی عورت شوہر دار سی زنا کیا اسواسطی اوسکو سنگسار کیا اور تیسرا غیر محصن تہا اوسکو حد سو کوڑی ماری چوتہا غلام تہا اسواسطی آدہی حد ماری اور پانچوین نی شبہہ مین دخول کیا تہا اسواسطی اوسکو تعزیر دی اور چہٹا دیوانہ تہا اسواسطی اوسکو چہوڑ دیا عقل نہین رکہتا تہا قولہ لَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ الخ کتاب کافی مین اسحاق سی روایت کی ہی کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی سوال کیا کہ کوڑا کیونکر مارنا چاہئی حضرت نی فرمایا کہ بیچ کا کوڑا مارے قولہ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً الخ مراد اس سی مرد زنا کرنی والا ہے کہ نکاح نہین کرتا ہی مگر ساتہہ عورت زانیہ سی رغبت کرتا ہی یا عورت کافرہ مشرکہ

کرتا ہی کہ بدکاری کی تہمت کا جو پہلا حال ہے وہ بیان فرما کر اب اس کی پیچ کی حالت بیان فرماتا ہے
کہ یہ بھی تہمت کی قسم ہی ہے کہ جو وہ اپنی عورتوں پر کرتے ہیں قولہ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ
وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ حاصل ان آیات کا یہ ہے کہ شوہر زوجہ کو اپنی بدکاری کی نسبت دے اور گواہ نہ رکھے
شوہر بجا چار گواہوں کی شوہر گواہی دے اس طرح سے کہ اَشْهَدُ بِاللّٰهِ اِنِّیْ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ فِیْمَا رَمَیْتُهَا بِهٖ مِنَ الزِّنٰی
یعنی گواہی دیتا ہوں میں ساتھ خدا کی یا قسم کھاتا ہوں کہ میں سچوں میں ہوں نسبت زنا میں طرف اوسکی
اور چار مرتبہ ایسی صیغہ کہے اور مرتبہ پانچویں میں کہے لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَیَّ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ
لعنت خدا کی ہی مجھ پر اگر ہوں میں جھوٹوں میں پس اس طرح سے کہنا شوہر کا چار بار بمنزلہ چار گواہوں کی ہے
حالت میں ایسا شوہر کا اس طرح حد قذف سے نجات پاتا ہی اور بعد اسکی زوجہ اوسکی بھی چار مرتبہ اسطرح اَشْهَدُ
بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ فِیْمَا رَمَانِیْ بِهٖ یعنی شہادت دیتی ہوں ساتھ قسم اللہ کے کہ یہ مرد جھوٹا ہی یہ شوہر
جھوٹوں میں ہی نسبت زنا کرنی میں طرف میری اور مرتبہ پانچویں میں کہے اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَیَّ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ
یعنی غضب خدا کا اوپر میری اگر ہو شوہر میرا سچوں اور ہر کلام زن و شوہر کا کہ اس مقام میں مذکور ہوا
اصطلاح فقہا میں لعان کہتی ہیں اور معنی لعان کی لعنت میں ورکرنی اور دفع کرنی کی ہیں اور شرح میں
زن و شوہر کا با یکدیگر ایسا ہے دور رحمت خدا کی کرنا ایسی صیغہ سے کہ مذکور ہوا اور حکم
شوہر باہم تفرقہ اس طرح کرتی شوہر سے حد تہمت قذف کی ساقط ہوتی ہے اور زن سے حد
ہی لیکن زوجہ اپنی شوہر پر حرام ہو جاتی ہے بدون صیغہ طلاق کے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم
واٰلہ سے مروی ہی اَلْمُتَلَاعِنَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ اَبَدًا یعنی مرد اور زوجہ کہ باہم لعان کریں باہم
ہوں کبھی بار دو ایک مرد کو فقط شوہر زوجہ کو لعان کریں اور ... نماز کی لازم ہی کہ حاکم شرع
اوسکو حکم کرے اور اگر شوہر اقرار اپنی جھوٹ کا کرے تو اوسکو حد قذف کی اسی کوڑے حاکم شرع مارے

اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ
بیشک وہ لوگ کہ لائی افترا کو گروہ ایک ہیں تم سی نہ گمان کرو تم اوسکو
شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ
بدی واسطی تمہاری بلکہ وہ بہتر ہی واسطی تمہاری واسطی ہر مرد کی اونمیں سے وہ ہی جو کہ کسب کیا ہی
مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِیْ تَوَلّٰی كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝
گناہ سی اور وہ شخص کہ لیا معظم و شنیع تر اوس کا اونمیں سی واسطی اوسکی عذاب بزرگ
لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ
کیوں نہ جس وقت سنا تھا اوسکو نہ گمان کیا مردان مومن و زنان مومنہ نی ساتھ نفسہای اپنی کے
خَیْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ۝ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْهِ
نیکی کو اور کیوں نہ کہا کہ یہ افترا ظاہر ہی کیوں نہیں لائی اوپر اوسکی
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
چار گواہوں کو پس وقتیکہ نہ لائی وہ گواہوں کو پس وہ گروہ ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
نزدیک خدا کی وہ دروغ گو یوں سے ہیں اور اگر نہ فضل خدا ہوتا تمپر
وَرَحْمَتُهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِیْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِیْهِ
اور مہربانی اوسکی بیچ دنیا اور عقبی کی ہر آینہ پہنچتا تمکو بیچ اوس چیز کی کہ گفتگو کی تھی تم نے اوسمیں
عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
عقوبت بڑی جب ملاقات کرتی تھی تم اوس کلمہ بیہودہ کو ساتھ زبانوں اپنی کی اور کہتی تھی تم

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ

منہ اپنی سے اوسکو جو نہیں ہے واسطی تمہارے ساتہہ اوسکی دانش اور گمان کرتی ہو تم اوسکو سہل اور وہ

عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ

نزدیک خدا کی بہت بڑا ہے اور کیوں نہ جسوقت سنا تہا اوسکو نہ کہا تمنی کہ نہیں ہے

لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝

واسطی ہمارے یہہ کہ گفتگو کرین ہم تم اوسکی پاکیزہ ہی تو یہہ سخن بہتان بڑا ہے

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

منع کرتا ہے تمکو خدا یہہ کہ پہر نہ کرو تم مانند اوسکی کبھی اگر ہو تم ایمان لانے والے

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور بیان کرتا ہے خدا واسطے تمہارے نشانیونکو اور خدا دانا ہے حاکم ہے تحقیق وہ لوگ

يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

کہ دوست رکہتی ہین یہہ کہ ظاہر کرین امر بد کو بیچ حق ان لوگوں کی جو ایمان لائی واسطے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

عذاب دردناک ہے بیچ دنیا اور آخرت کی اور خدا جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ

نہین جانتے ہو اور اگر نہو تی مہربانی خدا کی اوپر تمہارے اور رحمت اوسکی اور

اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

خدا مہربانی کرنی والا ہے رحیم ہے

نصف

ع

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ الخ اس آیت مین برات عائشہ کی تہمت زنا سی دریافت ہوتی ہی وہ یہہ ہی کہ غزوہ بنی مصطلق مین قبل کوچ کی عائشہ قضا حاجت کو ایک مقام مین گئین تہین جب کوچ ہوا اونکا کہ گردن بند اوس جگہہ پر بہول گیا پہر لانی کی واسطی وہان گئین اس عرصہ مین کوچ ہو گیا یہہ تنہا رہ گئین اوسوقت صفوان بن معطل سلمی اپنی اونٹ پر بیٹہلا کے لایا اوسوقت لوگون نی گمان بسبب تنہا رہنی ایک مرد غیر کی ساتہہ کیا خدا نی اونکی صفائی اور برأت کی علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ یہہ آیت برات عائشہ مین موافق روایات اہل سنت کی ہی اور احادیث اہلبیت علیہم السلام کی موافق برأت کرتی ہی اوپر برأت ماریہ قبطیہ کی چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب ابراہیم فرزند رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ فوت ہو گیا عائشہ نی حضرت کو محزون دیکہہ کر کہا کہ ابراہیم بیٹا تمہارا نتہا بلکہ جریح قبطی کا تہا کہ ماریہ کی ساتہہ آیا ہی ہمیشہ اوسکی ساتہہ رہتی ہی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو بہیجا کہ جریح قبطی کا لاؤ بعضی روایت مین ہے کہ حضرت نے پوچہا کہ تامل سر کاٹ لون اوس جناب نی فرمایا کہ تامل چاہیی کرنا غرض حضرت شمشیر لیکی گئی وہ کسی باغ مین تہا جب حضرت باغ تک پہنچی دروازہ کو ٹہوکا جریح نی بابا کہ ہر لڑکو کہولی حضرت کا غصہ دریافت کرکی بہاگا درخت پر چڑہ گیا حضرت دیوار کی طرف سی باغ مین در آئی حضرت کی وحشت سی کہ مارڈالینگی اپنی تئین درخت سے نیچی گرا دیا عورتین اوسکا حضرت کو نظر پڑا دیکہا کہ نہ علامت مرد کی ہی اور نہ نشانی عورت کی ہے حضرت نی رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی عرض کی کہ جریح اس تہمت سی بری ہی اسے معنوں کی نئی حدیثین مین وہم پر موتی ایک لکہا ہی اس روایت سی تکذیب عائشہ اور برأت

ماریہ قبطیہ کی ثابت ہی۔ و شاید کہ جریج ذمی رہا ہو کہ جسکو قتل کا حکم حضرت نے فرمایا
اس مرض میں ... فقط کذب و رنجش کرنا عائشہ کا منظور تھا سید مرتضی علم الہدی
علیہ الرحمہ کی کتاب درر و غرر میں جواب اس شبہا کا لکھا ہی قولہ تعالی ولولا فضل الله علیکم
ورحمته وان الله رؤف رحيم حاصل اسکا یہ ہی کہ اگر نہو تی یہ بات کہ اللہ رؤف
رحیم ہی ہر ایک جلدی کرتا خدا عذاب بھیجنے میں لیکن اسکی ترتیب میں جملہ کی اسطرح سے ہو تی ہی ولولا فضل الله
ورحمته ولولا ان الله رؤف رحيم لعجل الله العذاب گویا کہ جواب شرط محذوف ہی کہ وہ لعجل الله

يا ايها الذين امنوا لا تتبعوا خطوات الشيطان
اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو نہ پیروی کرو تم قدمہای شیطان کی
ومن يتبع خطوات الشيطان فانه يأمر بالفحشاء
اور جو شخص کہ پیروی کرتا ہی راہہای شیطان کی پس بدرستیکہ وہ امر کرتا ہی ساتھ بیحیائی کے
والمنكر ولولا فضل الله عليكم ورحمته ما زكى
اور بری کی اور اگر نہوتا فضل خدا کا تمپر اور رحمت اوسکی تو پاک ہوتا
منكم من احد ابدا ولكن الله يزكي من يشاء والله
تم میں سے کوئی کبھی ولیکن خدا پاک کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہے اور خدا
سميع عليم ○ ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة
سننے والا جاننے والا اور نہ قسم کھاوے صاحبان دولت تم میں سے اور کشادگی
ان يؤتوا اولي القربى والمساكين والمهاجرين في
تاکہ دیوین صاحبان قرابت کو اور مسکینوں کو اور ہجرت کرنے والوں کو بیچ

سبيل الله وليعفوا وليصفحوا الا تحبون ان
راہ خدا کے اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگذریں اصحاب پیغمبر آیا دوست نہیں رکھتے تم اسکو کہ
يغفر الله لكم والله غفور رحيم ○ ان الذين يرمون
بخشے خدا واسطے تمہارے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے بدرستیکہ وہ لوگ کہ تہمت زنا کرتے ہیں
المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا في الدنيا و
عورات عفیفہ ای بی خبر ای مومنات کو لعنت کی گئی وہ دنیا میں اور
الاخرة ولهم عذاب عظيم ○ يوم تشهد عليهم السنتهم
آخرت میں اور واسطے انکے عذاب ہے بزرگ اور سدن گواہی دینگی اوپر انکے زبانیں انکی
وايديهم وارجلهم بما كانوا يعملون ○ يومئذ يوفيهم
اور ہاتھ انکے اور پانوں انکے اوس چیز پر کہ تھے وہ عمل کرتے اوسدن دیگا انکو
الله دينهم الحق ويعلمون ان الله هو الحق المبين ○
خدا بدلا انکا جو حق ہے کاملی اور جانینگے وہ سب بدرستیکہ خدا وہی حق ہے ظاہر
الخبيثات للخبيثين والخبيثون للخبيثات والطيبات
زنان بد واسطے مردان بد کے اور مردان بد واسطے زنان بد کے ہیں اور زنان نیک
للطيبين والطيبون للطيبات اولئك مبرءون
واسطے مردان نیک کے اور مردان پاک واسطے زنان پاک کے ہیں یہ گروہ پاک کئے گئے ہیں
مما يقولون لهم مغفرة ورزق كريم ○
اوس چیز سے کہ کہتے ہیں وہ سب واسطے انکی آمرزش اور روزی ہے خوب

ع

قولہ ولا یاتل اولوا الفضل منکم والسعۃ ان یؤتوا حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد اولی القربی سی صاحبان قرابت حضرت رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہین اور فخر الدین رازی کہتا ہی کہ یہہ آیہ ابی بکر کی شان مین ہی اور بعض مفسرین
مین کہ اوس جماعت کی حق مین کہ جسی متہم کیا تہی کہ تصدق نہ دینگی اونکو کہ جو تہمت
کری زنا کا درباب عائشہ کی کہ قصہ سابق گزرا قول فخر الدین رازی کا دوسری غرض
ظاہر ہوتا ہی اور علاوہ اسکی لفظ اولو الفضل منکم کی اور لفظ ان یؤتوا اولی القربی کی
صیغہ جمع وارد ہو دلالت نہین کرتی ہی ایک پر کہ صرف ابوبکر کی شان مین ہی چنانچہ فخر الدین
رازی نی لکہا ہی کہ جمع واسطی تعظیم کی لیکن بیضاوی نی لکہا ہی تفسیر آیہ انما ولیکم اللہ
و بعض مین شان جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نازل ہوئی لکہا ہی کہ حمل جمع کا اوپر واحد
کی خلاف ظاہر ہی یعنی چونکہ ضمیر کم جمع ہی اور حضرت امیر المومنین مین صادق نہین
ہی اور اسطرح جو نی ہی لکہا ہی پس ہم قول فخر الدین رازی کو حجت نہین کر جانی قولہ الخبیثات
للخبیثین کہ حضرت صادق علیہ السلام نی تفسیر اس آیت مین سطرح سی فرمایا ہی کہ زنان
ناپاک واسطی مردان ناپاک کی ہین اور زنان پاک واسطی مردان پاک کی ہین بعضوں کی
فرمایا یہہ آیہ مثل آیہ الزانی لا ینکح الا زانیۃ او مشرکۃ کی ہی کہ زانی اور زانیہ جماعت
مردان و زنان ہی بیچ عہد حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کی مشہور ساتہ فسق و فجور کی تہی
گروہ جانا اس تکرار و ذیل اسکی تفسیر آیہ الزانی مین ظاہر کیا گیا ہی کہ مراد یہی ہی
سے معلوم ہوتا کہ یہی مراد ہی کہ جملہ آخر مین کہ ذلک وارد ہوا ہی
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ اطیب ہی حضرت عائشہ و حفصہ طیبات ہون جواب

ہی مراد ... نوح ولوط ... حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ
... نوح ولوط کا ... خبیث ہونا ...

یا ایہا الذین آمنوا لا تدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا
اے لوگو کہ ایمان لائے ہو تم نہ داخل ہو تم گہروں مین سوای اپنی گہروں کی تاکہ اجازت لو تم
وتسلموا علی اہلہا ذلکم خیر لکم لعلکم تذکرون
اور سلام کرو تم اوپر صاحب اون گہر کی یہہ بہتر ہی واسطی تمہاری شاید کہ تم نصیحت قبول کرو
فان لم تجدوا فیہا احدا فلا تدخلوہا حتی یؤذن لکم
پس اگر نہ پاؤ تم بیچ اوس گہر کی کسیکو پس نہ داخل ہو تم اوسمین تا وقتیکہ اجازت دی جاوی واسطی تمہاری
وان قیل لکم ارجعوا فارجعوا ہو ازکی لکم واللہ بما
اور اگر کہا جاوی واسطی تمہاری پہر جاؤ پس پہر جاؤ تم یہہ بہتر ہی واسطی تمہاری اور خدا ساتہ اوس چیز کی کہ
تعملون علیم ۝ لیس علیکم جناح ان تدخلوا بیوتا غیر
کرتی ہو تم دانا ہی نہین اوپر تمہاری گناہ یہہ کہ داخل ہو تم گہروں مین ایسی گہر کہ
مسکونۃ فیہا متاع لکم واللہ یعلم ما تبدون وما
ساکن ہون بیچ اونکی نہین گہروں کی نفع ہی واسطی تمہاری اور خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ ظاہر کرتی ہو تم اور جو
تکتمون ۝ قل للمؤمنین یغضوا من ابصارہم
چہپاتی ہو تم کہہ تو ای محمد واسطی مومنین کی بند کرین وہ چشمہای اپنی کو
ویحفظوا فروجہم ذلک ازکی لہم ان اللہ خبیر
اور نگاہ رکہین عورتین اپنی کو حرام سی یہہ بہتر ہی واسطی تمہاری بیشک خدا دانا ہی

بما يصنعون ○ وقل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن

ساتھ اوسکے جو کرتی ہین وہ   کہہ تو واسطی زنان مومنہ کی کہ بند کرین چشمہای اپنی کو

ويحفظن فروجهن ولا يبدين زينتهن الا ما ظهر

اور نگاہ رکہین وہ عورتین   اپنی کو اور نہ ظاہر کرین وہ زینت اپنی کو مگر جو اوس مین ظاہر

منها وليضربن بخمرهن على جيوبهن ولا يبدين

اور چاہیے کہ ڈال دین مقنعہ اپنی اوپر چاک گریبان اپنے کی اور نہ ظاہر کرین

زينتهن الا لبعولتهن او آبائهن او آباء بعولتهن

زینت اپنی کو مگر واسطے شوہران اپنی کی یا واسطے پدران اپنی کی یا پدران شوہر اپنی کی

او ابنائهن او ابناء بعولتهن او اخوانهن او بني

یا فرزندان اپنی کی یا فرزندان شوہر اپنی کی   یا برادران اپنی کی   یا فرزندان

اخوانهن او بني اخواتهن او نسائهن او ما ملكت

برادران اپنی کی یا فرزندان خواہران اپنی کی یا عورات اپنی کی کہ مومنہ ہون یا وہ کہ مالک

ايمانهن او التابعين غير اولي الاربة من الرجال

ہوئی ہیں دست راست اونکے یا خادمان   کہ نہون صاحبان خواہش زنان کی مردون سے

او الطفل الذين لم يظهروا على عورات النساء ولا

یا لڑکی وہ کہ نہ واقف ہون   اوپر جگہ پوشیدہ زنان کی اور نہ

يضربن بارجلهن ليعلم ما يخفين من زينتهن

ماریں عورتین پاؤن اپنے کو تاکہ معلوم ہو وہ چیزین کہ پوشیدہ مین آرایش اونکی سے

وتوبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون ○ لعلكم تفلحون

اور توبہ کرو تم طرف خدا کے سب لوگ   ای گروہ مومنون کی   شاید کہ تم ہو رستگار

وانكحوا الايامى منكم والصالحين من عبادكم و

اور بیاہ کرو تم مردان بی زن اور زنان بی شوہر تم مین سے اور نیکون کو   بندہ کو اپنی اور

امائكم ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله والله

لونڈیون اپنی سی اگر ہون وہ محتاج   غنی کریگا اونکو خدا   مہربانی اپنی سی اور خدا

واسع عليم ○ وليستعفف الذين لا يجدون نكاحا

فراخی کرنیوالا ہی دانا ہے   اور چاہیے کہ طلب عفت کرین وہ لوگ کہ نہین میسر ہوتا اونکو نکاح

حتى يغنيهم الله من فضله والذين يبتغون الكتاب

یہان تک کہ غنی کری اونکو خدا   فضل اپنے سی   اور وہ لوگ کہ خواہش کرتی ہین کتابت

مما ملكت ايمانكم فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا

بندگان اور کنیزان تمہارے سی لیس مکاتبہ کرو تم   اگر جانو تم   بیچ اونکی نیکی کو

وآتوهم من مال الله الذي آتاكم ولا تكرهوا

اور دو تم اونکو مال خدا سے   وہ کہ دیا تمکو   اور نہ جبر کرو تم

فتياتكم على البغاء ان اردن تحصنا لتبتغوا عرض

لونڈیون اپنے کو اوپر زنا کی   اگر چاہین وہ عفت کو   تاکہ طلب کرو تم   متاع

الحيوة الدنيا ومن يكرههن فان الله من بعد

زندگانی دنیا کو   اور جو شخص کہ جبر کری اونپر وہ گناہگار ہے پس تحقیق خدا

بعد

اِکْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ اٰیٰتٍ
ہیں اونکی واسطی تو خدا بخشنی والا مہربان ہی اور بتحقیق نازل کیا ہمنے
مُّبَیِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِکُمْ وَمَوْعِظَةً
روشن اور نازل کیا ہمنے مثل کو اون لوگون سے کہ گذر گئے پہلے تمہارے اور نصیحت
لِّلْمُتَّقِیْنَ ○
واسطی پرہیزگارونکی

قولہ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا الخ
یعنی ظاہر نکرین نامحرم پر اوس زیور کو کہ پہنی ہوئی ہون مثل خلخال و انگشتری وغیرہ کی
کسواسطی کہ نظر کرنا طرف اون زیوراتونکی کہ وسیلہ ہی نظر کرنی کا طرف اجسام اور
اونکی مگر وہ چیز کہ ظاہر ہو اونمین ہونی اور پوشیدہ کرنا اوسکا دشوار ہو مثل کنارہ ہای
کی اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ لفظ مواضع قبل زینتہن کی مقدر ہی یعنی جاہای زیور
دیکہاوین قولہ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ کا معنی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی
کہ غیر اولی الاربہ مراد احمق ہی کہ خواہش زنان نرکہتا ہو اور بعضی روایت مین وارد ہی
کہ وہ بوڑہا ہی کہ جسکو حاجت زنان نہو اور موید اسکی یہہ آیہ ہی کہ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ
یَظْهَرُوْا الخ قولہ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ یہہ آیت دلالت کرتی ہی اوپر اسکی کہ جسطرح سی کہ مردونکو
نظر کرنا طرف عورات نامحرم کی اور اپنی فروج کو نگاہ نرکہنا حرام سی حرام ہی اوسیطرح سی عورتونکو
کو بہی مرد نامحرم پر نگاہ کرنا اور اپنی فروج کا احتیاط نکرنا حرام ہی چنانچہ روایت کی
ام سلمہ سی کہ مین اور میمونہ بعد نازل ہونی آیہ حجاب کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی

کی پاس بیٹھی تہی ناگاہ ام مکتوم کہ اندہا تہا آیا حضرت نی فرمایا کہ تم حجاب جاو ہم لوگون نی
کہا کہ یا حضرت وہ تو اندہا ہی اوس جناب نی فرمایا کہ تم لوگ بہی اندہی ہو کہ اسکو نہیں دیکہو گی
قولہ وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَائِکُمْ الخ یعنی نکاح کرو تم
ساتہہ بیوہ عورت کی اور عورت بی شوہر کی اور جو غلام ہون نیک تم سی اور جو لونڈیان
ہون نیک تم مین سی مجمع البیان مین لکہا ہی کہ صالحین سی مراد یہہ ہی کہ جو اپنی تئین
حرام سی بچاتی ہون اور بعضون نی کہا کہ صلاح سی مراد ایمان ہی قولہ اِنْ یَّکُوْنُوْا
فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ الخ حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی
ہی کہ جو شخص ترک کری نکاح کرنی کو مرد ہو یا عورت ہو بسبب محتاجگی کی اور وحشت
مفلسی کی بالتحقیق اوسنی گمان بد کیا اپنی پروردگار سی کسواسطی کہ خدا فرماتا ہی کہ اگر تم
محتاج ہو تو خدا غنی کریگا اور دوسری حدیث مین ہی کہ ایک شخص نی شکایت
افلاس کی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سی کی حضرت نی نکاح کو فرمایا
تین مرتبہ تک چنانچہ تصدیق اس حدیث کی حضرت صادق علیہ السلام نی کی ہی
قولہ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ الخ
کتاب مصدر ہی بمعنی مکاتبہ کی اور معنی مکاتبہ کی شرع مین یہہ ہین کہ مالک کہی غلام
اپنی سی کَاتَبْتُکَ عَلٰی اَنْ تُؤَدِّیَ اِلَیَّ کَذَا فِیْ وَقْتِ کَذَا فَاِذَا اَدَّیْتَ
فَاَنْتَ حُرٌّ یعنی واجب کیا مینی اوپر تیری بات کی کہ ادا کری تو اس مبلغ معین کو
وقت معین پس اگر ادا کری تو اوسکو اوس وقت پس تو آزاد ہی اور اگر اکتفا کری عاید کو
اسکو مکاتبہ مطلقہ کہتی ہین اور اگر اسکی تصریح کہی کہ فَاِنْ عَجَزْتَ فَاَنْتَ رَقٌّ یعنی پس اگر عاجز ہو

تو وہی ہیں پس تو غلام رہی گا اسکو مکاتبہ مشروطہ کہتی ہیں و الا مکاتبہ مطلق کہلاتا ہی
اور فرق اندر دونوں میں یہ ہی کہ مطلق میں جسقدر دیگا اوس قدر آزاد ہوگا
اور مشروطہ میں جب تک زر معین نہ دیگا آزاد نہوگا قولہ تعالیٰ وَلَا تُكْرِهُوا
فَتَيَاتِكُمْ الخ منقول ہی کہ مشرکین قریش لونڈیاں خرید کرتی تھی اور زر
معین کرکی بغیر خواہش اونکی جبر اور اکراہ اون کو زنا کرنی کو دیتی تھی بعد
بعثت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ امر موقوف ہوا قولہ تعالیٰ مَن يُكْرِههُّنَّ
فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ الخ مَن يُكْرِههُّنَّ
یہ شرط ہی کہ جزا اسکی محذوف ہی کہ تقدیر اوس کی اسطرح سی ہی و من
يُكْرِههُّنَّ فَهُوَ الْآثِمُ دُونَهُنَّ جو کہ جبر کری وہ گنہگار رہا نہ
لونڈیاں گنہگار ہیں

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ
خدا ظاہر کرنیوالا ہے آسمانوں کا اور زمین کا مثل نور اوسکی کی مانند چراغ
فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا
کے بیچ اوسکی مشعلہ روشن ہی وہ چراغ بیچ قندیل شیشہ کی ہی وہ قندیل شیشہ کی گویا
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا
ستارہ ہی چمکتا ہوا روشن کیا گیا ہو درخت مبارک سی جو زیتون ہی نہ
شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ
جانب شرق ہے اور نہ جانب غرب قریب ہے کہ روغن اوسکا روشنی دی اگرچہ نہ چھوی اوسکو

نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ
روشنی ہی اوپر روشنی کی راہ دکھاتا ہی خدا نور اپنی سی جسکو چاہتا ہی اور بیان کرتا ہی
اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ
خدا مثلیں واسطے آدمیوں کی اور خدا ساتھ ہر شی کی دانا ہی وہ چراغ بیچ گھروں کی ہی کہ حکم کیا
اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ
خدا نی کہ بلند کیا جاوی اور یاد کیا جاوی بیچ اونکی نام خدا کا تسبیح کرتی ہیں واسطے خدا کی بیچ اونکی صبح
وَالْآصَالِ ۝ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن
اور شام کو وہ مرد ہیں کہ نہیں مشغول کرتی اونکو سوداگری اور نہیں فروخت
ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا
یاد خدا سے اور برپا کرنی نماز کو اور دینی زکوٰۃ کو ڈرتے ہیں وہ اس دن سے
تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ
کہ مضطرب ہونگے بیچ اوسکی دل اور آنکھیں تاکہ بدلا دیوے اونکو خدا نیک تر
مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ
جو کچھ کیا ہی اونہوں نے اور زیادہ دیوے اونکو فضل اپنی سی اور خدا روزی دیتا ہی جسکو چاہتا ہی
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ
بیحساب اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں اعمال اونکی مانند زمین ہموار ریتی کی ہی گمان کرتا ہی
الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ
پیاسا پانی ہی تا وقتیکہ آوی وہاں نہ پاوی وہاں کچھ چیز اور پاوی نزدیک خدا کو

عِندَهُ فَوَفّٰهُ حِسَابَهُ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ

نزدیک اوسکی اور تمام دیا حساب عمل اوسکی کو اور خدا جلد حساب کرنیوالا ہے یا

كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ

مانند تاریکی کی ہی بیچ دریا عمیق کی کہ ڈہانک لیتی ہی اوسکو موج اور اوپر اوسکی

مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا

اوپر اوسکی ہی ابر یہ تاریکیاں ہین بعض اونکی اوپر بعض کی جبوقت

اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُورًا

نکالی ہاتہ اپنے کو نزدیک نہوے کہ دیکہی اوسکو اور جس شخص کو کہ نہین کیا خدا نے واسطی اوسکی نور

فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝

پس نہین ہے واسطی اوسکی کوئی نور

قوله اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ لفظ نور چند معنی کیساتہ ایک ہوی
ظہور مین یعنی ظاہر کرنیوالا آسمان اور زمین کا دوسرا علم ہو یعنی خدا تعالی جانی
آسمان اور زمین کا ہی ابن بابویہ کی کتاب توحید مین حضرت امام علی موسی الرضا علیہ
سی روایت کی ہی کہ نور اس جگہہ پر یعنی ہادی کی ہی یعنی خدا تعالی راہ دکھلانی
آسمان و زمین کا ہی قوله شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ یعنی وہ درخت زیتون نہ طرف
شرق اور نہ صرف طرف مغرب ہی بلکہ دونو طرف ہی اس واسطی کہ یہ درخت
زیتون ہی ابن بابویہ رحمۃ اللہ علیہ نی تاویل اس آیہ مین حضرت امام محمد باقر
کتاب توحید مین روایت کی ہی کہ مراد مشکوۃ سی نور علم ہی آنحضرت رسالت مآب

اللہ علیہ وآلہ سی مین ہی اور زجاجہ سی سینہ علی بن ابیطالب مراد ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ سی تعلیم علوم اور معرفت حاصل کی ہی اور مراد يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ
سی نور علم ہے اور لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ سی مراد یہ ہی کہ نہ یہودی ہی کہ سکی اونکا
جانب مشرق اور نہ نصرانی ہی کہ نماز اونکی طرف مغرب کے ہو خلاصہ یہ ہی کہ جناب
مرتضی علی علیہ السلام کہ نہ حکم بجانب افراط کرتی ہین نہ جانب تفریط بسبب اسکی کہ عادت
یہود اور نصاری کی ہی ما بر اوپر یہہ کہ اونکی جناب کی نماز ہرگز طرف مغرب کی جیسی یہود ادا
کرتی ہین اور نہ نماز جانب مشرق کی پڑہی جیسی کہ نصرانی پڑہتی ہین بلکہ ہمیشہ ملت ابراہیم
علیہ السلام پر عمل کیا ہی اور علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی
کہ مراد ظلمات سی اول و ثانی ہی اور مراد فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ سی
ثالث ہی مراد مِن فَوْقِهِ مَوْجٌ سی طلحہ اور زبیر ہی اور مراد ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ
اور یزید اور فتنہ اور فساد بنی امیہ کا ہی اور گمراہ کرنا اونکا ہی اور مراد اِذَا
اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا سی یہہ ہی کہ اگر مومن کوئی ہاتہ اپنا باہر لاوے تاریکی فساد
اس گروہ کی کہ گمراہ ہین قریب حاصل ہونی کی نہین ہی مطلب اوسکا بسبب تاریکی کی وہ موت
ہاتہ اپنا نہ دیکہی کا یعنی ایسا فساد اس گروہ گمراہ سی جہان مین پہیلا ہوا ہی کہ اگر کوئی
مومن جزبج کری غالب ہوگا مگر ظہور امام محمد مہدی علیہ السلام کا جب ہوگا اوسوقت
البتہ نصرت اور فتح ہوگی قریب ہی کہ عالم آل محمد سی متکلم ہو ساتہ علم اپنی کی قبل از
سوال سائل کی اور مراد نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ سی یہہ ہی یعنی آتا ہی امام بعد ایک امام کی آل محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ موصوف بنور علم اور حکمت ہو قوله فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ حضرت اما

محمد آل محمد علیہ السلام سے مروی ہے کہ حق تعالی نے فرمایا ہے کہ مراد فی بیوت اذن سے
انبیا اور رسل اور اوصیا علیہم السلام اور حکما ہین یہہ حدیث روضہ کافی سے لکہی ہے
نور محمدیات رکوع بارہ ہم قولہ مشکوٰۃ پانچ حرف ہین نمبر اوسکی سات سے
ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت آل محمد وهو لا الانبياء المهدی قولہ زجاجۃ
نمبر اوسکی چار سو چودہ نکلی اوس سے یہہ عبارت احمد حسنا صلی اللہ علیہ
وآلہ قولہ شجرۃ مبارکۃ دس حرف ہین نمبر اوسکی ایکہزار بانسو
ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت الزکی هو المرتضی قولہ نور علی نور نو حرف
اوسکی چھ سو بانسو ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت علی هو مصحف المصطفی
قولہ یھدی اللہ لنورہ من یشاء اونیس حرف ہین نمبر اوسکی سات سے
نکلی اوس سے یہہ عبارت یھدی لولایۃ ابن ابی طالب وبنیہ من احد
فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ویذکر فیها اسمه یسبح لہ فیها بیس حرف ہین نمبر اوسکی
بکہتر ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت بیوت آل محمد النبی بیت علی الهادی علیہ
السلام وفاطمۃ والحسن والحسین وحمزۃ وجعفر علیهم السلام قولہ والذین کفروا
گیارہ حرف ہین نمبر اوسکی ایکہزار ایکسو چار ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
اولئك بنو امیۃ هی فاطبۃ قولہ او کظلمات آٹھ حرف ہین نمبر اوسکی ایکہزار
تین سو اٹھانوے ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت الاول ابی ابو بکر هو ابن
ابی قحافۃ وصاحبہ عمر قولہ یغشٰہ موج آٹھ حرف ہین نمبر اوسکی ایکہزار تین سو
چودہ ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت وهو عثمان ... قولہ من فوقہ

موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضها فوق بعض بیس حرف
ہین نمبر اوسکی تین ہزار نو سو نواسی ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت معویۃ
واصحاب الجمل وصفین والنهروان وفتن بنی امیۃ
اولئك اهل الظلم والبدعۃ قولہ اذا اخرج یدہ
دس حرف ہین نمبر اوسکی ایک ہزار بانسو چھتیس ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ
عبارت المؤمنین بما جاء بہ محمد وهو خاتم النبیین قولہ نورا
چار حرف ہین نمبر اوسکی نوسو ستاون ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت
اماما من آل احمد قولہ فما لہ من نور
دس حرف ہین نمبر اوسکی پانسو دو ہوتی ہین نکلی اوس سے یہہ عبارت هو امام
هادی یوم الحساب یمشی بین یدیہ

الم تر ان اللہ یسبح لہ من فی السموات والارض والطیر
آیا نہین دیکہتا تو اے محمد بیشک خدا ہی کہ تسبیح کرتے ہین واسطے اوسکے جو کچہ کہ بیچ آسمانون اور زمین کی ہے اور پرندے
صافات کل قد علم صلاتہ وتسبیحہ واللہ علیم بما
پر پہیلائے ہوئے ہر ایک بیشک جانتی ہین نماز اپنی کو اور تسبیح اپنی کو اور خدا دانا ہے ساتھ اوس چیز کے کہ
یفعلون ○ وللہ ملك السموات والارض والی اللہ
کرتے ہین سب اور واسطے خدا کی پادشاہی ہے آسمانون اور زمین کی ہے اور طرف خدا کی
المصیر ○ الم تر ان اللہ یزجی سحابا ثم یؤلف بینہ
ہے بازگشت ہے آیا نہین دیکہتا ہے تو اے محمد بیشک خدا چلاتا ہے بدلی کو پہر ملا کر ملاتا ہے درمیان اوسکی

ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ
بعد اسکی کرتا ہی اوسکو دہیر تہ بتہ پس دیکہتی ہی تو مینہ کو کہ نکلتا ہی درمیان ابر سی اور نازل کرتا ہی
مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ
آسمان سی بادلی کو پہاڑون سی کہ بیچ اوسکی اولی ہین بس پہنچاتا ہی اوسکو اوپر جسکی چاہتا ہی
وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ
اور باز رکہتا ہی اوسکو جس شخص سی کہ چاہتا ہی قریب ہی کہ روشنی برق اوسکی کی لیجانی نور آنکہون کا
يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي
پہیرتا ہی خدا رات اور دن کو تحقیق بیچ اسکی ہر آئینہ عبرت ہی واسطی صاحبان
الْأَبْصَارِ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي
چشم کے اور خدا نی پیدا کیا ہر چلنی والی کو ذرہ مین پانی سی پس بعضی انمین وہ ہین کہ چلتی ہین
عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي
اوپر شکم اپنی کی اور بعض ان مین سی وہ ہین کہ چلتی ہین اوپر دو پاؤن اپنی کی اور بعضی انمین وہ ہین کہ چلتی ہین
عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اوپر چار پاؤن اپنی کی پیدا کرتا ہی جو کچہ چاہتا ہی بدرستیکہ خدا اوپر ہر چیز کی قادر ہی
لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
بدرستیکہ نازل کیا ہمنی نشانیہای روشن کو اور خدا ہدایت کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہی
إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ
طرف راہ مضبوط کے اور کہتی ہین منافق کہ ایمان لائی ہم ساتہ خدا کی اور رسول کی

وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ
اور فرمانبرداری کی ہمنی بعد اسکی پہر گیا ایک فرقہ ان مین سی بعد اس کہنی کی اور نہین ہین گروہ
ثلثہ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ
مومنین سے اور جس وقت بلائی جاتی ہین طرف خدا کی اور رسول اوسکی کی تاکہ حکم کری
بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ۝ وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ
درمیان انکی ناگاہ گروہ ایک انمین سی روگردانی کرنیوالی ہین اور اگر ہو واسطی اونکی حق
يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۝ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَمِ ارْتَابُوا
آتی ہین طرف رسول کی تصدیق کرنیوالی آیا بیچ دل اونکی کی بیماری ہی یا شک کرتی ہین
أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ بَلْ
یا ڈرانی ہین یہ کہ ظلم کری خدا اوپر اونکی اور رسول اوسکا بلکہ
ثلثہ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝
یہ گروہ وہی ہے ظالمون سے ہین

قولہ والطیر صافات کل قد علم الخ علی بن ابراہیم نی اپنی تفسیر مین اصبغ بن نباتہ سی نقل کی ہی کہ ایک دن ابن الکوا خدمت مین حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی آیا اور کہا کہ آیہ والطیر صافات نی مجکو شک مین ڈالا ہی کیونکر مرغ اپنی صلوٰۃ اور تسبیح کا علم رکہتا ہی حضرت نی فرمایا کہ خداوند تعالی نی اپنی فرشتونکو کی صورت اور شباہت پر پیدا کیا ہی از انجملہ ایک فرشتی کو بصورت مرغ نامی کی رنگ اوسکا سفید ہی پیدا کیا ہی کہ پنجہ اوسکا زمین ہفتم پر ہی

اور تاج اوسکا بہی عرش کی ہی اور دونو بازو اوسکی کا ایک برف سی ہی
اور دوسرا آتش سی بنا ہی جو کہ برف سی بنا ہی وہ طرف مشرق کی ہی اور جو کہ
آگ سی بنا ہی وہ مغرب مین ہی جب کہ وقت نماز کا پہنچتا ہی تو اپنی بازوون کو
ہلاتا ہی اور ایک کو ایک پر مارتا ہی جس طرح سی کہ مرغ اپنی پرونکو زمین پر
لیکن بازو برف کا بازوی آتشین کو نہین بوجہاتا ہی اور نہ بازوی آتشین
کی بازو کو گداختہ کرتا ہی اور بہ آواز بلند کہتا ہی کہ اشہد ان لا الہ
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا سید النبیین و ان
علیا سید الوصیین و ان اللہ سبوح قدوس ربنا و رب الملائکۃ
والروح پس سب مرغان زمین اپنی اپنی جگہون سی جنبش کرکی اپنی
بازوونکو بازوون پر مارتی ہین اور جو کچہہ کہ اوس مرغ ملک سی کہ
زیر عرش اعلی ہی سنتی ہین جواب مین اوسکی اونہین کلمات کو
کہتی ہین تو یہہ معنی قول خدائی تعالی والطیر صافات الی آخرہ کی
ہوئی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ کوئی جانور پرند نہین شکار کیا جاتا ہی خشکی یا تری مین
اور کوئی حیوان وحشی نہین صید ہوتا ہی مگر اوس حالت مین
کہ فراموش کرتا ہی تسبیح پروردگار اپنی کو اور مطابق اس
مضمون کی بہت حدیثین وارد ہوئی ہین قولہ تعالی ینزل من السماء
من جبال سید مرتضی علیہ الرحمہ فی آخر کتاب غرر الفوائد و درر

مین لکہا ہی کہ من برد من جبال کی تفسیر ہی کہ نازل کرتا ہی خدا تعالی
قطعات عظیمہ مانند پہاڑون کی کہ بیچ ہوا کی ہین یعنی تگرگ کو
کو کہ جسکو محاورہ ہندی مین پتہر گرنا بہی کہتی ہین اور کتاب توحید
مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی بیچ عظمت
اور بزرگی قدرت خدا وند تعالی کی کہ اوپر ساتون آسمان کی ایک پہاڑ بڑا
تگرگ یعنی اولی کا ہی اور اوس حدیث مین مذکور ہی کہ ساتون طبقات زمین
اور جو چیز کہ اندر اوس زمین کی ہی اور جو چیز کہ اوپر اوس زمین کی ہی نزدیک
آسمان دنیا یعنی آسمان اول کی مثل ایک حلقہ کی ہی بیچ میدان وسیع کی اور اسی طرح سی
ہر ایک آسمان کہ جو اوپر ایک دوسری کی ہی مانند ایک حلقہ کی ہی میدان وسیع مین اور پہاڑ
کی ارشاد فرمایا کہ حال ساتون آسمانونکا مقابل پہاڑ تگرگ کی مثل ایک حلقہ کی ہی میدان وسیع مین
انما کان قول المؤمنین اذا دعوا الی اللہ و رسولہ
سوائی اسکی نہین ہی کہ تہا کہنا مومنون کا جسوقت کہ بلائی جائین طرف خدا کی اور رسول اسکی کی
لیحکم بینہم ان یقولوا سمعنا و اطعنا و اولئک ہم
تاکہ حکم کرین درمیان اونکی یہہ کہ کہین سنا ہمنی اور فرمانبرداری کی ہمنی اور یہہ گروہ وہ
المفلحون ○ و من یطع اللہ و رسولہ و یخش اللہ و یتقہ
رستگار ہین اور جو کہ فرمانبرداری کری خدا اور رسول اوسکی کی اور ڈری خدا کو اور پرہیزگاری کری مخالفت اوسکی
فاولئک ہم الفائزون ○ و اقسموا باللہ جہد ایمانہم
پس یہہ گروہ نجات پانی والی ہین اور سوگند کہاتی ہین ساتہ خدا کی سخت ترین قسمہا اپنی کی

لئن امرتهم ليخرجن قل لا تقسموا طاعة معروفة

البتہ اگر حکم کرے تو انکو ہر آینہ نکل جاوینگے کہدے تو اے محمد کہ قسم نہ کھاؤ اطاعت اور فرمان برداری

ان الله خبير بما تعملون ۝ قل اطيعوا الله واطيعوا

بیشک خدا خبر رکھنے والا ہے اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم کہدے تو اے محمد فرمانبرداری کرو تم خدا کی اور فرمانبرداری کرو

الرسول فان تولوا فانما عليه ما حمل وعليكم ما

رسول کی پس اگر رو گردان ہو تم پس سوا اسکے نہیں ہی کہ پیغمبر کی ذمے ہی جو چیز کہ تکلیف کیا اور تمہاری ذمے

حملتم وان تطيعوه تهتدوا وما على الرسول الا

تکلیف کیا گیا ہو تم اور اگر فرمانبرداری کرو گے تم رسول کی ہدایت پاؤ گے تم اور نہیں ہی اوپر رسول کے مگر

البلاغ المبين ۝ وعد الله الذين امنوا منكم و

پہنچا دینا رسالت ظاہر کا وعدہ کرتا ہی خدا اون لوگوں سے کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور

عملوا الصالحات ليستخلفنهم في الارض كما استخلف

عمل کیے ہیں شائستہ ہر آینہ خلیفہ کریگا ہم انکو بیچ زمین کے جسطرح سے خلیفہ کیا تھا

الذين من قبلهم وليمكنن لهم دينهم الذي

اون کو جو آگے اونسے تھے اور ہر آینہ قائم کریگا ہم انکو دین اونکا کہ

ارتضى لهم وليبدلنهم من بعد خوفهم امنا

برگزیدہ کیا واسطے اونکے اور ہر آینہ بدل دیگا اون کو پس از وحشت اونکی کے امنیت کو

يعبدونني لا يشركون بي شيئا ومن كفر بعد ذلك

عبادت کرتے ہیں میری نہیں شریک لاتے ہیں ساتھ میرے کسی چیز کو اور جو شخص کہ کفر کرے بعد اسکے

فاولئك هم الفاسقون ۝ واقيموا الصلوة واتوا الزكوة

پس یہ گروہ وہ ہیں بدکاروں سے اور کہہ اے محمد برپا رکھیں نماز کو اور دیویں زکوۃ کو

واطيعوا الرسول لعلكم ترحمون ۝ لا تحسبن الذين

اور اطاعت کریں رسول کی شاید کہ تم رحم کیے جاؤ مت گمان کر اے محمد وہ لوگ کہ

ع كفروا معجزين في الارض ومأوىهم النار ولبئس المصير ۝

کافر ہوئے عاجز کرنیوالے خدا کے ہیں بیچ زمین کے اور جگہ اونکی آتش ہی اور ہر آینہ بری جائے بازگشت

ليستخلفنهم في الارض مخفی نہ رہی کہ ائمہ معصومین علیہم السلام سے مروی
ہی کہ آیہ وافی الہدایہ وعد الله الذين امنوا شان قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میں
نازل ہوئی ہی بلکہ اجماع اہلسنت اسپر واقع ہی اور اجماع اہلبیت مطابق قول حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ کی انی تارک فیکم الثقلین فان تمسکتم بہما لن تضلوا بعدی
ابدا کتاب اللہ وعترتی حجت ساطع اور برہان قاطع ہی اور ایضا مراد ارض
سے مطلق زمین ہی سوای قائم آل محمد کی کوئی متحمل خلافت تمام روی زمین کا نہیں
ہوا ہی چنانچہ محمد بن مسعود عیاشی نے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت
کی ہی کہ ہرگاہ وہ جناب اس آیت کو تلاوت کرتے تھے تو فرماتے تھے کہ وہم واللہ
شیعتنا اہل البیت والی آخرہ مراد منکم سے بیچ آیت کی شیعیان اہلبیت ہیں
اور مراد والذین امنوا وعملوا الصالحات سے اہلبیت علیہم السلام ہیں ہرگاہ
لیستخلفنہم فی الارض سے معلوم ہوتا ہی کہ تمام روی زمین خلیفہ کرینگے پس سوای قائم
آل محمد کی نزول اسکا کسی اور شخص پر ثابت نہیں ہوتا ہی اگرچہ اہل سنت اس آیت کو شان صحابہ

مین نقل کرتی ہین کہ اسیطرح صادق نہین آتا ہی کہ وہ تعلیم مین کی ہرگز خلیفہ نہین سی کچھ انکار
بیانات سکوت سیر دہم مقولہ وعلیکم ما حملتم سی تیرہ حرف ہین را اوسکی سات سنبہ پیش تی ہین نکلی
اوس سی سی بیعبارت من عہد اللہ علیکم فی علی وھو لا اہام اور والتطیعوہ
مین بینات دونکی وسی جالیس تی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت علینا جدا و ھو لا بطلہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ
اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو چاہیے کہ اجازت مانگین تمسی وہ لوگ کہ مالک ہین تمہارے داہنی ہاتھ اور

الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ
وہ لوگ کہ نہین پہنچی ہوا ہے کو تمسی تین وقتوں مین ایک تو پہلی نماز

الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ
صبح کی اور دوسرا وقت وہ ہی کہ دور کرو تم پوشش اپنی کو دوپہر کے وقت اور تیسرا وقت بعد نماز

الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
خفتن کی یہ تین وقت کشف عورات کا ہی واسطی تمہارے کچھ نہین ہی تم پر اور نہ اوپر اونکی گناہ

بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ كَذَٰلِكَ
بعد ان اوقات کی بہت طواف کنندگان ہین واسطی تمہاری بعضی تمہاری طرف کنندگان بعض کی اسیطرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ
بیان کرتا ہی خدا واسطی تمہاری احکام کو اور خدا دانا ہی حکمت کار ہی اور جب کہ پہنچین لڑکی

مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِ
تمہاری بلوغ کو بس چاہیی کہ اجازت مانگین وہ بہت وقت جیسی کہ اجازت مانگتی تہی وہ لوگ کہ پہلی تہی

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ
اسیطرح بیان کرتا ہی خدا واسطی تمہاری احکام اپنی کو اور خدا دانا ہی حکمت کار ہی اور نشستگان

مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ
زنان سی کہ وہ ناامید ہون زوجہ ہونی سی پس نہین ہی اوپر اونکی گناہ

أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَن
یہ کہ دور کرین وہ پوشش اپنی کو درحالیکہ ظاہر کرنیوالی ہون مواضع زینت کو اور

يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَّيْسَ عَلَى
طلب عفت بہتر ہی واسطی اونکی اور خدا شنوندہ ہی دانا ہی نہین ہی اوپر

الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ
نابینا کی گناہ اور نہ اوپر لنگ کی گناہ اور نہ اوپر مریض کی گناہ ہی

وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ
اور نہ اوپر نفسہا تمہاری کی یہ کہ کہاؤ تم خانہا ئی زنان اپنی سی یا خانہای پدر اپنی سی

أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
یا خانہای مادر اپنی سے یا خانہای برادران اپنی سے یا خانہائے

أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
خواہران اپنی سی یا خانہای چچا اپنی سے یا خانہای پھوپی ہای اپنی سی یا خانہای

أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ
ماموں اپنی سی یا خانہای خالہ ہای اپنی سی یا خانہ اوس شخص کی کہ مالک ہو تم کلید اوسکی

اَوْ صَدِيْقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ
یا خانہ ہی دوستان اپنی سی نہین ہی اوپر تمہاری گناہ یہہ کہ کہاؤ تم درحالیکہ مجتمع ہو یا
اَشْتَاتًا فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً
متفرق ہو پس جسوقت کہ داخل ہو تم گہرونمین پس سلام کرو تم اوپر نفسہاے اپنی کی ایسا سلام کہ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
ثابت ہی نزدیک خدا اسی حالیکہ مبارک ہی پاکیزہ اسیطرحسی بیان کرتا ہی خدا واسطی تمہاری
ع الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
احکام کو شاید کہ تم تعقل کرو

قولہ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حاصل اسکا یہہ ہی کہ اجازت لیوین مومنین لڑکی
اور غلام کہ ان تین وقتونمین گمان کہلنی جسم کا ہی ایک پہلی نماز صبح کی کہ اس وقت
جامہ شب کو دن کی کپڑونسی تبدیل کرتی ہین اور دوسرا وقت وہی کہ وہ اوتارتی ہین کپڑونکو
دوپہر کیوقت کہ عین وقت گرمی کا ہی واسطی خواب قیلولہ کا ہی اور تیسرا وقت بعد نماز عشا کی ہی
وقت بدلنی کپڑون کی کپڑے رات کی سی ہی ان تینون وقت کیسوا بیچ شبہ کی قولہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا
عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ یعنی اس تین وقت کی سوا اور ہر گناہ نہین ہی اگر ان کے
کی ملاقات کیا کرے اور جو غلام ہو اپنی عہد خدمت کو بجالاوی قولہ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ
الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا قواعد جمع قاعد کی ہی قاعد عورتین وہ عورتین کہ بیٹھ رہتی ہین ابتدا
حیض اور حمل سی اور نکاح سی سبب بڈہاپی کی اور من النساء الّٰتی بیان قاعد کا ہی اسکو کوئی حمل نہی
نکاح نہین ... قولہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا دستور عرب کا تہا

۱۹

کہ ساتھ کہانا ایک بیک کہاتا ... تعالی نی حکم کیا کہ طعام باہم کہاؤ تم گناہ
نہین ہی قولہ فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ پس سوال کرو تم بعضی
بعضونسی چنانچہ بعید الله علیه السلام سی روایت کی ہی مراد اس سلام سی سلام کرنا اپنی
اہلخانہ پر ہی جسوقت کہ داخل ہو تم گہر مین اسپ چاہیے کہ اہلخانہ بہی اسکی جواب مین سلام دین
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا
ہین مومنین مگر وہ لوگ کہ ایمان لاتی ہین ساتھ خدا اور رسول اوسکی اور ہرگاہ
كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ
ہوتی ہین ساتھ رسول کی اوپر ایک کام کی جمع ہون نہ جاوین وہ تا اینکہ اجازت لین
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
درستیکہ وہ لوگ کہ اجازت چاہتی ہین تجہسی یہہ وہ لوگ ہین کہ ایمان لاتی ہین
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ
خداسی اور رسول اوسکی سی پس جسوقت کہ طلب اجازت کرین مومنین تجہسی واسطی بعض کام اپنی کی پس اجازت دی
لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
واسطی اوسکی جسکو کہ چاہی تو ان مین سی اور طلب آمرزش کر واسطی انکی خدا سی بیشک خدا بخشنی والا
رَّحِيْمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ
مہربان ہی نکرو تم بلانی رسول کو درمیان اپنی مانند بلانی
بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ
بعض اپنی کی بعض کو تحقیق جانتا ہی خدا ان لوگونکو کہ از روی کراہت کی جاتی ہین ایک ایک سی

لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ

درحالت پوشیدگی پس چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ کہ مخالفت کرتے ہیں حکم خدا سے اس

تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَلَا إِنَّ

بات سے کہ پہنچے انکو رنج یا پہنچے انکو عذاب دردناک آگاہ ہو بیشک

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے بیشک جانتا ہے اسکو کہ تم اوپر اوسکے

وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا وَاللَّهُ بِكُلِّ

اور اوس دن کو کہ پھیر لائے جاوینگے طرف اوسکی پس خبر دیگا اونکو اوس چیز کی کہ عمل کیا تھا اور خدا ساتھ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

ہر چیز کے دانا ہے

ع

قوله وَلَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے

کہ کہو تم یا محمد اور نہ ابو القاسم لیکن کہو تم یا نبی اللہ یا رسول اللہ اور ابن شہر آشوب نے

کتاب مناقب میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام

نے فرمایا کہ بعد نزول اس آیت کے ڈرتی تھی میں کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کو باپ کہہ کر خطاب

کروں چنانچہ یا رسول اللہ کہنے لگی میں پس ایک یا دو مرتبہ کہا کہ حضرت ناخوش ہوئے مجھ سے اور فرمایا کہ

یہ آیت تیری شان اور نسل میں نازل نہیں ہوئی ہے بلکہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں بدرستیکہ

یہ آیت نسبت قریش میں نازل ہوئی ہے کہ اصحاب کبر اور غرور کے ہیں اور تم جس طرح

پہلے کہتی تھیں اوسی طرح سے کہو کہ باعث سرور میرا ہے اور موجب رضامندی خدا کا ہے

آیاتہا کلماتہا سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ حروفہا رکوعہا

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوئی ہے سات آیتیں اس میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بخشندہ مہربان

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ

برکت والا ہے وہ خدا کہ نازل کیا فرقان کو اوپر بندہ اپنے کے تاکہ ہووے

لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اہل عالموں کی ڈرانے والا ایسا ہے وہ کہ واسطے اوسکی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی ہے

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ

اور نہیں لیا واسطے اپنے فرزند اور نہیں ہے واسطے اوسکی شریک بیچ بادشاہت کے اور پیدا کیا

كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً

ہر چیز کو پس اندازہ کیا اوسکو اندازہ کرنا اور لیا اونہوں نے سوائے اوسکی خدایان دیگر کو

لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ

کہ نہیں پیدا کرتے ہیں وہ کسی چیز کو اور حالانکہ وے پیدا کئے جاتے ہیں اور نہیں مالک ہوتے ہیں واسطے نفس اپنی کی

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝

ضرر کی اور نفع کی اور نہیں مالک ہوتے ہیں موت کی اور نہ زندگی کی اور نہ برانگیختہ کرنے کی

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ

اور کہا اونہوں نے کہ کافر ہوئے نہیں ہے یہ فرقان مگر دروغ کہ باندھا محمد صلعم نے اور مدد کی اسکی

عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ۝ وَقَالُوا
اوپر اوسکی قوم دوسری نی پس آئینہ وہ آتی ساتھ ستم اور مکر کی اور کہا انہون نی
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ
قصہ ہای اگلی ہین کہ لکھلی اوسکو پس وہ پڑھی جاتی ہی اوپر اوسکی صبح کو اور
أَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَ
شام کو کہہ نازل کیا ہی اوسکو اوسنی کہ جانتا ہی پوشیدہ کو بیچ آسمانون اور
الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا
زمین کے بدرستیکہ وہی ہی آمرزش کرنیوالا مہربان اور کہا کفار قریش نی کیا ہی واسطی اس
الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا
رسول کی کہ کہاتا ہے کہانا اور چلتا ہی بیچ بازارون کی کیسوں نہین
أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ
نازل کیا گیا طرف اوسکی فرشتہ پس ہوتا ساتھ اوسکی ڈرانیوالا یا دیا جاتا ہی طرف اوسکی
كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ
خزانہ یا ہوتا واسطی اوسکی باغ کہ کہاتا اوس سی اور کہا ستمگارون نی نہین
تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ
تابع ہوتی تم مگر ایک مرد جادو کیے گئے کی دیکھ تو ای محمد کیونکر مارا انہون نی واسطی تیری
الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝
مثلون کو پس گمراہ ہوی وہ پس نہین طاقت رکھتی راہ راست کی

ع

فی ع تبارک الذی نزل الفرقان الخ کتاب علل الشرائع مین [illegible]
ہی کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ سی لوگون نی پوچھا کہ قرآن کو کس سبب سی فرقان کہتی
ہین حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ لانہ متفرق الآیات والسور انزلت فی
غیر الالواح وغیر الصحف والتوراۃ والانجیل والزبور انزلت
کلہا جملۃ فی الالواح والورق یعنی قرآن نازل کیا گیا جدا آیتین و سورتین [illegible]
[illegible]
الظالمون [illegible]
سبیلا [illegible]
تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ
برکت والا ہے وہ خدا اگر چاہی کری واسطی تیری بہتر اوس سی کہ باغ ہین
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ۝ بَلْ
کہ جاری ہین نیچی درختون اونکی نہرین اور بناکرتا ہی واسطی تیری کوشک ہا بلکہ
كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝
تکذیب کی انہون نی ساتھ قیامت کی اور طیار کیا ہمنی واسطی اوس شخص کی کہ تکذیب کی انہون نی ساتھ قیامت کی آگ
إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝
جب دیکھی گی اونکو آگ مکان دور سی سنینگی وہ اوس آگ کی غصہ کو اور آواز سخت کو
وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ
اور جب ڈالی جاوینگی آتش سی مکان تنگ مین درحالیکہ زنجیرون مین بندہی ہوئی پکارینگی وہان

ثُبُورًا ۝ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا

ہلاکت کی نہ چاہو تم آجکی دن ہلاکت ایک کو اور چاہو تم ہلاکت

كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ

بہت کو کہہ تو آیا یہ بہتر ہی یا بہشت دائمی وہ کہ وعدہ ہوئی ہی پرہیزگارون کو

كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ۝ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ

واسطی اونکی ہی بدلا اور بازگشت واسطی اونکی ہی وہ بیچ اسکی جو کچھ چاہتی ہین

خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

ہمیشہ ہی او پر پروردگار تیری کی وعدہ قابل طلب کی ہی اور جس دن اکٹھا کریگا

وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ

اور اس چیز کو کہ عبادت کرتی ہین سوائی خدا کی پس کہتا ہی خدا تمنی گمراہ کیا

عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ

بندی میری کو یہ گروہ یا وہ خود گمراہ ہوئی راہ سے کہین گی پاک ہی تو

مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ

نہین ہی لائق واسطی ہماری یہ کہ لین ہم سوائی تیری سے دوست سے ولیکن

مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝

برخوردار کیا تو نی اونکو اور باپ دادی اونکی یہانتکہ فراموش کیا یاد کرنی تیری کو اور تھی قوم ہلاک

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا

پس تحقیق جھٹلایا تمکو انہون نی اوس چیز کہ کہتی تھی تم پس نہین طاقت رکھتی تم سب پھیرنی

وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ۝ وَمَا

اور نہ مدد کرنی کی اور جو کہ ستم کرتا ہی تم مین سی چکھاوینگی ہم اوسکو عذاب بڑا اور نہین

أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ

بھیجا ہمنی پہلی تیری کے رسول سے مگر بدرستیکہ وہ البتہ کہاتی تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کھانا اور چلتی تھے وہ بیچ بازارون کی اور کیا ہمنے بعض تمہاری کو

لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ۝

واسطی بعض کی آزمائش آیا صبر کرتی ہو تم اور ہی پروردگار تیرا دیکھنے والا

بل کذبوا بالساعة واعتدنا لمن کذب الخ علی ابن ابراہیم نی سنادا اپنی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی بدرستیکہ شب و روز مین بارہ ساعتین ہین اور ہر ایک ساعت سی مراد بارہ امام علیہ السلام ہین اور اشرف اونمین سی علی ابن ابیطالب ہین کہ اونکی تکذیب کی لوگون نی کہ خدا تعالی فرماتا ہی بل کذبوا بالساعة اور ظاہر مراد تکذیب قیامت کی ہی لیکن از تفسیر حضرت کا نہین کہتی ہین منکران قیامت کی حکمہ ہر وہیات کو ہفتہ ہم سیپارہ ہجدہم تو لہ اتصبرون سات حرف مین میات اونکی ایک سی کا شمی تی ہین نکلی اوس ہیچ عبارت

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ

اور کہا اونہون نے کہ نہین امید رکھتی ہین ثواب ہماری کی کس واسطی نہین اتاری گئی

عَلَيْنَا الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا

اوپر ہماری فرشتی یا دیکھین ہم رب اپنی کو البتہ تحقیق تکبر کیا اونہون نی

فِي أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ
بیچ نفسون اپنی کی اور سرکشی کی انہوں نی سرکشی بزرگ ۔ یاد کرا جس دن دیکھینگی فرشتون کو
لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ۝
نہین بشارت آج کی دن واسطی کافرون کی اور کہین گی وہی ملائکہ کہ بہشت حرام ہی حرام کی گئی
وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ۝
اور قصد کیا ہمنی طرف اس چیز کی کہ عمل کیا تہا انہوں نی عمل نیک سے پس کر دیا ہمنی اوسکو غبار پراگندہ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝
اصحاب بہشت روز قیامت مین بہتر ہین از روی قرار کی اور بہتر ہین از روی خوابگاہ
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا ۝
اور یاد کرا جس دن کہ شگافتہ ہوگا آسمان ساتھ بدلی کی اور نازل کیے جاوینگی فرشتی از روی نازل کرنی کی
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ
بادشاہی اوس دن کی ثابت ہی واسطی خدا کی اور ہوگا وہ روز اوپر کافرون کی
عَسِيرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي
دشوار ۔ اور یاد کرا اوس دن کو کہ کاٹیگا ظالم اوپر ہاتہون اپنی کی کہیگا ای کاش کہ
اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ
لیتا مین ساتھ رسول کی راہ نجات کی ۔ ای وای اوپر میری کاش کہ نہ
أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي
لیتا مین فلانی شخص کو دوست ۔ ہر آئینہ بہکا دیا مجھکو قرآن سی بعد اوسکی کہ آیا تہا میری پاس

وکان

وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ
اور ہی شیطان واسطی انسان کی ذلیل کنندہ ۔ اور کہا رسول نی
يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝ وَ
ای پروردگار میری بدرستیکہ قوم میری لیا انہوں نی اس قرآن کو ترک کردہ شدہ ۔ اور
كَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ
اسیطرح سی گردانا ہمنی واسطی ہر پیغمبر کی دشمن گنہگارون سی اور بس ہی
بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا
پروردگار تیرا راہنمایندہ اور یاری دہندہ ۔ اور کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی کیون نہ
نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ
نازل کیا گیا اوپر اوسکی قرآن سب ایک بار ۔ اسیطرح سی نازل کیا ہمنی کہ ثابت کرین ہم
بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ
ساتھ اوسکی دل تیری کو اور بیان کیا ہمنی اوسکو بمہلت ۔ اور نہین لاتی وہی کفار مثل کو
إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ
مگر لاتی ہین ہم واسطی تیری ساتھ حق کی اور بہ نیکوترین بیان کی ۔ وہ کفار کہ حشر کیے جاوینگی
عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ
اوپر موہنون اپنون کی طرف دوزخ کی اور یہ گروہ بری ہین از روی مکان کی اور گمراہ تر
ع سَبِيلًا ۝
راہ سے

٢

قوله اصحاب الجنة یومئذ خیر مستقرا کافی مین حضرت امیر المومنین علیه السلام سی
روایت کی ہی کہ مراد یومئذ سی روز قبر ہی وہ روز کہ اہل بہشت بہشت مین جائینگی کیساتھ
اوس حضرت نی بعد از بیان سوال فرشتگان قبر کی فرمایا ہی کہ بعد اسکی کشادہ کرتی ہین واسطی اوسکی
بیچ قبر کی جتنی حد تک کہ نظر اوسکی کام کرے ہی بعد اسکی کہولتی ہین واسطی اوسکی دروازہ طرف جنت کی
بعد اسکی کہتی ہین ہی فرشتی واسطی میت کی کہ سو تو مثل سونی جوانان پر راحت کی کہ بیچ اسکی
خدا تعالی عز وجل کہتا ہی کہ اصحاب الجنة بنا بر اسکی مراد مستقر سی جای قرار اور آرام اور مراد
مقیلا سی خواب قیلولہ ہی اور اگر مراد یومئذ سی روز قیامت ہی ہرگاہ کہ قیامت مین خواب قیلولہ نہین
ہو سکتا ہی لہذا استعمال کو بمعنی زمان قیلولہ لیا ہی یا مکان قیلولہ اور بنا بر اسکی معنی آیت کی یہہ ہین
اہل جنت کو روز قیامت مین احسن مکان آرام اور آسایش کی ہین یا احسن مکان راحت کی ہین
قوله ویوم یعض الظالم علی یدیه تفسیر علی بن ابراہیم مین حضرت امام محمد باقر علیه
السلام سی روایت کی ہی کہ مراد ظالم سی خلیفہ اول ہی اور مراد شیطان سی خلیفہ ثانی ہی
اور مراد سبیل ورسول سی امیر المومنین علیه السلام ہین تکملہ وبینات رکوع اول سپارہ
قوله الظالم حرف ہین بینات اوسکی تین سی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
العدو وهو ابو بکر قوله سبیلا حرف ہین بینات اوسکی ہین نکلی
سی یہہ عبارت اباالنجاء وهو علی قوله فلانا حرف ہین بینات اوسکی
تین سی اشارہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت عمر
ولقد آتینا موسی الکتاب وجعلنا معه اخاه
اور ہر آئینہ تحقیق دیا ہمنی موسی کو کتاب توریت اور گردانا ہمنی ساتھہ اوسکی بھائی اوسکی

هارون وزیرا ۝ فقلنا اذهبا الی القوم الذین
ہارون کو وزیر پس کہا ہمنی جاؤ تم دونون طرف اوس قوم کی کہ
کذبوا بآیاتنا فدمرناهم تدمیرا ۝ وقوم نوح لما
تکذیب کی اونہون نی ساتھہ آیات ہماری کی پس ہلاک کیا ہمنی اونکو ہلاک کرنا اور قوم نوح کو جسوقت
کذبوا الرسل اغرقناهم وجعلناهم للناس آیة
کہ تکذیب کی اونہون نی رسولون کی غرق کیا ہمنی اونکو اور گردانا ہمنی اون کو واسطی لوگون کی عبرت
واعتدنا للظالمین عذابا الیما ۝ وعادا وثمود
اور مہیا کیا ہمنی واسطی ظالمون کی عذاب دردناک اور قوم عاد اور قوم ثمود کو
واصحاب الرس وقرونا بین ذلک کثیرا ۝ وکلا
اور اصحاب رس کو عبرت اور گروہا ہمنی قرون کو درمیان اوسکی بہت اور ہر ایک کی واسطی
ضربنا له الامثال وکلا تبرنا تتبیرا ۝ ولقد اتوا
بیان کیا ہمنی واسطی اوسکی مثلون کو اور ان سب کو ہلاک کیا ہمنی ہلاک ظاہر اور ہر آئینہ تحقیق آئی کفار
علی القریة التی امطرت مطر السوء افلم یکونوا
اوپر دیہہ کی ایسا کہ برسا گیا تہا باران بد آیا پس نہین ہین وہ
یرونها بل کانوا لا یرجون نشورا ۝ واذا راوک
کہ دیکہین عذاب کو بلکہ تہی وہ کہ نا امید تہی جزا پانی سی اور جسوقت کہ دیکہین تجہی
ان یتخذونک الا هزوا اهذا الذی بعث الله
نہین لیتی تجہی مگر ہنسی مین آیا یہی ہی کہ برانگیختہ کیا خدا نی

رَسُوْلًا ○ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا
در حالی کہ رسول ہی بدرستیکہ قریب ہی کہ ہرآئینہ گمراہ کری ہمین معبودان ہمارسی اگر نہ صبر کرتی ہم
عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ
اوپر انکی اور قریب ہی جانین گی وقتیکہ دیکھین گی وہ عذاب کو کہ کون
اَضَلُّ سَبِيْلًا ○ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ
گمراہ تر ہی از روی راہ حق کی آیا دیکھا تو نی اوس شخص کو کیا ہی خدا اپنی کو موافق خواہش اپنی کی آیا پس
تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ○ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ
ہی تو اوپر اوسکی وکیل آیا گمان کرتا ہی تو بدرستیکہ اکثر اونکی سنتی ہین
اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ○ ع
یا سمجھتی ہین نہین ہین وہ مگر مثل چارپایون کی بلکہ وہ گمراہ تر ہین از روی راہ نیک کی
فائدہ اَصْحٰبُ الرَّسِّ اصحاب رس ایک قوم تہی بعد سلیمان بن داؤد کی کہ درخت صنوبر کی عبادت
کرتی تہی اور اوس درخت کو شاہ درخت کہتی تہی اور اوسکو یافت بن نوح نی کنارہ
چشمہ روشناب کی بویا تہا اور وجہ تسمیہ اصحاب رس کی یہ ہی کہ معنی رس کی لغت مین
پنہان کرنیکی ہین اور اوس قوم نی پیغمبر زمان اپنی کو دفن کیا اور جسد مبارک اونکا زمین مین
پنہان کیا علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ رس ایک نہر ہی اطراف آذربایجان مین اور ممکن
ہی ہر گاہ اصحاب رس کنارہ اوس نہر مین سکونت کرتی تہی اسواسطی نام اونکا
اصحاب رس تہا فائدہ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ بعضی کہتی ہین کہ ہر قرن ہفتاد سال کا
اور بعضی کہتی ہین کہ چالیس سال کا اور بعضی کہتی ہین کہ یک صد بیس برس کا

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ
آیا نہین دیکھا تو نی طرف رب اپنی کی کیونکر دراز کیا سایہ کو اور اگر چاہتا ہرآئینہ گردانتا اوسکو
سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ○ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ
ٹہرا ہوا بعد اسکی گردانا ہمنی آفتاب کو اوپر اوسکی دلیل بعد اسکی لیا ہمنی اوسکو
اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ○ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
طرف اپنی سا تہ لینی تہوڑی کی اور وہی وہ ہی کہ گردانا واسطی تمہاری شب کو
لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ○ وَهُوَ
لباس اور گردانا خواب کو واسطی راحت کی اور گردانا روز کو واسطی اٹھ کہڑی ہونی کی اور وہی
الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ
وہ ہی کہ بہیجا ہواؤن کو بشارت دہندہ قبل از نازل ہونی رحمت کی
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ○ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً
اور نازل کیا ہمنی آسمان سی پانی کو پاک کنندہ ہی تاکہ زندہ کرین ہم ساتھ اوسکی شہر
مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ○
خشک کو اور پلاتی ہین ہم اوسی چیز سی بعض اوس چیز کی کہ پیدا کیا ہمنی چارپایونکو اور مردمان بسیار کو
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ڮ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ
اور ہرآئینہ تحقیق گردانا ہمنی اوسکو درمیان اونکی تاکہ پند لین پس انکار کیا اکثر لوگون نی
اِلَّا كُفُوْرًا ○ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ○
مگر ناشکری اور کفران نعمت کی اور اگر چاہتی ہم ہرآئینہ بہیجتی ہم بیچ ہر قریہ کی ڈرانی والا

وقال الذين

فلا تطع الكافرين وجاهدهم به جهادا كبيرا ○ و
پس نہ اطاعت کر تو کافروں کی اور جہاد کر اون سے ساتھ اسکے جہاد بزرگ اور
هو الذي مرج البحرين هذا عذب فرات وهذا
وہ خدا ایسا ہے کہ متصل کیا دو دریا کو یہ پانی شیرین ہے خوشگوار ہے اور یہ
ملح اجاج وجعل بينهما برزخا وحجرا محجورا
شور ہے تلخ اور گردانا درمیان ان دونوں کی ایک فصل کو اور مانع کو کہ منع کیا گیا ہے
وهو الذي خلق من الماء بشرا فجعله نسبا و
اور وہ خدا ایسا ہے کہ پیدا کیا پانی سے انسان کو پس گردانا اوسکو نسب اور
صهرا وكان ربك قديرا ○ ويعبدون من دون
داماد اور ہے پروردگار تیرا قدرت رکھنے والا اور عبادت کرتے ہیں وراے
الله ما لا ينفعهم ولا يضرهم وكان الكافر على ربه
خدا اوس چیز کی کہ نہ نفع دیتی ہے انکو اور نہ ضرر دیتی ہے انکو اور ہے کافر اوپر رب اپنے کی
ظهيرا ○ وما ارسلناك الا مبشرا ونذيرا ○
مددگار اور نہیں بھیجا ہمنے تجکو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا
قل ما اسئلكم عليه من اجر الا من شاء ان يتخذ
کہہ تو اے محمد نہیں مانگتا میں تم سے اوپر اسکے مزدوری مگر جو شخص کہ چاہے یہ کہ لے
الى ربه سبيلا ○ وتوكل على الحي الذي لا يموت
طرف رب اپنے کی راہ کو اور توکل کر تو اے محمد اوپر خدا حی کی ایسا ہے کہ نہیں مرتا ہے

ع ۱۲

وسبح بحمده وكفى به بذنوب عباده خبيرا ○
اور تسبیح کر تو ساتھ حمد اوسکی اور بس ہے خدا ساتھ گناہوں بندگان اپنی کی خبر رکھنے والا
الذي خلق السموات والارض وما بينهما في
ایسا ہی وہ کہ پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کی ہے بیچ
ستة ايام ثم استوى على العرش الرحمن فسئل
چھہ روز کی پھر قصد اوسکی غالب ہوا اوپر عرش کی خدا ہی بخشندہ ہے پس سوال کر تو
به خبيرا ○ واذا قيل لهم اسجدوا للرحمن قالوا
ساتھ اوسکی دانا سے اور جس وقت کہ کہا گیا واسطے انکی سجدہ کرو تم واسطے خدا کی کہا انہوں نے
وما الرحمن انسجد لما تامرنا وزادهم نفورا ○ تبارك
اور کیا ہی رحمن آیا سجدہ کریں ہم واسطے اوسکی کہ امر کرتا ہے تو ہمکو اور زیادہ کیا انکو نفرت کو بزرگ ہی
الذي جعل في السماء بروجا وجعل فيها سراجا
وہ ایسا ہی کہ گردانا بیچ آسمانوں کی برجوں کو اور گردانا بیچ اونکے چراغ کو
وقمرا منيرا ○ وهو الذي جعل اليل والنهار
اور چاند روشن اور وہ ایسا ہے کہ گردانا رات اور دن کو
خلفة لمن اراد ان يذكر او اراد شكورا ○
پس پیچھے واسطے اوس شخص کی کہ ارادہ کرے پند لینے کا یا ارادہ کرے شکر کرنے کا
وعباد الرحمن الذين يمشون على الارض هونا
اور بندگان خدا ایسے کہ چلتے ہیں اوپر زمین کی آہستگی

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ

اور جس وقت کہ خطاب کیا انکو جاہلون نے کہا انہون نے کلام سلامتی کا اور وہ لوگ

يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ

کہ شب بیداری کرتے ہین واسطے رب اپنے کی درحالیکہ سجدہ کرنیوالی اور کھڑی ہونیوالی اور وہ لوگ کہ کہتے ہین

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا

اے رب ہمارے دور کر ہم سے عذاب دوزخ کو بدرستیکہ عذاب اوسکا

كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

ہے ہمیشہ بدرستی کہ وہ بری ہے ازروی قرار کی اور مقام کی

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

اور وہ لوگ کہ جس وقت خرچ کرتے ہین نہین اسراف کرتے ہین اور نہ تنگی کرتے ہین

وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا

اور ہے درمیان اسکے برابر اور وہ لوگ کہ نہین

يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ

بلاتے ہین ساتھ خدا کی خدا کسی دیگر کو اور نہ قتل کرتے ہین

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ

اوس نفس کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اوسکا مگر ساتھ حق کی اور زنا نہین کرتے وہ

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ

اور جو شخص کرے اوسکو پہنچیگا جزا اپنی کو دونا کیا جاتا ہی واسطے اوسکی

الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝

عذاب روز قیامت مین اور ہمیشہ رہیگا بیچ اوسکی خوار ہوکی

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

مگر وہ شخص کہ توبہ کری اور ایمان لاوی اور عمل کری عمل نیک

فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

پس یہ گروہ بدل کرتا ہی خدا برائیون انکی کو بھلائیون سے

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ

اور ہے خدا آمرزندہ مہربان اور جو شخص کہ توبہ کری

وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

اور عمل کری نیک پس بدرستیکہ وہ شخص رجوع کرتا ہی طرف اللہ کی رجوع نیک

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا

اور وہ لوگ کہ نہین حاضر ہوتی جھوٹہ گواہی مین اور جس وقت گذرتی ہین

بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا

ساتھ باطل کی گذرتی ہین ازروی بزرگی کی اور وہ لوگ کہ جس وقت نصیحت کیے جاتی ہین

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝

ساتھ آیات رب اپنی کی نہین گرتی ہین اوپر اونکی درحالیکہ گونگی اور اندھی ہین

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

اور وہ لوگ کہ کہتی ہین اے رب ہمارے دی ہمکو ہماری زنان ہماری سی

وقال الذین

وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝

اور فرزندان ہمارسی نور چشم اور گردان ہمکو واسطی پرہیزگارون کی پیشوا

اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ

یہنگروہ جزا دی جاوینگی ساتہہ غرفہ بہشت کی بسبب اوسکی کہ صبر کیا اونہون نی

فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا حَسُنَتْ

بیچ اوسکی ساتہہ تحیات اور سلامتی کی درحالیکہ ہمیشہ رہینگی بیچ اوسکی کہ نیک ہی

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ

قرار اور مقام کی کہدو ای محمد کیا کرتا ہی ساتہہ تمہارسی رب میرا

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ یَكُوْنُ

اگر نہوتا بلانا تمہار اسکو پس تحقیق کہ تکذیب کی تمنی پس قریب ہی کہ ہوگی جزا تکذیب کی

لِزَامًا ۝

لازم

قولہ ھذا عذب فرات کتاب کافی مین حضرت امام حسین علیہ السلام سی

روایت کی ہی کہ حق تعالی نی ولایت ائمہ معصومین علیہم السلام جمیع دریا

کیا جس پانی نی کہ انکار کیا شور ہوا اور جسنی کہ اقرار کیا شیرین ہوا قولہ نسباً وصہراً

کتاب معانی الاخبار مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی

اگاہ ہو مدرستی کہ چند اسم مخصوص قرآن مین مرقوم ہوں کہ خوف کرو تم

اون اسما کو اوپر اپنی اطلاق کرو تم کہ اسمین گمراہ ہوگی تم اور وہ اسم لفظ

۱۶ عو

الجملہ نسباً وصہراً اور اس حدیث سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ دو دختر کہ حضرت سالت

مآب نی خلیفہ سوم کو دین تہین حقیقت مین دختران حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ

تہین اور محمد بن شیرین نی کہ راویان معتبر اہل سنت سی ہی نقل کیا ہی کہ یہہ آیت

شان حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین نازل ہوئی ہی اور ہرگاہ پیغمبر صلوات اللہ علیہ

نی حضرت سیدہ نساء عالمیان کو حبالہ نکاح علی بن ابیطالب مین یا حضرت امیر جامع

دو وصلتون کی ہوئی ایک نسب اور دوسری صہر کہ یعنی داماد ہی لیکن نسب بجہت

اسکی ہی کہ پسر عم رسول اکرم تہی اور یہہ کرامت کسی صحابہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ

مین نتہی قولہ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیْرًا علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی

کہ مراد خلیفہ ثانی ہی اور رب سی حضرت امیر اسوسطی کہ وہ حضرت بعض من کنت

مولاہ فعلی مولاہ مولائی ہر مومن و مومنہ ٹہری اور معنی مولا کی متصرف ولی ہین

اور اولی بالتصرف مرتبہ مالیت رکہتا ہی اور اطلاق رب کا اوپر مالک کی بجہت

کمال ظہور کہتا ہی محصل معنی یہہ ہین کہ ہی عمر منزل سفر نافرمانی امیر المومنین پر ساتہہ

شیطان مددگار ہی قولہ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا محاسن برقی مین سلیمان بن

خالد سی مرقوم ہی کہ ایک روز مین بیچ کجاوی کی آخر آیات مبارک کو تلاوت کرتا تہا یہان

تک کہ اس آیت تک پہنچا مین وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ حضرت صادق

علیہ السلام نی فرمایا کہ یہہ آیت شان تم شیعیان مین نازل ہوئی ہی جو اہلی کہ ذکر کرو

فضیلت ہماری کو چاہیی کہ اوسمین شک کرو سلیمان بن خالد نی ہرگاہ آخر سورہ کی اس

آیت کو پڑہا کہ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا حضرت نی فرمایا کہ یہہ آیت ہماری حق مین

ع